الفلاح

في الدنيا والآخرة

Marfat.com

حزب الاعظم

برادر مکرم محمد اقبال صاحب مجددی کیلئے
بمقام ایبٹ آباد ۴ الف
تصور
۲۱-۱۰
۸۰

محمد اسلامی مجددی
ذخیرہ لاہور

ترجمہ و فوائد و تخریج

مولانا محمد طیب ہمدانی

جامعہ نبویہ، کوٹ مراد خان، قصور

Marfat.com

135420

بار اوّل	———	دو ہزار
ترجمہ	———	حضرت میر ٹھی رحمۃ اللہ علیہ
تخریج	———	محمد طیب ہمدانی
ناشر	———	شیخ امداد احمد
طباعت	———	حبیب پرنٹنگ ایجنسی ملتان

طبع فی

المطبعۃ العربیۃ

۳۰- لیک روڈ- بالمقابل منشی چیمبر، پرانی انارکلی، لاہور، (پاکستان)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیش لفظ

(از جامع و مرتب)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْہِہٖ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِہٖ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ رُسُلِہٖ وَ وَاِمَامِ اَنْبِیَائِہٖ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اَمَّا بَعْدُ!

حزب الاعظم مؤلفہ حضرت ملّا علی القاری اکابر علمار کرام وصوفیائے عظام کا معمول چلا آرہا ہے۔ جس کی ابتدار قرآنی دعاؤں سے ہے پھر مسنون و ماثور دعائیں اور آخری منزل میں صیغ صلوٰۃ وسلام ہیں۔ اردو دان حضرات کے استفادہ کے لئے عارف باللہ حضرت الاستاذ شیخ الحدیث مولانا سیّد محمد بدر عالم میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ ثم مدنی نے حزب الاعظم کا اردو ترجمہ فرمادیا۔ جس سے بہتر ترجمہ کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ بعدازاں ان دعاؤں کے حوالہ جات تلاش فرمانے کی کوشش کی۔ مؤلفؒ کے ماخذ میں چھ کتابیں ہیں۔ یعنی حصن حصین جزری۔ الاذکار۔ نووی۔ القول البدیع سخاوی۔ الکلم الطیب وجامع صغیر وجامع کبیر اور الدر للسیوطی ہیں۔ سارے ماخذ نہ ملنے کی وجہ سے یہ کام مکمل نہ ہوسکا۔ اگرچہ ماخذ کے علاوہ دوسری کتب سے بھی حضرتؒ نے

Marfat.com

انتہائی دیدہ ریزی سے استفادہ کیا اور یہ حضرت کی شدید خواہش تھی کہ ان ادعیہ کا شان ورود تلاش کیا جائے۔ جس کی تکمیل کے لئے آپ کے مخلص و محب حضرت میر عبد الجمیل صاحب سابق سیشن جج بہاولپور (مہاجر مدنی) نے سالہا سال تک انتہائی حوصلہ شکن حالات میں بڑھاپے اور ضعف کے باوجود محض اپنی روحانی قوت کی بنا پر بڑی کاوش کر کے شان ورود تلاش کرنے کی کوشش فرمائی۔ نیز۔ بعض دوسرے اکابر علمائے پاکستان کو بھی دعوت دی۔ اس سلسلہ میں ان کا ذریعہ عزیزی الحاج ڈاکٹر سید عبد الرحمٰن ہمدانی پروفیسر میڈیکل کالج بہاولپور ہی تھے۔ اواخر شعبان ۹۷ھ میں بندہ ہیچمدان بہاولپور گیا تو ڈاکٹر صاحب نے مجھے اس کام کے کرنے کی ترغیب دی۔ بحمد اللہ بندہ کو نہ تو اپنے علمی حدود اربعہ کے متعلق کسی قسم کی غلط فہمی ہے اور نہ ہی اتنی فراغت میسر آتی ہے اور نہ ہی مطلوبہ مواد کا حصول میرے بس میں ہے۔ انہی وجوہ کی بنا پر بندہ نے اس خدمت سے انکار کر دیا۔ لیکن ادھر اصرار ہی اصرار تھا وطن واپسی کے وقت ذہن میں یکدم یہ بات مرتکز ہو گئی کہ نصف صدی سے زاید عمر لاابالی پن اور فضول کاموں میں ضائع کر دی ہے۔ آخر ذخیرۂ آخرت کا بھی تو کچھ انتظام چاہیئے۔ اس خیال کے آتے ہی میں نے ڈاکٹر صاحب سے وعدہ کر لیا کہ انشاء اللہ بندہ اپنی کم مائیگی کے باوجود اس خدمت کو سرانجام دینے کی کوشش کرے گا۔ رمضان المبارک میں کتابیں جمع کرنی شروع کیں بخاری۔ مسلم۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ مؤطاین۔ دارمی۔ دار قطنی۔ مسند احمد۔ مشکوٰۃ۔ کنز العمال۔ ترجمان السنہ۔ ابن کثیر۔ حصن حصین۔ یہ میرے ذاتی کتب خانہ میں موجود تھیں۔ سنن کبریٰ بیہقی۔ کتاب الاذکار۔ نصب الرایۃ۔

Marfat.com

مستدرک حاکم۔ ابوداؤد طیالسی مدرسہ عربیہ قصور سے حاصل کیں۔ مجمع الفوائد خیرپور ٹامیوالی۔ مجمع الزوائد اور لآلی مصنوعۃ دیال سنگھ لائبریری سے۔ جامع صغیر کنوز الحقایق اسلامی یونیورسٹی بہاولپور سے قول البدیع علامہ گھوٹوی کے کتبخانہ سے عمل الیوم واللیلۃ سیوطی خیر المدارس ملتان سے عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی اور حزب الاعظم مترجم حضرت میر صاحب سے۔ تنزیہہ الشریعۃ کتانی و تذکرۃ الموضوعات پٹنی مولانا اسدی مخدوم رشید (ملتان) سے اور آخر میں ایک روایت کتاب الوتر مروزی سے جامعہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی میں سے حاصل کی۔

عنایات الٰہی اور حضرت میر صاحب کی توجہات سے صرف ۹۰ نوّے روز میں نوّے فیصدی سے زاید کام مکمل کر لیا۔ اس اثنا میں میر صاحب کی کاوش اور حزب الاعظم کا محشیٰ نسخہ نیز۔ علامہ نعمانی کی ضرب اوّل و آخر کی حصن حصین اور قول البدیع سے تخریج اور انتخابات اسیر کا مخطوطہ (جس میں ابواب الادعیۃ مسند احمد و مستدرک حاکم کی تلخیص بھی شامل ہے جو احقر نے بزمانہ اسارت کیمبل پور ۵۳ء میں ملخص کیا تھا) بھی میرے زیر مطالعہ رہیں۔ مذکورہ بالا معاون مسودات سے اگرچہ میں نے بہت استفادہ کیا ہے۔ لیکن کاتب کی تغلیط اور کچھ مطابع کے فرق کے باعث بعض دفعہ سینکڑوں صفحات کا مطالعہ کرنا پڑا اور جن روایات کو مآخذ کے علاوہ تلاش کیا گیا وہاں ایک ایک حوالہ کے لیے ہزاروں صفحات دیکھنے پڑے دریں اثنا پاکستان کے مختلف علماء مدارس و مکاتب سے مطلوبہ کتب کے لیے خط و کتابت رہی۔ کتابیں نہ ملنے کے باوجود بعض نے جواب اور دعاؤں سے نوازا اور بعض حضرات نے جواب دینے کی زحمت بھی گوارا نہ فرمائی اکابر نے اس محنت پر خوشنودی کا اظہار فرماتے ہوئے دعاؤں سے نوازا خصوصاً

Marfat.com

حضرت الاستاذ شیخ التفسیر والحدیث علاّمہ سیّد شمس الحق افغانی مدظلہ، کے خط وکتابت میں اور حاضری کے وقت جن خیالات سے نوازا وہ اس احقر کے لئے سرمایۂ عزد افتخار ہیں۔

مجھے اس بات کا اعتراف ہے کہ اپنی علمی کم مائیگی اور ضروری مآخذ نہ مل سکنے کی بنا پر شان درود لکھنے کا حق نہ ادا ہوسکا اور اسی بنا پر منزل پنجم سے آٹھ اور منزل ششم سے پانچ اور منزل ہفتم سے ایک روایت کا حوالہ نہ مل سکا اور حضرت الاستاذ مدظلہم کے ارشاد کے مطابق لم اقف علیہ لکھ کر اپنی عجز و قصور کا اقرار کر لیا گیا ہے۔

کتاب کا اصل نقشہ اب اس ترتیب سے ہوگا۔ نمبر (۱) حزب (وظیفہ) نمبر (۲) ترجمہ حضرت میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ۔ نمبر (۳) شان درود جس میں علاوہ مآخذ کے ہر ممکن صورت میں امہات سے روایت کو حاصل کر کے لکھا گیا ہے۔ اگر وہ روایت مختلف کتب میں ہے تو بصورت اختلاف اس کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ نمبر (۴) آخر میں فائدہ کے تحت مذکورہ روایات کی تلخیص۔ یہ ترتیب حضرت الشیخ رحمۃ اللہ علیہ کے منشا اور خواہش کے مطابق کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ راقم اپنی جہالت کا اعتراف کرتے ہوئے عرض کرتا ہے کہ اردو زبان کے سلسلہ میں میری تعلیم صفر کے برابر ہے اگر فوائد میں کسی قسم کی غلطی محسوس ہو تو وہ میری ہی کم علمی پر دلالت کرے گی۔

کوئی تحریر اگر مخطوطہ کی شکل میں کسی الماری کی زینت بنی رہے اور شائع نہ ہو اگرچہ یہ محنت عند اللہ تواجر کا باعث ہو جاتی ہے۔ لیکن نظر بظاہر بے فائدہ اور تضیع اوقات کا باعث متصوّر ہوتی ہے اسے باقاعدہ بنانے کے لئے اور

اسے شائع کرنے کی سعادت جناب محترم شیخ امداد احمد صاحب سمہ اللہ مینجنگ ڈائرکٹر اللہ وسایا ٹکسٹائل ملز ملتان کے حصہ میں آئی ہے۔ اللھم زد فزد۔ آخر میں بارگاہ الٰہیہ میں انتہائی عجز والحاح سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس کام کی رہنمائی۔ دلالت کرنے۔ ترغیب دینے۔ تعاون کرنے بہر حال جو جس صورت میں بھی اس خدمت حدیث میں شامل ہوا سب کی تقصیروں سے عفو ودرگذر فرمادیں اور ان کی اس محنت کو قبول فرمادیں۔ اور رؤف ورحیم نبی عظیم وکریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا موجب بنادیں۔ آمین۔

بندہ حقیر محمد طیب ہمدانی غفرلہٗ
از قصور (پاکستان)

الانتساب

شیخ الاسلام خاتم المحدثین سیدنا الامام محمد انور شاہ کاشمیری نور اللہ مرقدہٗ کی عشق نبوی اور خدمت حدیث میں ڈوبی روح کے نام جن کے فیض صحبت سے مولانا بدر عالم۔ مولانا محمد یوسف۔ مولانا افغانی۔ مفتی محمد شفیع جیسے تربیت حاصل کر کے علم وفضل کے مہر جہانتاب بن گئے

Marfat.com

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ (النمل ۳۰)

۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۔ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔ (الفاتحہ)

ت۔ شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ت۔ سب تعریفیں اللہ تعالےٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بے انتہا مہربان نہایت رحم والا۔ قیامت کے دن کا حاکم ہے۔ ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد کے طلب گار ہیں۔ اے پروردگار ہم کو سیدھی راہ پر چلا۔ راستہ ان کا جن پر تو نے فضل فرمایا۔ جن پر نہ تیرا غصہ ہوا اور نہ گمراہ ہوئے۔

ف۱۔ بسملہ میں خدا کے عظیم اسمار ہیں۔ ہر کام کی ابتدار اللہ کے بابرکت نام سے ہونی چاہیئے۔ ورنہ وہ بے نتیجہ رہے گا۔

ف۲۔ الحمد قرآن مجید کی عظیم ترین سورت ہے جسے سبع مثانی بھی کہا جاتا ہے احادیث میں اس کے بہت فضائل مذکور ہیں۔

۳۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ ۔ (البقرہ ۶۸)

ت۔ پناہ چاہتا ہوں میں اللہ سے اس بات سے کہ میں جاہلوں سے ہوؤں۔

ف۔ جب بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کہا کہ کیا آپ ہم سے ہنسی کرتے ہیں تو آپ نے جواباً خدا سے ایسی جہالت سے پناہ مانگی۔

۴۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۱۲۷ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ (بقرہ ۱۲۸)

ت۔ اے ہمارے پروردگار تو ہمارے عملوں کو قبول فرمالے۔ بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے۔ اور ہماری توبہ قبول فرما۔ بے شبہ تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

ف۔ ابراہیم خلیل اللہ اور اسماعیل علیہما السلام کعبۃ اللہ کو تعمیر کرتے ہوئے جو دعائیں کر رہے تھے یہ دونوں دعائیں ان کا حصہ ہیں۔

۵۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (بقرہ ۲۱۰)

ت۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

ف۔ یہ جامع ترین دعا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا پڑھتے۔ حضرت انس رضؓ تو ہر دعا میں یہ الفاظ ضرور پڑھتے۔

۶۔ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔ (بقرۃ ۲۵۰)

ت۔ ہمارے پروردگار ہمارے دلوں میں صبر ڈال دے۔ اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور ان کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔

ف۔ جالوت کافر کے مقابلہ میں جب طالوت علیہ السلام اور ان کے صحابہ نے صف بندی

Marfat.com

کی تو ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ سے نصرت کی درخواست کی۔

۷۔ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا۔ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا۔ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ۔ وَاعْفُ عَنَّا۔ وَاغْفِرْ لَنَا۔ وَارْحَمْنَا۔ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔ (بقرہ ۲۸۶)

ت۔ ہم نے سنا اور مانا تیری ہی بخشش مانگتے ہیں۔ پروردگار آخر تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پروردگار ہماری پکڑ نہ فرما اگر ہم بھولیں یا چوک جائیں اور ہم پر ایسے سخت احکام کا بار نہ ڈال۔ جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا گیا۔ ہمارے پروردگار ہم سے وہ بار نہ اٹھوا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو۔ اور ہم سے درگذر فرما اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مددگار ہے۔ اور کافروں پر ہم کو غالب رکھ۔

ف۔ سورۃ بقرہ کی یہ آخری آیات ہیں۔ سونے سے پہلے ان آیات کا تلاوت کرنا شیطانی اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ آیۃ الکرسی بھی شامل کر لے تو اور زیادہ اچھا ہے۔ ان آیات کے فضائل حدیث میں بہت آئے ہیں۔ ارشادِ نبویؐ ہے کہ یہ خزانہ تحت العرش سے نازل ہوا ہے۔ اور اس کی مثال نہ پہلوں میں ہے نہ پچھلوں میں۔

۸۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً۔ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ رَبَّنَا اِنَّكَ

Marfat.com

جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۔ (آل عمران ۹-۸)

ت۔ ہمارے رب ہمارے دلوں کو ہدایت کر کے پھر کہیں ڈانواں ڈول نہ کر دینا۔ اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمانا۔ بے شک تو ہی بڑا دینے والا ہے۔ ہمارے پروردگار بے شبہ تو لوگوں کو ایک دن جس کے آنے میں کوئی شک و شبہ نہیں ضرور جمع کرے گا۔ بے شبہ اللہ تعالیٰ وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔

ف۔ قلوب اللہ جل شانہٗ کے قبضۂ قدرت میں ہیں۔ جدہر چاہیں پھیر دیں اس لئے ہمیشہ دعا کرتے رہنا چاہیئے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں دین پر استقامت بخشیں۔

۹۔ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (آل عمران ۱۶)

ت۔ ہمارے پروردگار ہم تجھ پر ایمان لا چکے ہیں۔ تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔

ف۔ جن نیکوکاروں سے اللہ تعالیٰ نے عظیم اجر و ثواب کا وعدہ کر رکھا ہے۔ وہ ہمیشہ اللہ تعالےٰ سے مغفرت کے طالب اور عذاب سے پناہ مانگتے ہیں۔

۱۰۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۔ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۔ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۔ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۔ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

Marfat.com

مِنَ الْحَيِّ ۔ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔ (آل عمران ۲۷)

ت۔ تم کہو اے اللہ سلطنت کے مالک تو سلطنت دیدے جس کو چاہے اور چھین لے جس سے چاہے اور عزت دیدے جسکو چاہے اور ذلیل کر دے جس کو چاہے سب بھلائی تیرے ہاتھ ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو داخل کرتا رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں (یعنی کبھی رات کو گھٹا کر دن کو بڑھا دیتا اور کبھی اس کا عکس کرتا ہے) اور تو نکالتا زندہ مردہ سے اور مردہ زندہ سے (یعنی مرغی بیضہ سے اور بیضہ مرغی سے) اور جس کو چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

ف۔ ارشاد نبوی ہے کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم ہے کہ جب بھی اس کے واسطہ سے دعا مانگی جائے قبول ہو۔

۱۱۔ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۔ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۔ (آل عمران ۱۹۱)

ت۔ اے میرے رب مجھ کو اپنی بارگاہ سے پاکیزہ اولاد عطا فرما۔ بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

ف۔ زکریا علیہ السلام نے جب دیکھا کہ اللہ تعالیٰ مریم علیہا السلام کو بے موسم پھل عطا فرماتے ہیں۔ تو اللہ تعالےٰ سے ان الفاظ میں بڑھاپے میں اولاد عطا کرنے کی دعا کی۔

۱۲۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۔ (آل عمران ۵۳)

ت۔ اے ہمارے پروردگار ہم نے یقین کیا اس چیز کا جو تو نے اتاری اور ہم رسول

Marfat.com

کے تابع ہوئے۔ سو ہم کو گواہوں کی جماعت میں لکھ لے۔

ف۔ عیسیٰ علیہ السلام کے حواری یعنی مددگاروں نے یہ دعا کی تھی۔

۱۳۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔ (آل عمران ۱۴۷)

ت۔ اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش دے اور جو ہمارے کام میں ہم سے زیادتی ہو گئی ہے (وہ بھی بخش دے) اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور کفار کے مقابلہ پر ہماری مدد فرما۔

ف۔ جنگِ اُحد میں فرار اختیار کرنے والوں کو اللہ تعالےٰ نے عتاب فرمایا کہ دیکھو تم سے پہلے اللہ والوں پر جنگ کی آزمائش پڑی تو انہوں نے کسی قسم کی کمزوری نہ دکھائی پڑے نہ راہِ فرار اختیار کی بلکہ اللہ تعالےٰ سے مغفرت طلب کی اور ثابت قدمی اور نصرت طلب کی۔ ان کی دعا کے یہ الفاظ تھے۔

۱۴۔ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا۔ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ۔ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ۔ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا۔ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ۔ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

(آل عمران ۱۹۱)

Marfat.com

ت۔ اے ہمارے رب تو نے یہ (کارخانہ) عبث نہیں بنایا۔ تو سب عیبوں سے پاک ہے۔ سو ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے رب جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا۔ سو اس کو رسوا کیا اور (وہاں) گنہ گاروں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے رب ہمارے ہم نے سنا کہ ایک پکارنے والا ایمان لانے کے لئے پکارتا ہے کہ (لوگو) اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں ہم سے دور فرما دے (اور جب دنیا سے اٹھانا ہو) تو نیک بندوں میں شامل دنیا سے اٹھالے۔ اے ہمارے رب تو نے ہم سے جو وعدے اپنے رسولوں کی معرفت کئے ہیں وہ نصیب فرما اور قیامت کے دن ہم کو رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

ف۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز تہجد کے لئے اٹھتے تو آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر ان فی خلق تا لا تخلف المیعاد پڑھا کرتے۔

۱۵۔ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۔

(نساء ۷۵)

ت۔ اے ہمارے رب اس بستی سے جس کے رہنے والے ہم پر ظلم کرتے ہیں۔ ہم کو نجات دے اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی کھڑا کر دے اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار بنا دے۔

ف۔ مکہ میں بے سروسامان غریب مسلمانوں کی دعا ہے۔ جن کی حمایت و نصرت کے لئے اللہ تعالیٰ نے مدینہ منورہ کے مسلمانوں کو برانگیختہ کیا ہے۔

Marfat.com

۱۶۔ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۔ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۔ (مائدہ ۱۱۴)

ت ۔ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے ایک بھرا ہوا خوان اتار کہ وہ دن ہو عید ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے لئے اور تیری طرف سے نشانی ہو اور ہم کو روزی دے تو ہی سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

ف ۔ حواریوں نے جب عیسیٰ علیہ السلام سے آسمان سے کھانوں بھرا دسترخوان اتارنے کا مطالبہ کیا تو آپ نے یوں دعا فرمائی۔

۱۷۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۔ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۔ (مائدہ ۸۴-۸۳)

ت ۔ اے ہمارے پروردگار ہم نے مانا تجھ کو پس تو ہم کو تصدیق کرنے والوں کے ساتھ لکھ دے۔ ہم اس کے امیدوار ہیں کہ ہم کو ہمارا پروردگار نیک لوگوں میں شامل فرمادے۔

ف ۔ حضرت جعفر بن ابی طالب کے ہمراہ حبشہ سے چند کسان بارگاہ نبوی ﷺ میں حاضر ہو کر مسلمان ہوئے۔ انہوں نے یہ دعا مانگی تھی۔

۱۸۔ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۔ (اعراف ۴۷)

اے ہمارے رب ہم کو ظالم لوگوں میں شامل نہ فرما۔

اعراف والے جب دوزخیوں کی طرف دیکھیں گے تو یہ دعا کریں گے۔

Marfat.com

۱۹۔ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ۔
وَاکْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ
اِنَّا هُدْنَا اِلَیْکَ۔ (اعراف ۱۵۴، ۱۵۵)

ت۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ پس ہم کو بخش دے اور ہم پہ رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ اور ہمارے لئے دونوں جہان کی بھلائی لکھ دے۔ تحقیق ہم نے رجوع کیا تیری طرف۔

ف۔ موسیٰ علیہ السلام نے میقات کے لئے ستر اشخاص کو انتخاب کیا۔ جب انہوں نے خدا تعالےٰ کو دیکھنے کا مطالبہ کیا تو زلزلہ سے ہلاک ہو گئے۔ تب موسیٰ علیہ السلام نے یہ دعا مانگی۔

۲۰۔ رَبَّنَا اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ۔ وَمَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ
مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ۔ (ابراہیم ۳۸)

ت۔ اے ہمارے پروردگار یقیناً تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپا کر کرتے ہیں اور جو دکھا کر کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں نہ آسمان میں۔

ف۔ حضرت ابراھیم الخلیل علیہ السلام نے وادی غیر زرع میں جب حضرت ہاجرہ اور اسماعیل علیہما السلام کو لا ٹھہرایا۔ یہ ان کی دعاؤں کا ایک حصّہ ہے

۲۱۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا۔ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ۔ (اعراف ۲۳)

ت۔ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہم کو نہ بخشے اور ہم پر

Marfat.com

رحم نہ فرمائے تو ہم ضرور تباہ ہو جائیں گے۔

ف۔ یہی دعا ہے جو اللہ تعالےٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو القا فرمائی۔ جس پر اللہ تعالیٰ نے آپ پر کامل توجہ مبذول فرمائی۔

۲۲۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ۔ (اعراف ۸۹)

ت۔ اے ہمارے رب تو ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ فرما دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

ف۔ قوم شعیب نے جب حضرت شعیبؑ کو دھمکی دی کہ تمہیں اور مسلمانوں کو ہم اپنی بستی سے نکال باہر کریں گے۔ یا تم واپس کفر اختیار کرو۔ تو آپ نے یہ دعا کی۔

۲۳۔ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ۔ (اعراف ۱۲۶)

ت۔ اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہم کو مسلمان مار۔

ف۔ فرعون نے جادوگروں کو جب وہ موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئے دھمکی دی کہ وہ ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ کر پھانسی دے دیگا تو انہوں نے یہ دعا کی۔

۲۴۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ۔ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔ (اعراف ۱۰۱)

ت۔ اے رب معاف کر مجھ کو اور میرے بھائی کو اور ہم کو اپنی رحمت میں لے لے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

Marfat.com

ف۔ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے اور اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کے حق میں یہ دعا مانگی تھی۔

۲۵۔ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا۔ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَۃً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِکَ مِنَ الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔ (یونس ۸۶-۸۷)

ت۔ ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا اے ہمارے رب ہم پر اس ظالم قوم کا زور نہ آزما (یعنی ہم کو ان کے ظلم کا تختہ مشق نہ بنا کہیں ہمارا دین خطرہ میں نہ پڑ جائے) اور مہربانی فرما کر ان کافر لوگوں سے ہم کو چھڑا دے۔

ف۔ موسیٰ علیہ السلام کے فرمان پر بنی اسرائیل نے یوں دعا کی۔

۲۶۔ رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَسْاَلَکَ مَا لَیْسَ لِیْ بِہٖ عِلْمٌ۔ وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْٓ اَکُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ۔ (ہود ۴۷)

ت۔ اے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں تجھ سے پوچھوں ایسی بات جس کا مجھ کو علم نہ ہو۔ اور اگر تو مجھ کو نہ بخشے اور رحم نہ فرمائے تو میں نقصان والوں میں ہوں گا۔

ف۔ حضرت نوح علیہ السلام کی الحاح وزاری سے بھرپور دعا ہے۔

۲۷۔ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ۔ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ۔ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ۔ (یوسف ۱۰۱)

Marfat.com

ت۔ اے پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے توہی میرا کارساز ہے۔ دنیا اور آخرت میں مجھ کو اسلام پر موت دے اور مجھ کو نیک بختوں میں ملا دے۔

ف۔ غالباً یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی وقت وفات دعا رہوگی۔ موت کی تمنا کرنی ممنوع ہے۔ کیونکہ اگر نیکوکار ہے تو زندگی سے اس کی نیکیاں بڑھیں گی۔ ہی۔ اور اگر بدکار ہے تو زندگی سے شاید اسے توبہ اور گناہوں پر پشیمانی نصیب ہو ہاں یہ دعا کر سکتا ہے کہ جب تک زندگی میرے لئے ہے مجھے زندہ رکھیو اور جب موت بہتر ہو مجھے موت عطا کیجیو۔

۲۸۔ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ۔ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔

(ابراھیم ۳۹، ۴۰، ۴۱)

ت۔ بے شک میرا رب سنتا ہے دعا کو۔ اے رب مجھ کو نماز کا قائم رکھنے والا بنا دے۔ اور میری اولاد میں سے بھی۔ اے رب میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب مجھ کو بخش اور میرے ماں باپ کو بخش۔ اور سب ایمان والوں کو اس دن جب کہ حساب ہو۔

ف۔ حضرت ابراھیم علیہ السلام نے جب اسماعیل و ہاجرہ علیہما السلام کو مکہ میں ٹھہرایا تو جو دعائیں کیں یہ انہی کا حصہ ہے۔

۲۹۔ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِیْ صَغِيْرًا۔ (بنی اسرائیل ۲۴)

ت۔ اے رب ان پر رحم فرما جیسا پالا انہوں نے مجھ کو چھوٹا سا۔

ف۔ اولاد پر لازم ہے کہ اپنے والدین کے لئے دعا کرے۔ نیز ان کے عہد کو نباہے اور ان کے دوستوں کا احترام کرے اور ان کے رشتہ داروں سے بہتر سلوک کرے۔ یہی برالوالدین ہے۔

۳۰۔ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا۔

(بنی اسرائیل ۸۰)

ت۔ اے رب داخل کر مجھ کو سچّا داخل کرنا (یعنی مدینہ طیبہ میں آبرو اور خوش اسلوبی سے پہنچانا) اور نکال مجھ کو سچّا نکالنا۔ (یعنی مکّہ مکرمہ سے آبرو سے نکلوں) اور اپنے پاس سے مجھ کو حکومت کی مدد عنایت فرما۔

ف۔ جب کفار مکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کے متعلق سازش کر رہے تھے۔ تو اللہ تعالےٰ نے آپ کو ہجرت مدینہ کا حکم دیا اور یہ دعا تعلیم کی۔

۳۱۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا۔ (کہف ۱۰)

ت۔ اے رب ہم کو اپنے پاس سے بخشش دے اور ہمارے کام کی درستی پوری کر دے۔

ف۔ اصحاب کہف جب کفار کی چیرہ دستیوں سے تنگ آکر غار میں پناہ گزیں ہو گئے تو انہوں نے یہ دعا کی۔ حدیث میں بھی اس سے ملتی جلتی ایک دعا ہے۔ جس میں انجام کار

ی غیر طلب کی گئی ہے۔

۳۲۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ۔ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ۔ (طٰہٰ ۲۰)

ت۔ اے رب میرا سینہ کشادہ کر دے اور میرا کام آسان فرما دے۔

ف۔ جب اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو نبی بنا کر فرعون کو تبلیغ کرنے کا حکم فرمایا تو انہوں نے یہ دعا کی۔

۳۳۔ ——— رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (طٰہٰ ۱۱۴)

ت۔ اے رب میری سمجھ زیادہ کر۔

ف۔ اللہ تعالےٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کو یہ دعا تعلیم کی۔

۳۴۔ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

(انبیاء ۸۳)

ت۔ اے رب مجھ پر تکلیف آپڑی ہے اور تو سب رحم والوں سے بڑھ کر رحم والا ہے۔

ف۔ سب سے زیادہ آزمائش انبیاء کی ہوتی ہے پھر درجہ بدرجہ۔ حضرت ایوب علیہ السلام بھی آزمائش میں مبتلا رہے۔ بالآخر یہ دعا کی اور اللہ تعالےٰ نے قبولیت سے سرفراز فرمایا۔

۳۵۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ۔ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ

Marfat.com

الظّٰلِمِیْنَ۔ (انبیاء ۸۷)

ت۔ اے اللہ کوئی حاکم نہیں سوائے تیرے۔ تیری ذات پاک ہے۔ میں ہی تھا گنہگاروں میں سے۔

ف۔ حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا کی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ یہ وہ اسم اعظم ہے کہ اس کے ساتھ دعا مستجاب ہوتی ہے۔

۳۶۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۔ (انبیاء ۸۹)

ت۔ اے میرے رب نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا اور تو ہے سب سے بہتر وارث۔

ف۔ حضرت زکریا علیہ السلام نے بڑھاپے میں اللہ تعالےٰ سے ان الفاظ میں اولاد عطا فرمانے کی درخواست کی جو حضرت یحییٰ علیہ السلام کی صورت میں قبول ہوئی۔

۳۷۔ رَبِّ احْکُمْ بِالْحَقِّ۔ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ۔ (انبیاء ۱۱۲)

ت۔ اے میرے رب فیصلہ فرما حق کے موافق اور ہمارا رب بڑا مہربان ہے جس سے ان باتوں کے مقابلہ میں مدد چاہی جاتی ہے جو تم بنایا کرتے ہو۔

ف۔ دشمن سے مقابلہ کے وقت اللہ تعالےٰ نے اس طرح درخواست کرنے کی تعلیم دی۔

۳۸۔ رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ۔

(مومنون ۲۹)

Marfat.com

ت۔ اے میرے رب اتار مجھ کو برکت کا اتارنا اور تو ہی ہے سب سے بہتر اتارنے والا۔

ف۔ حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی سے اترتے وقت اللہ تعالیٰ سے یوں دعا کی۔ جیسا کہ کشتی کے سوار ہوتے وقت دعا کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی ایسا ہی مروی ہے۔

۳۹۔ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔ (مومنون ۹۴)

ت۔ اے میرے رب تو مجھ کو گنہگار لوگوں میں شمار نہ کیجیو۔

ف۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلیم دی گئی کہ فتن کے وقت اللہ تعالیٰ سے یوں درخواست کی جاوے۔

۴۰۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ۔ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔ (مومنون ۹۷)

ت۔ اے میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان کی چھیڑ سے۔ اور میرے رب میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے بھی کہ شیطان میرے پاس آویں۔

ف۔ اس آیت میں شیطان اور اس کے عملے سے بارگاہ الٰہی سے پناہ طلب کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے معوذات کے سلسلہ میں جو تعلیم دی اس سے کتب احادیث میں خصوصی ابواب مرتب کئے گئے ہیں۔ آئندہ احزاب میں مسنونہ معوذات کا ذکر آئے گا۔

۴۱۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۔

(مومنون ۱۰۹)

ت۔ اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے سو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

ف۔ کفار کو قیامت کو اللہ تعالیٰ یاد کروائیں گے کہ میرے بندے تو مجھ سے یوں دعائیں کرتے اور تم ان سے ٹھٹھ کرتے تھے۔

۴۲۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۔ (مومنون ۱۱۸)

ت۔ اے میرے رب معاف فرما اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہے۔

ف۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دعا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلیم فرمائی۔ اسی قسم کی دعا آپ نے اپنے غار و مزار کے ہم نشیں کو دعا تعلیم فرمائی۔ اللّٰھم انی ظلمت نفسی الخ

۴۳۔ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ۔ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا۔ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا۔ (فرقان ۶۵)

ت۔ اے ہمارے رب ہٹا دے ہم سے دوزخ کا عذاب بے شک اس کا عذاب تو بڑی چپٹ ہے۔ بلاشبہ وہ بُری جگہ ہے ٹھہرنے کی اور بُری جگہ ہے رہنے کی۔

ف۔ اللہ تعالیٰ نے عباد الرحمٰن کی صفات بیان فرماتے ہوئے ذکر فرمایا ہے۔ کہ یہ لوگ اللہ تعالےٰ سے یوں دعا کرتے ہیں۔

Marfat.com

۴۴۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔ (فرقان ۷۴)

ت۔ اے ہمارے رب عنایت فرما ہم کو ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔ (یہ اپنے خاندان کے متقی ہونے کی درخواست ہے۔)

ف۔ عباد الرحمٰن اللہ تعالےٰ سے اپنی بیویوں اور اولاد کے متعلق اس طرح دعا کرتے ہیں۔

۴۵۔ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ۔ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ۔ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ۔ وَاغْفِرْ لِاَبِيْ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ۔ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ۔ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ۔ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ۔

(الشعراء ۸۳ تا ۸۹)

ت۔ اے رب مجھ کو حکم (یعنی مزید علم و حکمت) عطا فرما اور نیکوں میں شامل کر اور میرا بول بالا رکھ پچھلوں (یعنی آئندہ آنے والی نسلوں) میں اور مجھ کو جنت النعیم (نعمت والی جنت) کے وارثوں میں سے کر دے۔ اور میرے باپ کو معاف کر۔ بلاشبہ وہ راہ بھٹکے ہوئے لوگوں میں تھے۔ اور مجھ کو اس روز کہ سب جی اٹھیں گے رسوا نہ فرما۔ جس دن نہ کام آئے گا مال اور نہ بیٹے مگر ہاں جو کوئی لے کر آیا اللہ کے پاس پاک صاف دل۔ (یعنی بس اس کی نجات ہے جس کا دل

Marfat.com

کفر و شرک اور معاصی کے کھوٹ سے داغدار نہ ہو)

ف۔ یہ خلیل الرحمٰن کی دعا ہے۔ جس میں کافر باپ کے لئے طلب مغفرت کی گئی ہے جس سے بعد ازاں آپ نے رجوع فرمالیا تھا۔ شریعت میں کسی بھی غیر مسلم کے لئے استغفار جائز نہیں چاہے وہ کتنا قریبی عزیز ہو۔

۴۶۔ رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ۔ (شعراء ۱۶۹)

ت۔ اے میرے رب نجات دے مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کاموں سے جو یہ کرتے ہیں۔

ف۔ یہ حضرت لوط علیہ السلام کی دعا ہے جس میں اپنے اور اپنے خاندان کے لئے فواحش سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کی گئی ہے۔

۴۷۔ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ۔ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ (شعراء ۱۱۸، ۱۱۹)

ت۔ اے میرے رب میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا تو اب میرے اور ان کے مابین ایک فیصلہ فرمادے اور نجات دے مجھ کو اور ان ایمان والوں کو جو میرے ساتھ ہیں۔

ف۔ حضرت نوح علیہ السلام کی سینکڑوں سال تبلیغ کے باوجود جب لوگ شرک و کفر سے باز نہ آئے بلکہ آپ کو دھمکیاں دینی شروع کر دیں تو آپ نے یہ دعا کی۔

Marfat.com

۴۸۔ رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ۔

(نمل ۱۹)

ت۔ اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجالاؤں جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا کی ہے اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو تو پسند کرے اور شامل کرلے مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں۔

ف۔ جب سلیمان علیہ السلام نے چیونٹی کی گفتگو سنی تو اس کی گفتگو سے بہت محظوظ ہوئے اور اللہ تعالےٰ سے اس کے انعامات کے شکریہ کی توفیق طلب کی۔

۴۹۔ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ۔ (قصص ۱۶)

ت۔ اے میرے رب میں نے ظلم کیا اپنی جان پر سو تو مجھ کو معاف فرمادے۔

ف۔ موسیٰ علیہ السلام سے قبل بعثت ایک قبطی کو بیچ بچاؤ کراتے ہوئے مکّا لگ گیا تھا جس سے وہ ڈھیر ہوگیا اس پر آپ نے یہ دعا کی۔

۵۰۔ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (قصص ۱۸)

ت۔ اے میرے رب بچالے مجھ کو اس بے انصاف قوم سے۔

ف۔ موسیٰ علیہ السلام کو جب معلوم ہوا کہ مصری ان کے قتل کا منصوبہ بنا رہے ہیں تو ہجرت کر گئے اور یہ دعا کی۔

Marfat.com

۵۱۔ رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ۔ (قصص ۲۱)

ت۔ اے میرے رب جو خیر بھی تو میری طرف نازل فرمائے میں اس کا محتاج ہوں۔

ف۔ ہجرت کر کے جب موسیٰ علیہ السلام مدین پہنچے تو تھک چکے تھے اور سخت بھوکے تھے تو یہ دعا کی۔

۵۲۔ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ۔ (عنکبوت ۳۰)

ت۔ اے میرے رب ان شریر لوگوں کے خلاف میری مدد فرما۔

ف قوم لوط نے جب بار بار عذاب لانے کا مطالبہ کیا تو لوط علیہ السلام نے یہ دعا کی۔

۵۳۔ فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ۔ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّ حِیْنَ تُظْہِرُوْنَ۔ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ۔ (روم ۱۷، ۱۹)

ت۔ سو پاک اللہ کی یاد کرو جب شام کرو اور جب صبح کرو اور اسی کے واسطے ہے سب تعریف آسمانوں میں اور زمین میں اور پچھلے وقت اور جب دوپہر ہو وہی نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور وہی نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور زندگی بخشتا ہے زمین کو اس پر مردنی آجانے کے بعد اور اسی طرح تم بھی (قیامت کے دن قبروں سے) اٹھائے جاؤ گے۔

Marfat.com

۵۴۔ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ۔ (صٰفّٰت ۱۰۰)

ت۔ اے میرے رب بخش مجھ کو کوئی نیک بیٹا۔

ف۔ چھیاسی سال کی عمر میں بے اولاد ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے اولاد کی درخواست کی تو خداوند قدوس نے اسماعیل علیہ السلام کی شکل میں دعا قبول فرمائی۔

۵۵۔ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ۔ (زمر ۴۹)

ت۔ تم کہو اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے چھپے اور کھلے کے تو ہی فیصلہ فرمائے گا اپنے بندوں میں جس چیز میں وہ جھگڑتے تھے۔

ف۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا تعلیم فرمائی۔

۵۶۔ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ۔ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ۔ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ۔ وَذٰلِكَ

13542o

Marfat.com

هُوَ الْغَفُوْرُ الْعَظِیْمُ۔ (مومن ۷، ۸، ۹)

ت۔ اے ہمارے رب تیری رحمت اور علم میں ہر چیز کی سمائی ہے۔ سو تو بخش دے ان لوگوں کو جو توبہ کریں، اور تیری راہ پر چلیں اور ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالے اور ہمارے رب ان کو داخل کر ہمیشہ رہنے کی جنت میں جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ان کے ماں باپ اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو کوئی نیک ہو اس کو بھی، بے شک تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔ اور بچا ان کو برائیوں سے اور جس کو بچایا تو نے برائیوں سے اس دن اس پر تو نے بلاشبہ مہربانی فرمائی۔ اور یہی تو ہے بڑی کامیابی۔

ف۔ اس طرح فرشتے غائبانہ مومنوں کے لئے دعا کرتے ہیں۔ حدیث میں ہے کہ جب کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کے لئے غائبانہ دعا کرے تو فرشتہ آمین کے ساتھ کہتا ہے کہ تجھے بھی ایسا ہی ملے۔

۵۷۔ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ (احقاف ۱۵)

ت۔ اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے مجھ پر کیا۔ اور میرے ماں باپ پر اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی نیک بنادے۔ بے شک میں نے تیرے سامنے توبہ کی اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

Marfat.com

ف۔ جب مؤمن چالیس سال کی عمر کو پہنچ جاتا ہے۔ اور سمجھ بوجھ پختہ ہو جاتی ہے تو عقل کا تقاضا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اس طرح دعا کرے۔ حدیث میں ہے۔ کہ جب مؤمن چالیس سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے محاسبہ میں تخفیف فرما دیتے ہیں۔ جب ساٹھ سال کا ہو جائے تو اسے رجوع عطا فرما دیتے ہیں۔ جب ستر کو پہنچے تو اہل سموات کا محبوب بن جاتا ہے۔ اور جب اسّی سال کی عمر ہو جائے تو نیکیاں قائم اور برائیاں مٹا دی جاتی ہیں۔ نوّے سال کا ہو جائے تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے خاندان کے متعلق اس کی سفارش اللہ قبول فرماتے ہیں اور اسے زمین میں خدا کا قیدی لقب مل جاتا ہے۔

۵۸۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ (حشر ۱۱)

ت۔ اے ہمارے رب بخش دے ہم کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں بیر ایمان والوں کا۔ اے ہمارے رب تو ہی ہے نرمی والا بڑا مہربان۔

ف۔ بعد میں آنے والے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ سابقین اولین کے لئے دعائے مغفرت کریں نہ کہ ان پر تنقیص کریں۔

۵۹۔ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ (ممتحنہ ۴۔۵)

ت۔ اے ہمارے رب ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف سب کو لوٹ کر آنا ہے۔ اے ہمارے رب مت جانچ ہم پر کافروں کو (یعنی ہمیں ان کا تختۂ مشق نہ بنا) اور اے ہمارے رب ہمیں معاف فرما دے۔ بلاشبہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔

ف۔ جب سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے مشرکوں سے علیحدگی اختیار کر لی۔ تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یوں درخواست گذاری۔

۶۰۔ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ (تحریم ۸)

ت۔ اے میرے پروردگار مجھ کو بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور اس کو بھی جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اور سب باایمان مردوں اور عورتوں کو۔

ف۔ نوح علیہ السلام کی دعا ہے جس میں سب مومنوں کے لئے انہوں نے دعائے مغفرت کی۔

۶۱۔ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۔ (نوح ۲۸)

ت۔ اے ہمارے رب پورا کر دے ہمارے لئے ہمارے نور کو اور معاف کر دے ہم کو بے شک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔

Marfat.com

ف۔ قیامت کے روز جب نور کی روشنی میں مؤمنین پل صراط سے گزر رہے ہوں گے تو یوں دعا کریں گے۔

۶۲۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ۔ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔

ت۔ تم کہو میں پناہ لیتا ہوں صبح کی سفیدی کے رب کی۔ (اس کی) تمام مخلوقات کے شر سے۔ اور رات کے اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

۶۳۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ مَلِكِ النَّاسِ۔ اِلٰهِ النَّاسِ۔ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ۔ اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ۔ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

ت۔ تم کہو میں پناہ لیتا ہوں تمام انسانوں کے رب کی۔ تمام انسانوں کے بادشاہ کی۔ تمام انسانوں کے معبود کی۔ اس شیطان کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالے اور چھپ جائے۔ خواہ جنوں میں ہو یا آدمیوں میں۔

ف۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر لبید بن اعصم نامی بدکردار یہودی نے جادو کر دیا۔ جس نے ذہن اور یادداشت کو بڑا متاثر کیا۔ قرآن مجید کی دونوں آخری سورتیں نازل ہوئیں۔ جن کی تلاوت کر کے پھونکنے سے آپ بالکل صحت مند ہو گئے۔

Marfat.com

۶۴۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلٰمٌ۔ وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

(یونس ۱۰)

ت۔ اے اللہ تو پاک ہے اور بے عیب ہے اور اہل جنت کا جنت میں ملاقات کے وقت سلام یہ ہوگا تم پر سلامتی ہو اور ان کی آخری پکار یہ ہو گی کہ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔

ف۔ اہل جنت جنت میں اللہ کی حمد و ثنا کریں گے۔ اور آپس میں ملاقات کرتے ہوئے سلام کہیں گے اور خدا کی حمد و ثنا بھی۔

---

۶۵ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مَّنْ اَحْصٰهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَّنْ حَفِظَهَا۔

ت اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام ہیں۔ سو تم ان کو انہی ناموں سے پکارو۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کے لئے ننانوے نام ہیں جو ان کو یاد کر لے وہ جنت میں جائے گا۔ ایک روایت میں (من احصہا) کی بجائے (من حفظہا) کا لفظ ہے۔

ف۱۔ خدا تعالےٰ کے ننانوے اسماء ہیں اور ابھی بہت وہ بھی ہیں۔ جو ہمیں بتلائے نہیں گئے۔ ذات کے تعارف کی دو ہی صورتیں ہیں یا وہ خود یا اس کی صفات۔ عالم امکان میں مشاہدہ کی طاقت نہ تھی۔ اس لئے یہاں مشاہدہ

ذات تو ممکن نہ ہوا۔ اس لیے صورت صرف اسمار صفات کے ذریعہ تعارف کی باقی ہے۔ اس لئے ضروری ہوا کہ اسمار الٰہیہ بتا دیئے جائیں اور اتنے بتلا دیئے جائیں کہ ایک معرفت ذات کا متلاشی اس راہ سے گزر کر در مقصود تک رسائی حاصل کر سکے۔ (ترجمان السنۃ ۲۸۷/۱)

ف ۲۔ عام شارحین نے لفظ احصار سے مراد صرف زبانی یاد کر لینا قرار دیا ہے مگر ارباب حقائق لکھتے ہیں۔ کہ مقصد صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس سے آگے ان اسمار کے ساتھ تخلق و تشبہ حاصل کرنا بھی ہے۔ خدا تعالیٰ بار بار اپنے اسمار معنیٰ کا ذکر کر کے چاہتا ہے کہ اس کی مخلوق میں بھی اپنے اپنے مبلغ پرواز کے موافق ان کی جلوہ نمائی کا جذبہ پیدا ہو تاکہ خلافت اپنے صحیح معنیٰ میں نمودار ہو اور ان اللہ خلق آدم علیٰ صورتہ کا رمز طشت از بام ہو جائے۔

(ترجمان السنۃ ۲۸۷/۱)

۶۶۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ
الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ
الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ
السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ
الْخَبِیْرُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ
الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ الْحَفِیْظُ الْمُقِیْتُ الْحَسِیْبُ الْجَلِیْلُ

الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ
الْوَدُوْدُ الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيْدُ الْحَقُّ
الْوَكِيْلُ الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ
الْمُحْصِيُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْيِ الْمُمِيْتُ الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ
الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ
الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِيُ الْمُتَعَالِيُ الْبَرُّ
التَّوَّابُ الْمُنْعِمُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ
مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الرَّبُّ
الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِيُ الْمُعْطِيُ الْمَانِعُ
الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِيُ الْبَدِيْعُ الْبَاقِيُ
الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ۔

ت۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ نہایت مہربان۔ بہت رحم والا۔ بادشاہ۔ ہر عیب سے پاک۔ ہر آفت سے سلامت رہنے والا۔ امان دینے والا۔ پناہ میں لینے والا۔ زبردست۔ دباؤ والا۔ بڑائی والا۔ بنانے والا۔ نکال کھڑا کرنے والا۔ صورت پہنانے والا۔ بہت بخشنے والا۔ بہت غلبہ والا۔ بڑا دینے والا۔ بہت روزی دینے والا۔ فیصلہ کرنے والا۔ جاننے والا۔ تنگ کرنے والا۔ فراخ کرنے والا۔ پست کرنے والا۔ بلند کرنے والا۔ عزت دینے والا۔ ذلیل کرنے والا۔ سننے والا۔ دیکھنے والا۔ اٹل فیصلہ والا۔ مساوات اور برابری قائم کرنے والا۔ بھید جاننے والا۔ ہر چیز کی خبر رکھنے والا۔ بردبار۔ عظمت والا۔

Marfat.com

گناہ بخشنے والا۔ تھوڑے عمل پر بہت دینے والا۔ بلند رتبہ والا۔ بڑا حفاظت کرنے والا۔ حصّہ بانٹ کر دینے والا۔ حساب کرنے والا۔ بڑی شان والا۔ بے مانگے بخشش والا۔ نگران۔ جواب دینے والا۔ کشائش والا۔ حکمت والا۔ بڑا محبت کرنے والا۔ بڑی بزرگی والا۔ مُردوں کو قبروں سے زندہ کر کے اٹھانے والا۔ حاضر و موجود۔ سب صفتوں کے ساتھ ثابت۔ کام بنانے والا۔ زور والا۔ مضبوط۔ حمایت کرنے والا۔ تعریف کا مستحق۔ ہر چیز کا شمار رکھنے والا۔ پہلی بار پیدا کرنے والا۔ دوسری بار پیدا کرنے والا۔ زندہ کرنے والا۔ مارنے والا۔ سدا زندہ۔ سب کی ہستی قائم رکھنے والا۔ ہر کمال بالفعل رکھنے والا۔ شرف والا۔ ایک۔ یکتا۔ بے نیاز۔ قدرت والا۔ ہر چیز پر قدرت والا۔ آگے بڑھانے والا۔ پیچھے ہٹانے والا۔ سب سے پہلا۔ سب سے پچھلا۔ آشکارا۔ پنہاں۔ ہر چیز کا ذمّہ دار۔ مخلوق کی صفات سے برتر۔ نیک سلوک کرنے والا۔ متوجہ ہونے والا۔ نعمت دینے والا۔ بدلہ لینے والا۔ معاف کرنے والا۔ نرمی کرنے والا۔ ساری سلطنت کا مالک۔ بزرگی اور بخشش والا۔ پالنے والا۔ بڑا انصاف والا۔ سب کو جمع کرنے والا۔ سب سے بے نیاز۔ دوسروں کو غنی بنانے والا۔ دینے والا۔ روکنے والا۔ نقصان پہنچانے والا۔ روشن۔ ہدایت دینے والا۔ نئی ایجاد کرنے والا۔ ہمیشہ رہنے والا۔ سب کا وارث۔ نیک راہ بتانے والا۔ متحمل اور ضبط کرنے والا۔

ف ۱۔ اللہ تعالےٰ کے اسماء ننانوے کے عدد میں محصور نہیں جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ اس عدد سے کثرت بیان کرنا مقصود ہے۔ اور اسماء و صفات کی کثرت عظمت و رفعت شان پر دلالت کرتی ہے۔ واللہ اعلم۔

Marfat.com

ف۲۔ قرآن کریم کا اسلوب بیان یہ ہے۔ کہ وہ جگہ جگہ اسمار صفاتی بیان کرتا ہے۔ پھر اپنے ماقبل و مابعد میں ان صفات کے مظاہر بطور استشہاد پیش کرتا جاتا ہے۔ تاکہ پہلے ان صفات کی عظمت ذہن نشین ہو اور انسانی قصور ادراک و الفاظ کی وجہ سے ان کے بلند حقائق فہمی میں جو کوتاہی و خامی باقی رہ جائے وہ ان مظاہر کو دیکھ کر پوری ہوتی رہے۔ پھر اسمار و صفات اصل مقاصد نہیں بلکہ ذات کی معرفت کا صرف ایک راستہ ہیں جن میں سے گزر کر ذات پاک کی جھلک نظر آتی ہے۔

ف۳۔ خدا تعالےٰ کے اسمار اگر ذات پاک کی تنزیہہ و تقدیس عظمت و جلال کا مظہر ہیں تو انہیں صفات ذات کہا جاتا ہے۔ اور اگر ان کا عالم مخلوق سے بھی تعلق ہے تو ان کا نام صفات افعال ہے۔

۶۷۔ وَاِسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ الَّذِیْٓ اِذَا دُعِیَ بِهٖٓ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِهٖٓ اَعْطٰی۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

ت۔ اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم کہ جب اس کے ذریعہ سے دعا کی جاوے تو وہ قبول فرما دے۔ اور جب اس کے وسیلہ سے اس سے مانگا جاوے تو وہ ضرور عطا فرما دے۔ سوا تیرے کوئی معبود نہیں بے شک میں (اپنے نفس پر) ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

ف۱۔ اللہ تعالےٰ نے جب یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ میں قید کر دیا تو آپ نے بارگاہ الٰہی میں انہی الفاظ میں درخواست گذاری جو آیت کریمہ کے نام

Marfat.com

سے مشہور ہے۔ جس پر اللہ تعالےٰ نے انہیں اس انوکھے قید خانہ سے نجات عطا فرمائی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم سے جب سوال کیا گیا کہ کیا یہ صرف یونس علیہ السّلام کے لئے ہی دعا مخصوص تھی یا کہ باقی مسلمان بھی اس سے استفادہ کر سکتے ہیں فرمایا کہ یونس علیہ السّلام کے لئے تو تھی ہی دوسرے مسلمان بھی اس سے برکات حاصل کر سکتے ہیں۔ حل مشکلات کے لئے یہ اکسیر اعظم ہے۔

ف۲۔ خدا تعالےٰ کا ذاتی نام یا اللہ ہے یا رحمٰن بقیہ جتنے نام ہیں۔ اس کے صفاتی نام ہیں ذات میں چونکہ جملہ صفات کا وجود لپٹا ہوا ہوتا ہے۔ اس لئے اسماء میں اسم اعظم شاید وہی اسم ہو سکتا ہے۔ جس کو اسم ذات کہا جائے اس لحاظ سے اسم اعظم یا اللہ یا رحمٰن ہونا چاہیئے رحمٰن گو اسم صفت ہے مگر بارگاہ الوہیت میں رحمت کا اتنا غلبہ ہے کہ اس کی ذات ہی گویا عین رحمت ہے۔ اس لئے بنی اسرائیل میں رحمٰن خدا کے اسم ذات کی جگہ مستعمل تھا۔ شریعت اسماعیلیہ میں جو اصل اسم ذات تھا خدا کو پکارنے کے لئے بتلا دیا گیا اور اسی لئے جو شریعت آخری شریعت اور سب شرائع کی جامع تھی اس نے بسم اللہ میں ان دونوں ناموں کو ایک جگہ جمع کر دیا ہے (ترجمان السنۃ ۲۸۱/۱)

۶۸۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ۔ وَلَمْ یُوْلَدْ۔ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

ت۔ اے اللہ میں ان کلمات کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ کہ میں

گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ بے شک اللہ تو ہی ہے۔ سوا تیرے کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے بے نیاز ہے نہ تو اس نے کسی کو جنا نہ کسی سے جنا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

ف۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شخص کو ان الفاظ سے دعا کرتے سنا تو فرمایا اس نے خدا تعالےٰ کو اسم اعظم کا واسطہ دے کر پکارا جو بھی اس طرح پکارے اس کی دعا قبول ہو اور جو مانگے ملے۔

۶۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے ان کلمات کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ تمام تعریفیں صرف تیرے ہی لئے ہیں۔ معبود سوائے تیرے کوئی نہیں۔ بس تو ہی ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں تو بڑا مہربان ہے۔ بڑا دینے والا ہے۔ آسمانوں اور زمینوں کا کسی نمونہ کے بغیر بنانے والا تو ہے۔ اے بزرگی اور بخشش والے اے سدا زندہ رہنے والے اور سب کی ہستی قائم رکھنے والے۔

ف۔ ان الفاظ کو بھی حدیث میں اسم اعظم سے تعبیر کیا گیا ہے۔ جن کے واسطہ سے دعا مقبول و مستجاب ہوتی ہے۔ بعض کلمات کی جداگانہ طور پر فضیلت ثابت ہے۔ مثلاً ایک شخص کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یاذا الجلال و الاکرام کہتے سنا تو فرمایا تیری بات مان لی گئی اب جو مانگنا ہے مانگ لے۔ اور

Marfat.com

جب آپ متفکر ہوتے تو سبحان اللہ العظیم پکارتے اور جب دعا میں انتہائی الحاح فرماتے تو یاحی یا قیوم کہتے۔

---

۷۰ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ت۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

ف۔ یا ارحم الرحمین کہہ کر انسان اللہ تعالیٰ اپنی طرف متوجہ کر لیتا ہے اب وقت ضائع نہ کرے جو مانگنا ہو مانگ لے۔

۷۱۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلَی الْوَهَّابِ

ت۔ میرا رب سب عیبوں سے پاک ہے۔ بلند اور سب سے برتر اور سب سے زیادہ دینے والا۔

ف۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ دعا کی ابتدا ان ہی الفاظ سے فرماتے تھے۔

۷۲۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

ت۔ میں پناہ لیتا ہوں اللہ تعالےٰ کے ان کلمات کی جو پورے ہیں (ان میں کوئی نقصان نہیں) اس کی تمام پیدا کردہ مخلوق کے شر سے۔

ف۔ یہ وظیفہ صبح و شام تین دفعہ پڑھنا مسنون ہے۔

احادیث سے ماخوذ ضروری مضمون حذف کر دیا گیا ہے۔

۷۳۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی

Marfat.com

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔

ت۔ اس اللہ کے نام کی برکت سے نہ زمین پر کوئی نقصان پہنچائے نہ آسمان میں اور وہ خوب سننے والا اور اچھی طرح جاننے والا ہے ۔

اصل حدیث سے مرتب فائدہ حذف ہوگیا۔ فانا للہ وانا الیہ راجعون ۔

۴۷۔ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ رَبِّ اَسْاَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسْلِ وَسُوْٓءِ الْکِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ ۔

ت۔ صبح کی ہم نے اور بادشاہت نے اس حالت میں کہ ساری بادشاہت صرف اسی کی تھی اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ تعالےٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بس وہی ہے ۔ اس کا کوئی شریک نہیں ساری بادشاہت اسی کی ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں ۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ اے میرے رب میں تجھ سے وہ بھلائی جو اس دن میں ہے اور جو اس کے بعد ہے ۔ وہ سب مانگتا ہوں اور جو برائی اس دن میں ہے اس سب سے تیری پناہ لیتا ہوں ۔ اے میرے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں ۔ کاہلی سے اور سخت بڑھاپے سے ۔ اے میرے پروردگار میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے ۔

Marfat.com

ف۔ صبح وشام اس کا پڑھنا مسنون ہے صبح کو اصبحنا واصبح الملک لله اور شام کے وقت امسینا وامسی الملک لله پڑھے۔

۷۵۔ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗٓ اِلٰى مُسْلِمٍ

ت۔ اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے چھپے اور کھلے کے جاننے والے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود سوا تیرے کوئی نہیں بس تو ہے تیرا شریک کوئی نہیں میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے مکر سے اور شیطان کے فریب سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں خود کوئی کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو اس میں مبتلا کروں۔

ف۔ صبح وشام کا وظیفہ ہے جو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی درخواست پر انہیں تعلیم فرمایا گیا۔

۷۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

اے اللہ میں نے صبح کی اس یقین پر کہ میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو اور تیرے عرش

Marfat.com

کے اٹھانے والے فرشتوں کو اور بقیہ تیرے سب فرشتوں اور تیری ساری خدائی کو اس بات پر کہ تیرے سوا معبود کوئی نہیں اور اس پر کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلّم تیرے بندہ ہیں اور تیرے رسول ہیں۔

۷۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ اٰمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں اے اللہ میں اپنے دین اپنی دنیا اور اپنے اہل اور اپنے مال میں معافی اور آرام و راحت کا طالب ہوں۔ اے اللہ میرے عیوب کی پردہ پوشی فرما اور مجھے خوف کی چیزوں سے امن نصیب فرما۔ اے اللہ میری حفاظت فرما۔ میرے گرد و پیش سے میرے دائیں بائیں سے اور میرے اوپر سے (کہ کوئی آفت آسمان سے آئے) اور میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے بھی کہ اپنے پیر تلے زمین کے کسی عذاب سے ہلاک کر دیا جاؤں (یعنی زمین کے اندر دھنس جانے سے)

ف۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم صبح شام اسے پڑھا کرتے تھے۔ اور کبھی ترک نہیں فرمایا۔

Marfat.com

۷۸۔ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا وَّنَبِيًّا۔

ت۔ ہم راضی ہو گئے اللہ کو رب اور اسلام کو (اپنا) دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کو رسول اور نبی مان کر۔

ف۔ جو شخص صبح و شام تین تین مرتبہ اس وظیفہ کو پڑھے خدا تعالیٰ قیامت کے دن اسے راضی کر دیں گے۔

۷۹۔ اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

ت۔ اے اللہ صبح کے وقت جو نعمت بھی مجھ کو اور تیری مخلوق میں سے کسی کو ملی ہے وہ سب تیری طرف سے ملی ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں اس لئے سب تعریفیں تیری ہیں اور سب شکر تیرے واسطے ہے

ف۔ صبح کے وقت اللّٰھم ما اصبح اور شام اللّٰھم ما امسیٰ پڑھے۔ صبح کو پڑھنے سے دن کا اور شام کو پڑھنے سے رات کا حق شکر ادا ہو جاتا ہے۔

۸۰۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

Marfat.com

ت۔ اے اللہ مجھے عافیت عطا فرما میرے بدن میں اے اللہ مجھے عافیت دے میری سماعت میں اے اللہ مجھے عافیت بخش میری نظر میں تیرے سوا کوئی معبود نہیں (یہ دعا تین مرتبہ پڑھے) اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کفر سے اور محتاجی سے اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عذاب قبر سے معبود تیرے سوا کوئی نہیں (یہ دعا بھی تین مرتبہ پڑھے)

ف۔ صبح و شام تین تین مرتبہ اس دعا کا پڑھنا مسنون ہے۔

۸۱۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔

ت۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اپنی سب تعریفوں کے ساتھ۔ سوائے اللہ تعالیٰ کی مدد کے نہ نیکی کرنے کی قوت ہے نہ برائی سے بچنے کی طاقت ہے جو اللہ نے چاہا ہو گیا اور جو نہ چاہا نہ ہوا۔ میں خوب جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت والا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ کے علم نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔

ف۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی صاحبزادی کو یہ دعا تعلیم فرمائی جس سے صبح کو پڑھنے والا شام تک محفوظ رہے اور شام کو پڑھنے والا صبح تک حفاظت پائے۔

۸۲۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ

Marfat.com

كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ۔

ت۔ اے سدا زندہ رہنے والے اے سب کی ہستی قائم رکھنے والے تری رحمت کی دہائی ہے۔ میرے سارے معاملات درست فرما دے اور پل جھپکنے کی مدت میں بھی مجھ کو میری جان کے سپرد نہ کر۔

ف۔ سرور کائنات علیہ السلام والصلوات نے اپنی جگر گوشہ سیدۃ نساء اہل الجنۃ کو یہ دعا صبح و شام پڑھنے کی تاکید فرمائی۔

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار

۸۳۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

ت۔ استغفار کے کلمات میں سے سب سے جامع دعا یہ ہے۔ اے اللہ تو میرا رب ہے سوا تیرے معبود کوئی نہیں مجھ کو تو نے پیدا کیا اور میں بندہ تیرا ہوں۔ اور جہاں تک مجھ سے بن پڑتا ہے تیرے ساتھ عہد اور یوم میثاق والے اپنے عہد پر قائم ہوں۔ جو برائیاں میں نے کیں ان کے برے نتائج سے تیری پناہ کا طالب ہوں اور جو جو نعمتیں تو نے مجھ پر فرمائیں ان سب کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے سب گناہوں کو بھی تسلیم کرتا ہوں پس اب تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا۔

Marfat.com

ف۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے اس وظیفہ کو سیّد الاستغفار کا نام دیا ہے اور سیکھنے کا حکم فرمایا۔

۸۴۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُکِرَ وَاَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَ اَنْصَرُ مَنِ ابْتُغِیَ وَاَرْأَفُ مَنْ مَّلَکَ وَاَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ وَاَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰی اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ لَاشَرِیْکَ لَکَ وَالْفَرْدُ لَانِدَّ لَکَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَکَ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِکَ وَلَنْ تُعْصٰی اِلَّا بِعِلْمِکَ تُطَاعُ فَتَشْکُرُ وَتُعْصٰی فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَھِیْدٍ وَّاَدْنٰی حَفِیْظٍ حُلْتَ دُوْنَ النُّفُوْسِ وَ اَخَذْتَ بِالنَّوَاصِیْ وَکَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ اَلْقُلُوْبُ لَکَ مُفْضِیَۃٌ وَّالسِّرُّ عِنْدَکَ عَلَانِیَۃٌ اَلْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّیْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَیْتَ وَالْخَلْقُ خَلْقُکَ وَالْعَبْدُ عَبْدُکَ وَاَنْتَ اللّٰہُ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ اَسْاَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَہُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَبِکُلِّ حَقٍّ ھُوَ لَکَ وَبِحَقِّ السَّائِلِیْنَ عَلَیْکَ اَنْ تُقِیْلَنِیْ فِیْ ھٰذِہِ الْغَدَاۃِ اَوْ فِیْ ھٰذِہِ الْعَشِیَّۃِ وَاَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِکَ

Marfat.com

ت۔ اے اللہ جن کی یاد کی جاتی ہے تو ان میں سب سے زیادہ یاد کا مستحق ہے۔ اور جن کی عبادت کی جاتی ہے تو ان میں سب سے زیادہ عبادت کا حقدار ہے اور جن سے مدد مانگی جاتی ہے تو ان سب سے بڑھ کر مدد کرنے والا ہے۔ جو مالک کہلاتے ہیں تو ان سب سے بڑھ کر نرمی کرنے والا ہے اور جن سے مانگا جاتا ہے تو ان سب میں زیادہ سخی ہے۔ اور جو دیتے ہیں تو ان سب سے زیادہ فراغت والا ہے (پھر یہ رشتے دوسروں سے کیوں) اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے تیرا شریک کوئی نہیں تو یکتا ہے تیرا مثل کوئی نہیں تیری ذات کے سوا جو چیز بھی ہے۔ سب نیست و نابود ہو جانے والی ہے۔ تیرے حکم کے بغیر تیری فرمانبرداری نہیں کی جا سکتی اور نہ تیرے علم کے بغیر تیری نافرمانی ہو سکتی ہے۔ تیری اطاعت کی جائے۔ تو تو خوش ہوتا ہے اور تیری نافرمانی کی جائے تو تو بخش دیتا ہے ہر حاضر سے نزدیک تر ہے۔ اور ہر نگہبان سے زیادہ قریب ہے حائل ہوا اور آڑے آیا تو جانوں کے اور ان کی خواہشات کے درمیان (یعنی تو دلوں کا مالک ہے جدھر چاہے پھیر دے کفر کی طرف یا اسلام کی طرف) پکڑ رکھے ہیں تو نے پیشانیوں کے بال (یعنی سب تیرے قبضہ میں ہے) اور لکھ دیا ہے تو نے سب لوگوں کے سب عملوں کو (لوح محفوظ میں) لکھ دی ہیں سب کی عمریں اور مخلوق کے دل تیرے لئے کشادہ ہیں اور بھید تیرے سامنے سب کھلے ہوئے ہیں حلال بس وہ چیز ہے جو تو نے حلال فرمائی اور حرام وہ ہے جس کو تو نے حرام فرمایا اور دین وہی ہے جو تو نے جاری کیا اور حکم وہی ہے جو تو نے مقدر فرما دیا سب مخلوق تیری پیدا فرمودہ ہے اور سب بندے تیرے ہی بندے ہیں اور تو ہی وہ اللہ ہے جو بڑا مہربان ہے اور بڑی رحمت والا میں تیرے اس روئے انور کے وسیلہ سے مانگتا ہوں جس سے سب زمین و آسمان چمک اٹھے اور اس

حق کے وسیلہ سے جو تو نے مانگنے والوں کے واسطے اپنے اوپر لازم فرمالیا ہے کہ تو مجھ کو معاف فرمادے۔ اس صبح میں (یہ لفظ صبح کے وظیفہ میں کہے) اور اس شام میں (یہ لفظ شام کے وظیفہ میں کہے) اور یہ کہ اپنی قدرت سے مجھ کو دوزخ کی آگ سے پناہ دے۔

ف۔ حمد وثنا پر مشتمل یہ طویل دعا سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ہر صبح و شام پڑھا کرتے تھے۔

۸۵۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر سے غم سے اور عاجز ہونے سے (یعنی کمال کے حاصل کرنے میں) اور کاہلی سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بزدلی سے اور بخل سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قرض کے دباؤ سے اور لوگوں کے جور وستم سے۔

ف۔ ابو امامۃ انصاری کو یہ دعا صبح وشام پڑھنے کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائی۔ جس کی وجہ سے ان کی پریشانیاں دور ہوگئیں اور قرض سے چھٹکارا پایا۔

۸۶۔ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْکَ وَمِنْکَ وَاِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ مَاقُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْحَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ اَوْنَذَرْتُ مِنْ نَّذْرٍ فَمَشِیَّتُکَ بَیْنَ یَدَیْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ مَاشِئْتَ کَانَ وَمَالَمْ تَشَأْ لَایَکُوْنُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِکَ

Marfat.com

إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ
صَلٰوةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَّعْنٍ فَعَلٰى مَنْ
لَّعَنْتَ اَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ
بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ
اِلٰى وَجْهِكَ وَشَوْقًا اِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ
وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَّاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ
اَوْ اَعْتَدِيَ اَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ اَوْ اَكْسِبَ خَطِيْئَةً اَوْ
ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا
هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
فَاِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ
اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ
الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ
وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَائَكَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا
رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَاَنَّكَ اِنْ
تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تَكِلْنِيْ اِلٰى ضَعْفٍ وَّعَوْرَةٍ وَّ
ذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ وَّاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ

Marfat.com

ذُنُوبِیْ کُلَّهَا اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

ت راے اللہ میں حاضر ہوں اور پھر حاضر ہوں اور مستعد ہوں تیری حکم برداری کے لئے اور بھلائی جو بھی ہے وہ سب تیرے ہی دست قدرت میں ہے۔ تیری ہی جانب سے ہے اور تیری ہی طرف ہے اے اللہ جو کوئی بات میں نے منہ سے نکالی یا کوئی قسم کھالی یا کوئی منت مانی تو ان سب میں تیرا ارادہ مقدّم ہے۔ جو تو نے چاہا وہ ہو گیا۔ اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوگا۔ ہم میں گناہوں سے بچنے کی نہ طاقت ہے اور نہ عبادت کی قوت مگر تیری ہی توفیق سے بے شک تو ہر چیز پہ قادر ہے۔ یا اللہ جو دعا میں نے کی ہو تو یہ دعا اس کو لگے جس کو تو نے دعا کا مستحق سمجھا ہو اور جو کسی پر لعنت کی ہو تو یہ لعنت اسی پر پڑے جس کو تو نے لعنت کے لائق سمجھا ہو تو ہی دنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے مجھے دنیا سے مسلمان اٹھانا اور اپنے نیک بندوں میں شامل کرنا اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم پر خوشنودی اور موت کے بعد آرام کی زندگی اور تیرے روئے انور کے دیدار کی لذت اور تیری ملاقات کا شوق نہ اس تکلیف کی حالت میں جو تکلیف دہ ہو۔ اور نہ کسی ایسے فتنہ میں جو گمراہ کرنے والا ہو اور تیری پناہ لیتا ہوں کہ خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے۔ یا کسی پر خود زیادتی کروں یا کوئی میرے اوپر زیادتی کرے یا قصداً کسی غلطی میں مبتلا ہوں یا کسی ایسے گناہ میں جس کو تو نہ بخشے (یعنی شرک) یا اللہ تو ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کر دے اور راہ بتلانے والا اور خود راہ یافتہ بنا دے اے اللہ زمین اور آسمانوں کے بنانے والے چھپے اور کھلے کے جاننے والے بزرگی اور بخشش والے میں اس دنیا کی زندگی میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور تجھے گواہ کرتا ہوں اور تیری گواہی کافی ہے۔ اس

Marfat.com

بات پر کہ میں دل سے گواہی دیتا ہوں کہ معبود سوا تیرے کوئی نہیں ہے۔ بس تو ہی ایک معبود ہے تیرا شریک کوئی نہیں بادشاہی صرف تیری ہے تمام تعریفیں صرف تیری ہیں اور تو ہر بات پر قادر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندہ ہیں اور تیرے رسول ہیں اور اس کی کہ تیرا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ تیری ملاقات ہونی ہے اور قیامت ضرور آکر رہے گی اس میں ذرا شبہ نہیں اور بے شک تو قبروں کے مُردوں کو اٹھائے گا اور اگر مجھ کو تو نے کہیں خود میری جان کے سپرد کر دیا تو یقیناً سپرد کر دے گا۔ کمزوری عیب گناہ اور غلطیوں کے (کہ یہ سب کچھ ہو کر رہیں گے) بے شک مجھ کو بجز تیری رحمت کے کسی پر بھروسہ نہیں تو اب میرے سب گناہ بخش دے کیونکہ گناہ کوئی نہیں بخشتا مگر تو اور میری توبہ قبول فرما۔ کیونکہ تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔

ف۔ صبح کو پڑھنے کے لئے یہ دعا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن ثابت کو تعلیم فرمائی اور تاکید کی کہ اپنے اہل وعیال کو بھی اس کی تعلیم دیں۔

۸۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاۃً یَّتْبَعُھَا فَلَاحٌ وَّرَحْمَۃً مِّنْکَ وَعَافِیَۃً وَّمَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا۔

ت۔ اے اللہ میں درستی کا طالب ہوں ایمان میں (یعنی کامل ایمان کا) اور اس ایمان کا جو اچھے اخلاق کے ساتھ ہو اور دنیا میں ایسی نجات جس کے بعد پوری پوری کامیابی نصیب ہو (یعنی آخرت میں) اور تیری طرف سے خاص رحم کا اور سلامتی کا اور معافی کا اور رضامندی کا طلب گار ہوں۔

ف۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے بطور عطیہ خاص یہ دعا حضرت سلمان فارسیؓ کو تعلیم فرمائی۔

---

۸۸ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَبِکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَکْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ اَللّٰھُمَّ لَا یُھْزَمُ جُنْدُکَ وَلَا یُخْلَفُ وَعْدُکَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری ذات بابرکات اور تیرے پورے پورے کلمات کے وسیلہ سے تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی بُرائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے اے اللہ تاوان سے چھڑانے والا تو ہی ہے اور گناہ دور کرنے والا بھی تو ہی ہے۔ اے اللہ تیرا لشکر کبھی شکست نہیں دیا جا سکتا تیرا وعدہ ہرگز ٹل نہیں سکتا اور کسی دولت مند کی دولت تیرے عذاب سے اس کو فائدہ نہیں دے سکتی۔ تو پاک ہے اور اپنی تمام تعریفوں کے ساتھ ہے۔

ف۔ بستر پر دراز ہوتے وقت یہ دعا پڑھنا سنت ہے۔

۸۹۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ لَا شَرِیْکَ لَکَ سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَاَسْاَلُکَ رَحْمَتَکَ اَللّٰھُمَّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ۔

Marfat.com

ت۔ معبود کوئی نہیں سوا تیرے تیرا کوئی شریک نہیں اے اللہ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش کا طالب ہوں اور تیری رحمت کا خواستگار ہوں اے اللہ مجھے اور زیادہ علم عطا فرما اور مجھ کو ہدایت فرما کہ کہیں پھر میرے دل کو پھیر نہ دینا اور مجھ کو اپنی طرف سے خاص رحمت نصیب فرمانا۔ بے شک تو بہت بڑا دینے والا ہے۔

ف۔ رات کو آنکھ کھلنے پر ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور طلب مغفرت اور دعا کرنا سرور کائناتؐ کا معمول تھا۔

۹۰۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔

ت۔ اے اللہ میرے گناہ بخش دے میرے لئے میرے گھر میں گنجائش عطا فرما اور رزق میں برکت دے۔

ف۔ ابو موسیٰ اشعری نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دوران وضو یہ دعا پڑھتے سنا۔

۹۱۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔

ت اے اللہ مجھے ان میں سے بنا دے جو بڑے توبہ کرنے والے اور خوب پاکی و صفائی کے عادی ہوں۔ فائدہ غائب ہے مضمون حدیث صحیح کو معاذ اللہ پسند نہیں کیا گیا؟

۹۲۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ
وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ
فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ
شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا
الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

ت۔ اے اللہ آسمانوں کے رب اور زمین کے رب اور عظمت والے عرش کے رب ہمارے رب اور ہر چیز کے رب، دانے اور گٹھلی سے چیر کر (درخت اگلنے والے) تورات انجیل اور قرآن کے اتارنے والے میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ اے اللہ تو سب سے پہلا ہے تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا اور آخر میں تو ہی رہے گا کہ تیرے بعد کوئی نہ رہے گا۔ تیرا نام ظاہر ہے تیرے اوپر کچھ نہیں تیرا نام باطن ہے تیرے نیچے کچھ نہیں تو ہمارا قرض ادا فرما۔ اور محتاجی سے ہمیں بے پرواہ کر دے۔

ف۔ بستر پر لیٹتے وقت یہ دعا پڑھنے کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ہے۔ اپنی جگر گوشہ بتول رضؓ کو خادم طلب کرنے پر بھی یہی دعا تعلیم فرمائی۔

۹۳۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ
الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنَ وَمَا
اَضْلَلْنَ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ

Marfat.com

يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ۔

ت۔ اے ساتوں آسمانوں کے رب اور جن چیزوں پر انہوں نے سایہ ڈال رکھا ہے اے زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھا رکھا ہے اور شیطانوں کے رب اور جو گمراہیاں انہوں نے پھیلائی ہیں تو اپنی ساری مخلوق کے شر سے میرے لئے محافظ ہو جا کہیں ان میں سے کوئی مجھ پر سرکشی کرنے لگے۔ تیری حفاظت بڑی مضبوط اور تیرا نام بڑی برکت والا ہے۔

ف۔ بے خوابی کی شکایت پر خالد بن ولید کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی کہ بستر پر لیٹتے وقت پڑھا کریں

۹۴۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَّلِقَآؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّ النَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ السَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ وَاَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

Marfat.com

فَاغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ
وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ
مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

ت۔ اے اللہ سب تعریفیں تیرے لئے ہیں اور زمین اور آسمانوں اور جو جو مخلوق اس میں آباد ہے ان سب کی ہستی برقرار رکھنے والا تو ہے اور سب تعریفیں تیری ہیں۔ آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق ان میں بستی ہے ان سب کا بادشاہ تو ہے۔ اور سب تعریفیں تیری ہیں آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق ان میں بستی ہے ان سب کا نور تو ہے اور سب تعریفیں تیری ہیں۔ دراصل موجود تو ہی ہے تیرا وعدہ ٹل نہیں سکتا تیری ملاقات ضرور ہونی ہے تیرا فرمان برحق ہے جنّت واقعی موجود ہے اور دوزخ بھی موجود ہے۔ تیرے جتنے نبی ہیں سب برحق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلّم اللہ تعالےٰ کے برحق پیغمبر ہیں اور قیامت ضرور آنی ہے اے اللہ میں نے تیرے سامنے اپنی گردن جھکا دی اور میں نے تجھ کو دل سے مانا اور صرف تیری ذات پر میں نے بھروسہ کیا اور صرف تیری ہی طرف متوجہ ہوا اور جس سے جھگڑا کیا تیری مدد سے کیا (یعنی خیر میں) اور فیصلہ کے لئے تیرے ہی سامنے آنا ہے تو ہی ہمارا پروردگار ہے اور پھر لوٹ کر محشر میں تیرے ہی سامنے آنا ہے اس لئے میرے سب گناہ بخش دے جو میں نے پہلے کئے تھے اور جو بعد میں کئے جو چھپ کر کئے جو کھلم کھلا کئے اور جو قصور کئے اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے (نیکی کی توفیق دے کر) تو ہی آگے کرنے والا ہے۔ (اور توفیق سلب کر کے) تو ہی پیچھے کر دینے والا ہے معبود کوئی نہیں سوائے تیرے اور بھلائی کرنے کی طاقت اور برائی سے بچنے کی قوت نہیں تیری توفیق کے بغیر۔

Marfat.com

ف۔ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلّم جب رات کو تہجد کے لئے اٹھتے تو بارگاہِ الٰہی میں یوں ثنا خواں ہوتے۔

۹۵۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَ ارْزُقْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ

ت۔ اے اللہ مجھے بخش دے مجھ پر رحم کھا اور مجھے چین دے مجھے ہدایت نصیب فرما۔ مجھے روزی دے۔ میری کمی کو پورا کر دے میرے رتبہ کو بلند فرما۔

ف۔ دونوں سجدوں کے درمیان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ ابن ماجہ کی روایت میں تصریح کر دی گئی ہے۔ کہ نماز تہجد کے قعدہ میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

۹۶۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ۔ اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

ت۔ اے جبرئیل کے رب اور میکائیل و اسرفیل کے اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اے جاننے والے چھپے اور کھلے کے۔ جن باتوں میں (آج) تیرے بندے اختلاف کر رہے ہیں۔ قیامت میں تو ہی ان کا فیصلہ فرمائے گا (اے اللہ) اختلافی باتوں میں تو اپنے حکم سے مجھے صحیح صحیح بات کی راہ دکھا دے کیونکہ جس کو تو راہ راست

دکھانا چاہتا ہے دیکھا دیتا ہے۔

ف۔ نماز تہجد شروع کرنے سے پہلے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم بارگاہِ الٰہی میں یوں زمزمہ سرا ہوتے۔

اَلْمَنْزِلُ الثَّانِیْ فِیْ یَوْمِ الْاَحَدِ

دوسری منزل یک شنبہ (یعنی اتوار کی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۹۷۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَیْكَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ۔

ت۔ اے اللہ جن کو تو نے راہ راست پر لگایا ہے ان کے ساتھ مجھے بھی راہِ راست پر لگا دے اور جن کو تو نے عافیت نصیب فرمائی ان کے ساتھ مجھے بھی عافیت نصیب فرما اور جن کا تو کارساز بنا ان کے ساتھ میرا بھی کارساز بن جا اور جو نعمتیں مجھ کو عطا فرمائی ہیں ان میں برکت دے اور جو فیصلہ تو فرما چکا اس کے شر سے مجھے بچا لے (کہ میں اس پر راضی نہ ہوؤں اور بے صبری کروں) کیونکہ تو ہی فیصلہ فرماتا ہے تیرے خلاف کوئی فیصلہ کرنے والا نہیں جس کا تو کارساز ہو وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس کا تو دشمن ہو وہ عزت نہیں پا سکتا اے رب ہمارے تو برکت والا ہے اور بلند و برتر ہے ہم تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے توبہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے صلوٰۃ ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

Marfat.com

ف نماز وتر میں یہ دعاء قنوت بھی پڑھنا سنت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے اسی غرض سے اپنے نواسہ حسن بن علی کو تعلیم فرمائی۔

۹۸۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَانْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّھِمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْکَفَرَةَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآءَکَ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ بِھِمْ بَأْسَکَ الَّذِیْ لَاتَرُدُّہٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنَسْتَھْدِیْکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَانَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ الْجِدَّ اِنَّ عَذَابَکَ الْجِدَّ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

ت۔ اے اللہ مجھے بخش دے اور سب ایمان والے مسلمان مردوں اور ایمان والی عورتوں کو بخش دے اور ان کے دلوں میں الفت و محبت ڈال دے اور ان

کے آپس کے معاملات درست فرمادے اوران کی مدد فرما اپنے اوران کے دشمنوں کے مقابلہ میں اے اللہ ان کافروں پر لعنت فرما جو تیری راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں اور تیرے رسول کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے نیک بندوں سے جنگ کرتے ہیں اے اللہ تو انکے منصوبوں میں اختلاف ڈال دے اوران کے قدم ڈگمگادے اور ان پر اپنا وہ عذاب نازل فرما جس کو تو مجرموں سے معاف نہیں فرماتا۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش کے طلب گار ہیں اور تجھ ہی سے ہدایت کے طالب ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تیری ہی طرف جھکتے ہیں اور تیری ہی ذات پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور تمام نعمتوں پر تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرے شکر گزار ہیں۔ اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم بے تعلق ہوتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس کو جو تیرا نافرمان ہو۔ اے اللہ ہم تیری بندگی کرتے ہیں اور خالص تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں اور تجھ ہی کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور تیرے ہی طرف دوڑتے ہیں اور مستعد ہیں اور ہم تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں کیونکہ تیرا سخت عذاب کافروں کو ہو کر رہے گا۔

ف دعائے قنوت جو احناف عموماً نماز وتر میں پڑھتے ہیں اور قنوت نازلہ جو بوقت ضرورت جب کہ خطرات پر قابو پانا مقصود ہو تو نماز صبح کی دوسری رکعت میں بعد رکوع ہاتھ چھوڑ کر پڑھنا مسنون ہے۔

۹۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ

Marfat.com

ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری (صفات جلالیہ سے تیری ہی جمالی صفات کی) پناہ لیتا ہوں اور تیری رضامندی کی تیرے غصہ سے پناہ لیتا ہوں اور تیری معافی کی تیرے عذاب سے پناہ لیتا ہوں (غرضیکہ) تجھ سے تیری ذات ہی کی پناہ لیتا ہوں میں تیری پوری تعریف نہیں کرسکتا بس تو ایسا ہی ہے جیسا خود تو نے اپنی تعریف فرمائی۔

ف۔ نماز وتر کی آخری رکعت میں یہ دعا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھنی مسنون ہے۔

۱۰۰۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ۔

ت۔ اے اللہ رب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل ومحمد صلی اللہ علیہ وسلم کے میں تجھ سے عذاب دوزخ سے پناہ کا طالب ہوں۔

ف۔ فجر کی سنتوں کے بعد اس دعا کا تین مرتبہ پڑھنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا۔

۱۰۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں کسی کو بہکاؤں یا مجھے کوئی بہکائے یا میں خود لغزش کھاؤں یا کسی دوسرے کو لغزش دوں۔ خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم

Marfat.com

کرے خود کسی کے ساتھ نادانی کی بات کروں یا کوئی دوسرا میرے ساتھ کرے۔

ف۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے۔

۱۰۲۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا۔ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا۔

ت۔ اے اللہ میرے دل میں نور ڈال دے میری آنکھوں اور کان میں نور ڈال دے۔ میرے دائیں میرے بائیں میرے پیچھے اور میرے آگے نور عطا فرما۔ اور میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے ہر سمت سے نور ہی نور کر دے۔ اے اللہ مجھے نور عطا فرما اور میرے لئے نور کر دے اور میرے پٹھوں میں نور فرما دے۔ اور میرے گوشت میں نور میرے خون میں نور میرے بالوں میں نور میری کھال میں نور میری زبان میں نور اور میری جان میں نور بخش دے اور مجھ کو نور عظیم عطا کر دے (بس) از سر تا پا نور ہی نور بنا دے۔

ف۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اس دعا کو نماز تہجد کے سجدوں میں پڑھتے ایک روایت میں صبح کی سنتیں ادا کر کے مسجد کو تشریف لے جاتے ہوئے پڑھتے تھے۔

Marfat.com

۱۰۳۔ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَھِّلْ لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ۔

ت۔ اے اللہ ہمارے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے (مقرر کردہ) رزق کے دروازوں (تک رسائی) آسان فرمادے۔

ف۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنی مسنون ہے۔

۱۰۴۔ اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

ت۔ اے اللہ مجھے شیطان مردود سے بچالے۔

ف۔ مسجد سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

۱۰۵۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَھْدِیْ لِاَحْسَنِھَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَھَا لَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ

ت۔ اے اللہ مجھے اچھے اخلاق نصیب فرما کیونکہ تیرے سوا اچھے اخلاق کوئی نصیب نہیں کرسکتا اور بُرے اخلاق مجھ سے دور کردے کیونکہ تیرے سوا بُرے اخلاق کوئی دور نہیں کرسکتا۔

ف۔ یہ دعا حضرات شوافع کے نزدیک فرض نماز کی تکبیر کے بعد پڑھنی سنت ہے۔ اور حضرات احناف کے نزدیک صرف نوافل میں پڑھنی سنت ہے۔

۱۰۶۔ اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ

Marfat.com

بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ
بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا
كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ۔

ت۔ اے اللہ میرے اور میری غلطیوں کے درمیان اتنا (لمبا) فاصلہ کردے جتنا کہ مشرق و مغرب کے درمیان ہے۔ (یعنی زیادہ سے زیادہ) اے اللہ میری غلطیوں کو دھودے پانی سے بارانی برف سے اولوں سے اور سب غلطیوں کو اس طرح صاف ستھرا کردے جیسا تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے۔

ف۔ تکبیر اولیٰ کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چنداں خاموش رہتے۔ حضرت ابوہریرہؓ کے استفسار پر ارشاد فرمایا کہ اس اثنار میں یہ دعا میں پڑھا کرتا ہوں۔

۱۰۷۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ
وَمِلْأَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ
اَهْلُ الثَّنَآءِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا
قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا
اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا
قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

ت۔ اے اللہ تیری تعریف آسمانوں اور زمین کے برابر اور اس کے درمیان جو فاصلہ ہے وہ بھر کر اور اس کے بعد جس کو تو چاہے اس کی مقدار بھر تیری تعریف بڑائی اور شرف کا مستحق تو ہی ہے۔ جو جو بندوں نے کہا اور ہم سب تیرے بندے ہی ہیں ان میں سب سے درست بات یہ ہے کہ جو نعمت تو بخش دے پھر اس کا

روکنے والا کوئی نہیں اور جو تو روک لے پھر اس کا دینے والا کوئی نہیں اور جو تو فیصلہ فرمادے اس کے ٹالنے والا کوئی نہیں اور تیرے سامنے کسی مالدار کو اس کی دولت کچھ کام نہیں دیتی (بلکہ وہاں اعمال کی پوچھ ہے)

ف۔ رکوع کے بعد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ کر رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد کی جگہ یہ دعا بھی مسنون ہے۔

۱۰۸۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ۔

ت۔ اے اللہ میرے سب گناہ بخش دے جو ان میں چھوٹے ہوں اور جو بڑے جو پہلے ہوں اور جو پچھلے ہوں اور جو کھلے ہوئے ہوں اور جو چھپے ہوئے ہوں۔

ف۔ سجدہ میں دعا پڑھنی سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا۔

۱۰۹۔ رَبِّ اَعْطِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا۔

ت۔ اے میرے رب تو میرے نفس کو اس کے مقدر کا تقویٰ نصیب فرما اور اس کو عیبوں سے پاک صاف کر دے تو سب سے بہتر پاک صاف کرنے والا ہے۔ تو ہی اس کا کارساز ہے اور تو ہی اس کا مالک ہے۔

ف۔ حضرت عائشہ رضؓ نے سرور کائنات کو سجدہ میں پڑے رات کے اندھیرے میں یوں دعا کرتے دیکھا۔

Marfat.com

۱۱۰۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

ت۔ اے اللہ میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم ڈھایا ہے اور گناہ کوئی نہیں بخشتا سوائے تیرے۔ لہٰذا تو ہی اپنے دربار سے مجھے بخشش عطا فرما اور مجھ پر رحم کھا۔ کیونکہ تو بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم والا ہے۔

ف۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی درخواست پر نماز میں اور گھر میں پڑھنے کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

۱۱۱۔ اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا۔

ت اے اللہ مجھ سے ہلکا سا حساب لینا۔

ف۔ تشہد اور درود شریف کے بعد پسندیدہ دعاؤں میں یہ مختصر ترین دعا ہے۔

۱۱۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ بِہٖ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَآ

Marfat.com

اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے ساری بھلائی مانگتا ہوں جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا ، اور میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر برائی سے جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا۔ اے اللہ جو جو بھلائیاں تیرے نیک بندوں نے تجھ سے مانگی ہیں وہ میں بھی سب مانگتا ہوں اور جن جن بُرائیوں سے تیری پناہ لی ہے میں بھی ان سب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ اے اللہ ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچالے اے ہمارے پروردگار جو جو وعدے اپنے رسولوں کے ذریعہ سے تو نے ہمارے ساتھ کئے ہیں وہ پورے فرمانا۔ اور قیامت کے دن ہم کو رسوا نہ کرنا بے شبہ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

ف۔ تشہد و درود شریف کے بعد یہ دعا بھی پڑھنی سنت ہے۔

۱۱۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ
وَالْمَغْرَمِ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دجال سے جسکی ایک آنکھ خراب ہوگی اور تیری پناہ لیتا ہوں زندگی اور موت

کے وقت کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں گناہ سے اور تاوان اٹھانے سے۔

ف۔ تشہد کے آخر میں یہ دعا پڑھنی بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

---

۱۱۴ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔

ت۔ اے اللہ میری مدد فرما اپنی یاد کرنے میں اور اپنے شکر کرنے میں اور اچھی طرح اپنی عبادت کرنے میں۔

ف۔ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم حضرت معاذؓ کو انتہائی اظہار محبت کرتے ہوئے تاکید فرمائی کہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کریں۔

۱۱۵۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اِنَّکَ اَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَھِیْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ کُلَّھُمْ اِخْوَۃٌ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ اِجْعَلْنِیْ مُخْلِصًا لَّکَ وَاَھْلِیْ فِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ الْاَکْبَرُ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ الْاَکْبَرُ حَسْبِیَ اللّٰہُ

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ۔

ت، اے اللہ ہمارے رب اور ہر چیز کے رب میں گواہ ہوں اس پر کہ بس تو اکیلا رب ہے تیرا شریک کوئی نہیں اے اللہ ہمارے رب اور ہر چیز کے رب میں گواہ ہوں اس پر کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلّم تیرے بندے ہیں اور تیرے رسول ہیں۔ اے اللہ ہمارے رب اور ہر چیز کے رب میں گواہ ہوں کہ سب بندے آپس میں بھائی بھائی ہیں اے اللہ ہمارے رب اور ہر چیز کے رب مجھ کو اپنا اخلاص والا بندہ بنالے اور میرے گھر والوں کو بھی دنیا اور آخرت کی ہر ساعت میں اے بزرگی اور شرف والے میری دعا سن لے اور قبول فرمالے اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے۔ اللہ مجھ کو کافی ہے۔ اور وہ کیا خوب کارساز ہے۔ اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے۔

ف، بعد نماز اس دعا کا پڑھنا سنت ہے۔ زید بن ارقم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کو یہ دعا پڑھتے سنا ہے۔

۱۱۶۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ

Marfat.com

ت۔ اے اللہ میرا دین سنوار دے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت ہے۔ اور میری دنیا درست کر دے جس میں میری گزران ہے اور میری آخرت سنوار دے جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے اور مجھے زندہ رکھ۔ جب تک میرے لئے زندگی اچھی ہو اور دنیا سے اٹھا لینا، جب میرے لئے موت بہتر ہو اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں زیادتی کا موجب بنا دے اور موت کو ہر برائی سے راحت کا باعث بنا دے۔

ف۔ نماز کے بعد یہ دعا بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھی۔ مسئلہ۔ کسی مصیبت کے باعث موت کی خواہش کرنا جائز نہیں۔

۱۱۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ رِزْقًا طَیِّبًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے حلال اور صاف روزی مانگتا ہوں اور ایسا علم جو نفع بخش ہو اور وہ عمل جو تیرے دربار میں مقبول ہو۔

ف۔ صبح کی نماز کے بعد یہ دعا سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

۱۱۸۔ اَللّٰھُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَیْتَ فَھَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَکْثَرْتَ وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا۔

ت۔ اے اللہ تو نے ہم کو شکم سیر کیا اور سیراب کیا تو اب اس کو ہمارے لئے مبارک فرما (یعنی کھانا پینا جسم کو لگے) اور تو نے ہم کو روزی دی اور بہت دی اور پاکیزہ دی تو اب اس کو اور زیادہ عنایت فرما۔

Marfat.com

ف۔ کھانے سے فارغ ہو کر یہ دعا مانگنی سنت ہے۔

۱۱۹۔ اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَ اخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ۔

ت۔ اے اللہ جو تو نے ہم کو دیا ہے اس پر قناعت عطا فرما اور اس میں برکت دے اور جو چیز مجھ سے غائب ہے تو اس کا بھلائی سے نگران بن جا (یعنی میرے اہل وعیال اور مال کا)

ف۔ رکن و مقام کے درمیان حج کے موقعہ پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی ہے۔

۱۲۰۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ

ت۔ اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما تو سب سے بڑھ کر غلبہ والا اور بزرگی والا ہے۔

ف۔ صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتے ہوئے یہ دعا پڑھنا سنت ہے۔

۱۲۱۔ اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی اللَّیْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّیَاحُ۔

Marfat.com

ت۔ اے اللہ میرا سینہ کھول دے اور میرا کام مجھے آسان کر دے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں دل کے وسوسوں سے اور معاملات کی پریشانی سے اور قبر کے فتنہ سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس آفت کی برائی جو رات میں آئے اور ہر اس آفت کی بُرائی سے جو دن میں آئے اور ہر اس آفت سے جو ہواؤں کے ساتھ اڑتی ہے (جیسے آدمی اڑ جاتے ہیں درخت ٹوٹ جاتے ہیں جھونپڑیاں برباد ہو جاتی ہیں۔)

ف۔ یوم عرفہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ سے پیشتر انبیاء کی یہ دعا رہی۔

۱۲۲۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَنَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی
وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی۔

ت۔ اے اللہ مجھے راہِ راست پر چلا دے اور تقویٰ عنایت فرما کر صاف ستھرا کر دے اور دنیا و آخرت میں مجھ کو بخش دے۔

ف۔ حضرت ابن عمرؓ عرفات میں بعد نماز عصر یہ دعا کیا کرتے تھے۔ ابن عباس اور ابو سعید نے یہ عمل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان کیا ہے۔

۱۲۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا
وَاسِعًا وَشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں نفع دینے والا علم۔ کشادہ روزی اور ہر بیماری سے پوری شفا۔

Marfat.com

ف۔ زمزم نوش کرتے وقت ہر دعا مقبول ہوتی ہے۔ حضرت ابن عباس یہ دعا کیا کرتے تھے۔

۱۲۴۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ بِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِکَ۔

ت۔ اے اللہ تو ہی میرا قوت بازو ہے۔ اور میرا مددگار ہے تجھ ہی سے قوت حاصل کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے (دشمن پر) حملہ کرتا ہوں۔ اور مجھ سے نہ تو بھلائی کرنے کی طاقت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی قوت سوائے تیری مدد کے۔

ف۔ جنگ کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

۱۲۵۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ لَاقَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَابَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَاھَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ وَلَامُضِلَّ لِمَنْ ھَدَیْتَ وَلَامُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَامَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَامُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَّ وَلَامُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ وَرِزْقِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لَایَحُوْلُ وَلَایَزُوْلُ اَللّٰھُمَّ

Marfat.com

اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ الۡاَمۡنَ یَوۡمَ الۡخَوۡفِ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیۡ عَآئِذٌ بِکَ مِنۡ شَرِّ مَآ اَعۡطَیۡتَنَا وَمِنۡ
شَرِّ مَا مَنَعۡتَنَا اَللّٰھُمَّ حَبِّبۡ اِلَیۡنَا الۡاِیۡمَانَ
وَزَیِّنۡہُ فِیۡ قُلُوۡبِنَا وَکَرِّہۡ اِلَیۡنَا الۡکُفۡرَ
وَالۡفُسُوۡقَ وَالۡعِصۡیَانَ وَاجۡعَلۡنَا مِنَ
الرَّاشِدِیۡنَ اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسۡلِمِیۡنَ وَاَلۡحِقۡنَا
بِالصَّالِحِیۡنَ غَیۡرَ خَزَایَا وَلَا مَفۡتُوۡنِیۡنَ اَللّٰھُمَّ
قَاتِلِ الۡکَفَرَۃَ الَّذِیۡنَ یُکَذِّبُوۡنَ رُسُلَکَ وَ
یَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِکَ وَاجۡعَلۡ عَلَیۡھِمۡ
رِجۡزَکَ وَعَذَابَکَ اِلٰہَ الۡحَقِّ اٰمِیۡنَ۔

ت۔ اے اللہ ساری تعریف تیری ہی ہے جس کا تو رزق وسیع کر دے
پھر اس کا تنگ کرنے والا کوئی نہیں اور جس کا رزق تو تنگ کر دے پھر
اس کا وسیع کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو تو گمراہ کر دے پھر اس کا ہدایت
کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو تو ہدایت نصیب فرما دے پھر اس کا گمراہ
کرنے والا کوئی نہیں جو نعمت تو روک لے پھر اس کا دینے والا کوئی نہیں
اور جو دے دے پھر اس کا روکنے والا کوئی نہیں جس چیز کو تو دور کر دے
پھر اس کا قریب کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو قریب کر دے پھر اس کو
دور کرنے والا کوئی نہیں اللہ تو ہم پر اپنی برکتوں اپنی رحمت اپنے فضل
اور اپنے دیئے ہوئے رزق میں فراغت اور فراخی نصیب فرما۔ اے اللہ
میں تجھ سے ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی نعمت مانگتا ہوں۔ جو کبھی نہ واپس لی جائے۔

اور نہ کبھی زائل ہو اے اللہ میں تجھ سے خوف کے دن (قیامت میں) امن کا طالب ہوں اے اللہ جو تو نے ہم کو دیا ہے میں اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں اور جو ہم کو نہیں دیا اس کے شر سے بھی تیری پناہ لیتا ہوں اے اللہ ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دے اور اس کو ہمارے دلوں کی زینت بنا دے اور نفرت ڈال دے ہمارے دلوں میں کفر کی گناہ کی اور نافرمانی کی اور ہم کو نیک راہ پر چلنے والوں میں بنا لے اے اللہ ہم کو دنیا سے اسلام پر اٹھا اور نیک بندوں کے ساتھ ملا دے کہ نہ رسوا ہوں اور نہ ان میں سے ہوں جو فتنہ میں مبتلا ہوئے اے اللہ تو جنگ کر ان کافروں سے جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے راستہ سے لوگوں کو باز رکھتے ہیں اور ان کو اپنی جانب سے سختی اور عذاب میں گرفتار کر اے معبود برحق یہ دعا قبول فرما۔

ف۔ جنگ احد کے خاتمہ پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے صحابہ کی صف بندی کی اور یہ دعا مانگی۔

۱۲۶۔ اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ وَمُجْرِیَ السَّحَابِ وَھَازِمَ الْاَحْزَابِ اھْزِمْھُمْ وَانْصُرْنَا عَلَیْھِمْ۔

ت۔ اے اللہ کتاب کو اتارنے والے اور بادلوں کو چلانے والے اور دشمن کے لشکروں کو شکست دینے والے تو کافروں کو شکست دے اور ہم کو ان پر غالب کر دے۔

Marfat.com

ف۔ جنگ کے موقعہ پر سورج ڈھلنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے صحابہ کرامؓ کو خطاب فرمایا۔ لوگو دشمن سے مڈبھیڑ کی تمنا مت کرو خدا سے امن کے خواہاں رہو اور اگر مقابلہ ہو ہی جائے تو حوصلے سے کام لو یاد رکھو جنت تلواروں کے سایہ تلے ہے۔ بعدازاں مندرجہ بالا دعا کی۔

۱۲۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

ت۔ اے اللہ ہم ان کے مقابلہ میں بس تیری ہی ذات پاک کو کرتے ہیں اور ان کے مکر سے تیری پناہ لیتے ہیں۔

ف۔ جب کسی قوم کی دشمنی یا حملہ کا خوف ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم یہ دعا کیا کرتے تھے۔

۱۲۸۔ اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْا فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔

ت۔ اے اللہ میں صرف تیری رحمت کا آسرا رکھتا ہوں مجھے تو پل جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے حوالہ نہ کر اور میرے سب کام درست فرمادے معبود کوئی نہیں سوا تیرے سر

ف۔ کڑھن اور پریشانی کے وقت یہ دعا کرنی چاہیئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے اسی طرح ارشاد فرمایا ہے۔

Marfat.com

۱۲۹۔ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔

ت۔ سدا زندہ رہنے والے اور سب جہاں کی ہستی قائم رکھنے والے تیری رحمت کی دہائی ہے۔

ف۔ غم فکر اور پریشانی کے وقت یہ دعا مسنون ہے اور سریع التاثیر۔

۱۳۰۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَآءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ۔

ت۔ اے اللہ میں خود تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری لونڈی کی اولاد ہوں میری پیشانی کے بال تیرے ہاتھ میں ہیں (یعنی تیرے پورے پورے قبضہ میں ہوں) میرے حق میں جو فیصلہ بھی تیرا ہو وہ نافذ ہونے والا ہے اور تیرا جو حکم بھی ہے وہ سب انصاف ہی انصاف ہے۔ اور میں تیرے ہر اس نام کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں جو تو نے خود اپنی ذات کا مقرر فرمایا ہے یا اپنی کتاب کے ساتھ اس کو اتارا ہے یا اپنی مخلوق میں (بذریعہ الہام) جس کو بھی تو نے بتایا ہے یا خاص اپنے ہی علم غیب میں

اس کو پوشیدہ رکھا ہے کہ تو قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار میری آنکھ کا نور میرے غم کا دور کرنے والا اور میرے فکر کے ازالہ کا سبب بنا دے۔

ف۔ یہ دعا غم و فکر کے دور کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ بعض صحابہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسے یاد کر لینے کی اجازت چاہی تو آپ نے اجازت کے ساتھ ترغیب بھی فرمائی۔

۱۳۱۔ اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ۔

ت۔ اے اللہ آسان بات بس وہی ہے جس کو تو آسان بنا دے۔ اور جب تو چاہتا ہے تو مشکل کو آسان بنا دیتا ہے۔

ف۔ جب کوئی مشکل درپیش ہو تو حل مشکلات کے لئے یہ دعا مسنون ہے۔

۱۳۲۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَسْاَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا کَرْبًا اِلَّا نَفَّسْتَہٗ وَلَا ضُرًّا اِلَّا کَشَفْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًی اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

Marfat.com

ت۔ معبود کوئی نہیں صرف تو بڑا بردبار بڑے کرم والا ہے اللہ تعالیٰ کی ذات جملہ عیوب سے پاک ہے جو عرش عظیم کا رب ہے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ تمام اسباب جو تیری رحمت کے لئے لازم ہوں اور وہ سب اسباب جن سے تیری مغفرت یقینی ہو جائے اور ہر عیب کی بات سے حفاظت کا طالب ہوں اور ہر نیکی میں سے مال غنیمت کی طرح مفت کا حصّہ اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں۔ کوئی میرا گناہ باقی نہ چھوڑ جس کو تو بخش نہ دے اور نہ کوئی فکر جس سے تو رہائی نہ دیدے اور نہ کوئی کڑھن جس کو تو دور نہ فرما دے اور نہ کوئی تکلیف جس کا تو ازالہ نہ فرما دے اور نہ کوئی ایسی ضرورت جو تیری رضامندی کا سبب ہو جس کو تو پورا نہ فرما دے اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

ف۔ جب کسی کو اللہ تعالیٰ سے یا کسی انسان سے کوئی حاجت ہو تو اسے چاہیئے کہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے بعد ازاں اللہ تعالیٰ کو کی حمد و ثنا کر کے درود شریف پڑھے پھر یہ دعا کرے۔ اسے صلوٰۃ الحاجۃ کہتے ہیں۔

Marfat.com

اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثُ فِیْ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ

تیسری منزل دوشنبہ یعنی پیر کی۔

۱۳۳ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَکَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ۔ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ کَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَہٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْکَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُنَوِّرَ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِہٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِہٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِہٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَ بِہٖ بَدَنِیْ فَاِنَّہٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُکَ وَلَا یُؤْتِیْہِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

Marfat.com

ت۔ اے اللہ تو مجھ پر یہ مہربانی فرمادے کہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے ہمیشہ کے لئے گناہوں کو چھوڑے رکھوں اور مجھ پر رحم فرمادے کہ ایسے کاموں میں نہ پڑوں جو میرے مطلب کے نہ ہوں اور مجھے ان باتوں کی فکر نصیب فرمادے جو تجھ کو مجھ سے خوش رکھیں اے اللہ آسمان وزمین کے بنانے والے اے بزرگی اور بخشش والے اور ایسی عزت والے جس کے حاصل ہونے کا کسی کو وہم وگمان بھی نہیں ہوسکتا اے اللہ اے سب سے بڑھ کر مہربان میں تیری بزرگی اور تیرے روئے انور کا واسطہ دے کر تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں۔ کہ جیسا تو نے مجھے اپنی مقدس کتاب کا علم عنایت فرمایا ہے ایسا ہی میرے دل کو اس کا حفظ کرنا بھی نصیب فرمادے اور مجھ کو اس کی تلاوت کرنی اس طرح میسّر فرمادے جس سے تو مجھ سے خوش ہو جائے۔ اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے اے بزرگی اور بخشش والے اور ایسی عزت والے جس کا وہم وگمان بھی نہیں ہوسکتا اے اللہ اے سب سے بڑھ کر مہربان میں تیری بزرگی کا واسطہ دے کر تیرے روئے انور کا واسطہ دے کر یہ مانگتا ہوں کہ تو اپنی کتاب سے میری آنکھیں منور کر اور میری زبان پر اس کو جاری کر دے اور اس کی برکت سے میرے دل سے غم دور کر دے اور اپنی کتاب سے میرا سینہ کھول دے اور میرے سارے بدن کو اس پر عمل کرنے میں لگا دے۔ کیونکہ صحیح بات میں سوائے تیرے میری مدد کوئی نہیں کرے گا اور نہ اس کو تیرے سوا کوئی اور دے گا۔ نہ مجھ میں بھلائی کرنے کی طاقت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی قوت مگر صرف اللہ بلند وبرتر کی توفیق سے۔

ف۔ بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلّم میں شیرِ خدا علیؓ نے شکایت کی کہ قرآن مجید

Marfat.com

حفظ نہیں ہوتا۔ ارشاد ہوا کہ جمعہ کی رات کے آخری درمیانی یا ابتدائی حصّہ میں اس طرح چار رکعت نماز ادا کرو کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ یٰسٓ دوسری میں حٰمٓ الدخان تیسری میں الٓمٓ تنزیل السجدہ، چوتھی میں سورۃ مُلک۔ تشہد سے فارغ ہو کر حمد و ثنا کہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم و دیگر انبیاء صلوات اللہ علیہم اجمعین پر صلوٰۃ و سلام کہے اور سابقہ و موجودہ مومنین کے لئے استغفار کرے پھر مندرجہ بالا دعا کرے۔ تین پانچ یا سات جمعہ یہ عمل کرے۔ چند جمعہ کے بعد حضرت علیؓ نے بیان کیا کہ پہلے چار آیات بھی یاد نہیں ہوتی تھیں اور اب تو چالیس آیات روزانہ یاد کر لیتا ہوں۔ یہی حال حدیث کے یاد کرنے کا ہے۔

۱۳۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنَ الْمَعَاصِیْ لَآ اَرْجِعُ اِلَیْھَا اَبَدًا۔

ت۔ اے اللہ میں تیری جناب میں اپنی تمام نافرمانیوں سے توبہ کرتا ہوں اب کبھی پھر ایسا نہیں کروں گا۔

ف۔ گناہ سرزد ہو جائے جب توبہ کرے تو ان الفاظ میں کہ خدایا میں اس جرم سے تائب ہوتا ہوں آئندہ کبھی ایسا نہیں کروں گا۔

۱۳۵۔ اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ رَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ۔

ت۔ اے اللہ تیری بخشش میرے گناہوں سے کہیں زیادہ گنجائش رکھتی ہے۔

اور تیری رحمت میرے عملوں سے کہیں زیادہ امید کے لائق ہے۔

ف۔ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلّم میں کسی نے گناہوں میں مبتلا ہونے پر واویلا کیا تو آپ نے یہ الفاظ دو یا تین بار اسے کہنے کو فرمایا۔ پھر اسے مغفرت کی خوشخبری دی۔

۱۳۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا۔

ت۔ اے اللہ تیرا نام عفو یعنی بڑی بخشش کرنے والا ہے تو معاف کرنا پسند کرتا ہے لہٰذا ہم سب کو معاف کر دے۔

ف۔ اگر کسی خوش نصیب کو لیلۃ القدر کی عبادت میسّر آجائے تو یہ دعا مانگنے کی حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے ترغیب دی ہے۔

۱۳۷۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

ت۔ اے اللہ حرام کے بدلے مجھے میری ضرورت کے مناسب حلال روزی عطا فرما اور اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے بے نیاز فرما دے۔

ف۔ قرض کی ادائیگی کے لیے یہ دعا سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم نے حضرت علی رضؓ کو تلقین فرمائی

۱۳۸۔ اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ

Marfat.com

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ
رَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ
بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔

ت۔ اے اللہ فکر کے دور کرنے والے رنج کے زائل کرنے والے مجبوروں کی پکار سننے والے اے دنیا اور آخرت میں سب سے بڑے مہربان اور رحم کھانے والے بس تو ہی مجھ پر رحم فرمائے گا تو مجھ پر ایسی رحمت فرما دے کہ تیرے سوا مجھے کسی دوسرے کی مہربانی کی ضرورت نہ رہے۔

ف۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ وظیفہ ادائیگی قرض کے لئے تعلیم کیا۔ فرمایا اگر سونے کے پہاڑ جتنا بھی قرض ہوگا تو اس کی ادائیگی کی صورت پیدا ہو جائے گی۔ صدیق اکبر رضؓ نے بھی اس کا تجربہ کیا اور حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ نے بھی۔

۱۳۹۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ
وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ
تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ
مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ
لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

ت۔ اے آسمانوں اور زمین کے پروردگار پوشیدہ اور کھلے کے جاننے والے میں اس دنیا کی زندگی میں تجھ سے پکا وعدہ کرتا ہوں اس بات کا کہ میں دل سے گواہی دیتا ہوں۔ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں بس تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور دل سے گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں پس تو مجھ کو میرے نفس کے سپرد نہ فرما کیونکہ اگر تو مجھ کو خود میرے نفس کے حوالہ کر دے گا تو یقیناً (اس کا نتیجہ یہ ہوگا) کہ تو برائی سے مجھ کو قریب کر دے گا اور بھلائی سے دور ڈال دے گا بس تیری ہی رحمت پر بھروسہ ہے اس لئے تو مجھ سے (بخشش اور رحمت کا) عہد فرما جس کو تو قیامت کے دن پورا فرمانا۔ یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں فرماتا

۱۴۰۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

ت۔ میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جو ہمیشہ خود زندہ رہنے والا اور ساری مخلوق کی ہستی کو قائم رکھنے والا ہے۔

ف۔ سوتے وقت تین یا پانچ مرتبہ یہ کلمات استغفار بے حد و شمار گناہوں کی معافی کا باعث ہوتے ہیں۔

۱۴۱۔ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

Marfat.com

الرَّحِیْمُ.

ت۔ اے میرے پروردگار مجھ کو بخش دے اور میری توبہ قبول فرمالے کیونکہ تیرا نام تواب ورحیم ہے۔

ف۔ ہر مجلس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سو سو مرتبہ یہ کلمات استغفار پڑھا کرتے تھے۔

۱۴۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْھَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَۃِ النَّارِ وَفِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَۃِ الْفَقْرِ

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عجز اور کاہلی بزدلی اور سخت بڑھاپے مفت کا تاوان بھرنے اور گناہ سے اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور اس کی آزمائش سے قبر کی آزمائش سے اور اس کے عذاب سے مالداری کی آزمائش کے شر سے اور فقیری کی آزمائش کے شر سے (یعنی نہ مال کی آزمائش میں پڑوں نہ تنگدستی کی)

ف۔ یہ دعا عمومی تعوذ ہے اس میں وقت کی قید بھی نہیں۔ ان سب مذکورہ خرابیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی مسنون ہے۔

۱۴۳۔ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْقَسْوَۃِ وَالْغَفْلَۃِ وَالْعَیْلَۃِ وَ

Marfat.com

الذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ
الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ
وَالرِّيَآءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ
وَالْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ
الْاَسْقَامِ۔

ت اور تیری پناہ لیتا ہوں سخت دل ہونے اور غفلت سے اور حد درجہ احتیاج اور ذلت وخواری سے اور تیری پناہ لیتا ہوں محتاجی سے کفر نافرمانی اور ہٹ دھرمی سے اور شہرت اور دکھاوے کے لئے عمل کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بہرے اور گونگے ہونے سے جسم پر سفید داغ پڑنے دیوانگی اور کوڑھ سے اور بقیہ جتنی جتنی خراب بیماریاں ہیں سب سے۔

ف۔ یہ دعا بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بلا تخصیص اوقات پڑھا کرتے تھے۔

۱۴۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ
وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ۔

ت اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری عزت کے صدقہ میں معبود کوئی نہیں صرف تو ہے اس بات سے کہ تو مجھ کو گمراہ کر دے تو ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی فنا ہونے والا نہیں اور تیرے سوا جنات ہوں یا انسان سب ایک دن مرنے والے ہیں۔

ف۔ یہ دعا بھی بغیر تخصیصِ وقت مسنون ہے۔

۱۴۵۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ جُھْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں آزمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت سے اور اس بات سے کہ مقدرات کے فیصلوں سے میرے دل میں تنگی پیدا ہو۔ اور دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے۔

ف۔ یہ دعا بھی معوذات سے ہیں ان سب مذکورہ مصائب سے خدا کی پناہ چاہنی سنت ہے۔

۱۴۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان چیزوں کی بُرائی سے جن کو میں جانتا اور ان کی بُرائی سے بھی جن کو میں نہیں جانتا۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس عمل کے بُرے نتیجہ سے جو میں نے کیا ہے اور اس سے بھی جو میں نے نہیں کیا ہے۔

ف۔ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضؓ کا بیان ہے۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عموماً یہ دعا کیا کرتے تھے۔

۱۴۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَ جَمِیْعِ سَخَطِكَ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیری موجودہ نعمت جاتی رہے اور تیری عافیت مجھ سے اپنا رخ پھیر لے اور تیرے ناگہانی عذاب سے (کہ پہلے توبہ کی توفیق نہ ملے) اور تیرے تمام غصّے کے اسباب سے۔

ف۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم عموماً یہ دعا بھی کیا کرتے تھے۔

۱۴۸۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے کان کی بُرائی سے آنکھ کی بُرائی سے قلب کی بُرائی سے (یعنی غیبت سننے بدنظری ناجائز گفتگو اور کینہ وغیرہ سے) اور اپنی منی کی بُرائی سے (کہ اس کے ہیجان سے زنا کی رغبت ہو۔

ف۔ شکل بن حمید کی درخواست پر معلّم کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم نے یہ دعا تعلیم دی۔

۱۴۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَدْمِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْھَرَمِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ میرے اوپر مکان وغیرہ آگرے یا میں مکان وغیرہ سے نیچے آگروں اور تیری پناہ لیتا ہوں پانی میں ڈوب جانے یا آگ وغیرہ میں جل جانے سے اور سخت بڑھاپے سے اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ مرتے وقت شیطان مجھ کو ورغلائے اور بہکائے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ جہاد میں پیٹھ موڑ کر مروں۔ اور تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ زہریلے جانوروں کے ڈسنے سے مروں۔

ف۔ یہ دعا بھی مسنون معوذات سے ہے۔

۱۵۰۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُّنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ۔

ت۔ اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق سے بُرے اعمال سے نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے۔

ف۔ یہ دعا بھی معوذات مسنونہ سے ہے۔

۱۵۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

Marfat.com

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ سب اچھی اچھی باتیں جو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلّم نے تجھ سے مانگی ہیں اور ان تمام بری بری باتوں کے شر سے پناہ لیتا ہوں جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلّم نے تیری پناہ لی ہے تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے تیرا کام حق پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ بُرائی سے بچنے کی قوت۔

ف۔ یہ سب مسنون دعاؤں کی جامع ترین دعا ہے۔

۱۵۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَۃِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَۃِ یَتَحَوَّلُ

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں میرے برے پڑوس سے اپنے سکونت کے گھر میں کیونکہ جنگل (یعنی سفر) کا پڑوسی تو چلا بھی جاتا ہے (اور سکونت کے گھر والا دیرپا ہوتا ہے)

ف۔ بُرا پڑوسی بھی بہت بڑی آزمائش ہے خدا تعالیٰ سے پناہ لینی مسنون ہے۔

۱۵۳۔ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَمِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَ الْبِطَانَۃُ

ت۔ اور بھوک کی شدت سے کیونکہ وہ بُری رفیق ہے اور خیانت سے کیونکہ وہ انسان کے اندر کی بُری خصلت ہے۔

ف۔ بھوک بھی بہت بڑی آزمائش ہے اسی طرح امانت میں خیانت منافقانہ عمل ہے۔ سردی سے پناہ چاہنی سنت ہے۔

Marfat.com

۱۵۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَ دُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ وَ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ مِنْ ھٰؤُلَآءِ الْاَرْبَعِ۔

ت ۔اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے قلب سے جو تجھ سے نہ ڈرے۔ اور ایسی دعا سے جس کی شنوائی نہ ہو اور ایسے حریص نفس سے جس کی نیت نہ بھرے غرض ان چاروں باتوں سے۔

ف۔ یہ دعا بھی مسنون معوذات سے ہے۔

۱۵۵۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰی اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِیْنِنَا۔

ت۔ اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ خود ہم پھر کفر کی طرف الٹے پاؤں واپس ہوں یا اپنے دین میں مخالفین کی جانب سے فتنہ میں ڈالے جائیں۔

ف۔ یہ دعا بھی معوذات سے ہے۔

۱۵۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ یَّوْمِ السُّوْءِ وَ مِنْ لَّیْلَۃِ السُّوْءِ وَ مِنْ سَاعَۃِ السُّوْءِ وَ مِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَۃِ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں برے دن سے بری رات سے اور ہر بری گھڑی سے اور برے ساتھی سے اور اپنے سکونت کے گھر کے برے پڑوسی سے۔

Marfat.com

ف، یہ دعا بھی معوذات مسنونہ سے ہے جن میں وقت کی کوئی تخصیص نہیں۔

۱۵۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ۔

ت، اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد سے نفاق سے اور تمام بُرے اخلاق سے۔

ف، یہ بھی معوذات مسنونہ سے ہے۔

۱۵۸۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ وَخَطَاْیَ وَعَمَدِیْ وَکُلَّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ۔

ت، اے اللہ میرے سب گناہ بخش دے خواہ وہ میں نے گناہ کرنے کے ارادہ سے کئے ہوں یا ہنسی مذاق میں بھول چوک کر کئے ہوں یا جان بوجھ کر اور یہ سب ہی قسم کے گناہ میری گردن پر ہیں۔

ف، یہ دعا بھی سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی بلا تخصیص اوقات ادعیہ میں شامل ہے۔

۱۵۹۔ اَللّٰھُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِکَ۔

ت، اے اللہ اے دلوں کو پھیر دینے والے تو ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری کی طرف پھیر دے۔

Marfat.com

ف۔ انسانی قلوب قادر مطلق کے قبضہ قدرت میں ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ اصلاح قلوب کی درخواست کرتے رہنا چاہیئے۔

۱۶۰۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ الۡھُدٰی وَالتُّقٰی وَالۡعَفَافَ وَالۡغِنٰی۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے ہدایت پرہیزگاری پاک بازی اور تیرے ماسوا سے بے نیازی کا طالب ہوں۔

ف۔ یہ دعا بھی بلا تخصیصِ اوقات سنت ہے۔

۱۶۱۔ رَبِّ اَعِنِّیۡ وَلَا تُعِنۡ عَلَیَّ وَانۡصُرۡنِیۡ وَلَا تَنۡصُرۡ عَلَیَّ وَامۡکُرۡ لِیۡ وَلَا تَمۡکُرۡ عَلَیَّ وَاھۡدِنِیَ الۡھُدٰی وَیَسِّرِ الۡھُدٰی لِیۡ وَانۡصُرۡنِیۡ عَلٰی مَنۡ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ لَکَ ذَکَّارًا لَّکَ شَکَّارًا لَّکَ رَھَّابًا لَّکَ مِطۡوَاعًا لَّکَ مُخۡبِتًا اِلَیۡکَ اَوَّاھًا مُّنِیۡبًا رَبِّ تَقَبَّلۡ تَوۡبَتِیۡ وَاغۡسِلۡ حَوۡبَتِیۡ وَاَجِبۡ دَعۡوَتِیۡ وَثَبِّتۡ حُجَّتِیۡ وَسَدِّدۡ لِسَانِیۡ وَاھۡدِ قَلۡبِیۡ وَاسۡلُلۡ سَخِیۡمَۃَ صَدۡرِیۡ۔

ت۔ اے میرے پروردگار میری مدد فرما اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ فرما مجھ کو کامیاب کر اور میرے دشمن کو مجھ پر کامیاب نہ کر میرے لئے خفیہ تدبیر فرما

اور میرے مخالف کے لئے تدبیر نہ فرما مجھے ہدایت دے اور میرے لئے ہدایت کا راستہ آسان کر دے اور جو شخص مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلہ میں میری مدد کر، اے میرے پروردگار مجھ کو بنا لے مبالغہ کے ساتھ اپنی یاد کرنے والا اپنا بڑا شکر گزار اپنے سے بہت ڈرنے والا اپنا بہت فرمانبردار اپنی طرف گڑگڑانے والا اور آہ وزاری کے ساتھ متوجہ ہونے والا اے میرے پروردگار میری توبہ قبول کر لے میرے گناہ دھو ڈال میری دعا قبول فرما۔ میری حجت مضبوط کر دے میری زبان کو سیدھا رکھ میرا دل راہ راست پر لگا دے اور میرے دل کی سوزش (کینہ) نکال دے۔

ف۔ بلا تخصیص اوقات و اسباب یہ دعا کرنا بھی سنت ہے۔

۱۶۲۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَ اَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ۔

ت۔ اے اللہ ہم کو بخش دے ہم پر رحم فرما ہم سے راضی ہو جا ہمارے اعمال قبول کر لے اور ہم کو جنت میں داخل کر اور ہمیں عذاب دوزخ سے نجات دے اور ہماری ساری حالتیں درست کر دے۔

ف۔ یہ بڑی جامع دعا ہے۔ صحابہ کی درخواست پر آپ نے یہ دعا کی۔ ان کی مزید خواہش پر ارشاد ہوا۔ کہ اس دعا میں سب کچھ جمع کر دیا گیا ہے۔

۱۶۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَ

اَسْاَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ
نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْاَلُكَ لِسَانًا
صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّخُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ
مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ
اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے دین پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے کا طالب ہوں اور نیکی پر پختہ ارادہ مانگتا ہوں اور تیری نعمت پر شکرگزاری اور تیری عبادت کو حسن و خوبی کے ساتھ ادا کرنے کا طالب ہوں اور سچی زبان شکوک و شبہات سے پاک صاف دل اور مستقیم عادتیں مانگتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں ان باتوں کی برائی سے جن کو تو جانتا ہے اور تجھ سے مانگتا ہوں ان باتوں کی بھلائی جن کا تجھ کو علم ہے اور جو گناہ تیرے علم میں ہوں ان سے بخشش کا طالب ہوں یقیناً تو پوشیدہ باتوں کا پورا پورا جاننے والا ہے۔

ف۔ شداد بن اوس کو ارشاد ہوا کہ جب لوگ سونے چاندی کے ذخائر جمع کریں تو ان کلمات طیبات کو تو خزانہ تصور کر کے اپنا ورد بنا لے۔

۱۶۴۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ
بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ
الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا

Marfat.com

وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا وَتُبْ
عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا
شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَ
اَتِمَّهَا عَلَيْنَا ۔

ت۔ اے اللہ تو ہمارے دلوں میں باہم محبت پیدا کر دے اور ہماری آپس کی رنجشوں کی اصلاح فرما دے اور ہم کو سلامتی کے راستے دکھلا اور نور عطا فرما کر تاریکیوں سے نجات دے اور بے حیائیوں سے ہم کو بچا لے جو ان میں کھلی ہوئی ہیں اور جو پوشیدہ ہیں اور ہمارے کانوں میں اور آنکھوں میں اور دلوں میں اور ہماری بی بیوں میں اور بچوں میں برکت عطا فرما اور ہماری توبہ قبول کر کیونکہ تو ہی سب سے بڑا توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے اور ہم کو اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور ان پر تعریف کرنے والا اور اس کا قبول کرنے والا بنا دے اور ہمارے اوپر اپنی نعمت پوری فرما دے۔

ف۔ جزری نے اس دعا کو عام دعاؤں میں شمار کیا ہے اور ابو داؤد نے اسے باب التشہد میں شامل کیا ہے۔

۱۶۵۔ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ
بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ
مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ
بِهٖ عَلَيْنَا مَصَآئِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا
وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

Marfat.com

مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى
مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِىْ دِيْنِنَا وَلَا
تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَ
لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔

ت۔ اے اللہ ہمیں نصیب فرما اپنا اتنا خوف جس کی وجہ سے تو ہمارے درمیان اور اپنی نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی اتنی فرمانبرداری عطا فرما جس کے سبب تو ہم کو اپنی جنت تک پہنچا دے اور وہ یقین دے جس کی وجہ سے تو دنیا کی مصیبتوں کا جھیلنا ہم پر آسان کر دے اور جب تک ہم کو زندہ رکھے ہمارے کانوں اور آنکھوں اور ہماری قوت سے ہم کو فائدہ اٹھانے کا موقعہ عطا فرما اور ہماری زندگی تک ان کو قائم رکھ کر ہمارا وارث بنا اور ہمارا وارث بنا اور ہمارا بدلہ صرف ان لوگوں میں دائر کر دے جو ہم پر ظلم کریں اور ہماری مدد فرما ان لوگوں کے مقابلے میں جو ہم سے دشمنی رکھیں اور ہماری مصیبت ہمارے دین پر نہ ڈال اور دنیا کو ہمارا بڑا مقصد نہ بنا اور نہ اس کو ہمارے علم کی انتہا پرواز بنا اور جو ہمارے اوپر رحم نہ کھائے اس کو ہم پر مسلط نہ فرما۔

ف۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ہر مجلس کے اختتام پر یہ دعا کیا کرتے تھے۔ حضرت ابن عمرؓ سے مزید الفاظ روایت ہیں۔

۱۶۶۔ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا
وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا
وَارْضَ عَنَّا وَارْضَ عَنَّا۔

Marfat.com

ت۔ الٰہی ہم کو بہت دے اور کم نہ کر اور ہمیں عزّت دے اور ذلیل نہ کر اور ہم کو عطا فرما اور محروم نہ رکھ اور ہم کو ترجیح دے اور ہم پر دوسروں کو ترجیح نہ دے اور ہم کو اپنے سے راضی کر دے اور تو ہم سے راضی ہو جا۔

ف۔ ایک دفعہ نزول وحی کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے قبلہ رو ہو کر ہاتھ پھیلا دیئے اور یہ دعا کی۔ بعد ازاں سورۃ مؤمنون کی ابتدائی دس آیات سنائیں اور فرمایا جو ان کو محفوظ کر لے گا جنت میں داخل ہو جائے گا۔

۱۶۷۔ اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

ت۔ الٰہی میرے مقدر کی بھلائی میرے دل میں ڈال دے اور مجھ کو میرے نفس کی بدی سے بچا لے۔

ف۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے حصین کو فرمایا کہ اگر تو مسلمان ہو جائے تو تجھے دو بڑے مفید کلمات سکھاؤں گا۔ بعد اسلام انہوں نے وعدہ یاد دلایا تو آپ نے یہ کلمات تعلیم فرمائے۔

۱۶۸۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَۃً فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ۔

ت۔ الٰہی میں تجھ سے مانگتا ہوں اچھے کاموں کا کرنا اور بُرے کاموں کا چھوڑ دینا

Marfat.com

اور مسکینوں کی محبت اور یہ بات بھی کہ تو مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما دے اور جب تو کسی قوم کی آزمائش کا ارادہ فرمائے تو مجھ کو آزمائے بغیر اٹھا لینا۔

ف ایک دفعہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں رب کائنات جلّ وعلا کی زیارت کی تو معلّم حقیقی نے یہ دعا آپ کے قلب پر الہام فرمائی۔

۱۶۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔

ت۔ الٰہی میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبت اور اس شخص کی محبت جو تجھ سے محبت رکھتا ہو اور وہ کام جو مجھ کو تیری محبت نصیب کریں الٰہی میرے دل میں اپنی محبت اپنی جان اپنے گھر والے اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے بھی زیادہ پیاری بنا دے۔

ف سیدنا داؤد علیہ السلام انتہائی عبادت گزار تھے وہ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

۱۷۰۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّہٗ عِنْدَکَ اَللّٰھُمَّ فَکَمَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ قُوَّۃً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ اَللّٰھُمَّ وَمَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ

Marfat.com

فَرَاغًا لِیْ فِیْمَا تُحِبُّ۔

ت۔ الٰہی مجھ کو اپنی محبت دے اور اس کی محبت دے جس کے ساتھ محبت کرنا میرے لئے تیرے دربار میں کارآمد ہو الٰہی جیسا تو نے مجھ کو میری پسندیدہ نعمتیں عطا فرمادیں تو اب ان کو تو ایسے کاموں کی ادائیگی میں قوت کا باعث بھی بنادے جو تجھ کو پسند ہوں۔

ف۔ یہ دعا بھی مسنون ہے۔

۱۷۱۔ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ۔

ت۔ اے دلوں کے پلٹنے والے میرے دل کو اپنے دین پر جمائے رکھ۔

ف۔ قلوب باری تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں ہیں جدھر چاہے ان کا رخ موڑ دے اسی لئے دعا تعلیم فرمائی جیسے خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر اور باہر ہمیشہ پڑھتے تھے۔

۱۷۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَنَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ۔

ت۔ الٰہی میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو نہ چھوٹے اور اس نعمت کا طالب ہوں جو ختم نہ ہو اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت چاہتا ہوں جنت کے سب سے اونچے درجے میں جو ہمیشہ رہنے کی جنت ہے۔

ف ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے عبد اللہ سے ارشاد فرمایا جو چاہو مانگو تمہیں مل جائے گا تو انہوں نے ایمان پر استقامت دائمی نعمت اور جنت میں بھی آپ کی رفاقت کی دعا کی ۔

۱۷۳۔ اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ حَالِ اَھْلِ النَّارِ ۔

ترجمہ اے الٰہی جو علم تو نے مجھ کو سکھایا ہے اس سے تو مجھ کو نفع بھی دینا اور وہ علم سکھانا جو مجھ کو نفع ہی نفع دے اور مجھ کو اور زیادہ علم عطا فرما تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے ہر حالت میں اور میں اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں دوزخیوں کے حال سے ۔

ف ۔ یہ دعا بھی مسنون ہے جس میں دعا حمد تعوذ تینوں شامل ہیں ۔

۱۷۴۔ اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِکَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیٰوۃَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِّیْ وَاَسْاَلُکَ خَشْیَتَکَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ وَکَلِمَۃَ الْحَقِّ فِی الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْاَلُکَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَاَسْاَلُکَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَقُرَّۃَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُکَ الرِّضَا بِالْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ

بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ
اِلٰى لِقَآئِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّ
فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ
وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مَّهْدِيِّيْنَ ۔

ت۔ الٰہی اپنے علم غیب کی برکت سے اور مخلوق پر اپنی قدرت کے وسیلے سے مجھ کو زندہ رکھنا اس وقت تک جب تک تو میری زندگی میرے لئے بہتر جانے اور مجھ کو اٹھا لینا اس وقت جب تو میرے لئے مرنا بہتر جانے الٰہی میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرا ڈر غائب اور حاضر ہر حالت میں اور اخلاص کی بات خوشی میں بھی اور غصہ میں بھی اور تجھ سے میانہ روی کا طالب ہوں تنگدستی میں بھی اور دولت مندی میں بھی اور تجھ سے مانگتا ہوں وہ نعمت جو ختم نہ ہو اور آنکھ کی ٹھنڈک جو زائل نہ ہو اور تجھ سے تیرے حکم پر خوش رہنا اور مرنے کے بعد آرام کی زندگی مانگتا ہوں اور تیرے روئے انور کے دیدار کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا طالب ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسی مصیبت سے جو نقصان رساں ہو اور ایسے فتنے سے جو گمراہ کر دے۔ اے اللہ ہم کو زینت بخش ایمان کی زینت سے اور ہم کو بنا دے ہدایت کرنے والا جو خود بھی ہدایت یافتہ ہو۔

ف۔ یہ مسنون دعا ہے جو عمار بن یاسر نے نماز میں پڑھی غالباً یہ بعد التشہد پڑھی ہوگی۔

۱۷۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ

Marfat.com

وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ
مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ
الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّ
اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ
اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ قَضَيْتَ لِیْ
خَيْرًا وَّاَسْاَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِیْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ
تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا۔

ت۔ الٰہی میں تجھ سے ہر بھلائی مانگتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہے اور جو دیر میں ملنے والی ہے جس کو میں جانتا ہوں اور جس کو نہیں جانتا اور تجھ سے تمام برائیوں سے پناہ چاہتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہے اور جو دیر میں ملنے والی ہے۔ جس کو میں جانتا ہوں اور جس کو نہیں جانتا اے اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور ہر وہ قول و عمل جو مجھ کو اس کے قریب کر دے اور تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور ہر اس قول و عمل سے جو مجھ کو اس سے قریب کر دے۔ اور تجھ سے سوال کرتا ہوں یہ کہ تو ہر فیصلہ میرے حق میں بہتر کر دے اور تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ جو فیصلہ بھی تو میرے حق میں فرما چکا ہے تو اس کا انجام بہتر بنا دینا۔

ف۔ یہ بڑی جامع اور کامل دعا ہے۔ جس کی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضؓ کو تعلیم دی۔

۱۷۶۔ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ

Marfat.com

وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔

ت۔ الٰہی ہمارے تمام کاموں کا انجام بہتر فرما اور ہم کو دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ دینا۔

ف۔ جو شخص اس دعا کو پڑھتا رہے گا موت سے قبل مصیبت سے بچا رہے گا۔

۱۷۷۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا۔

ت۔ الٰہی میری نگرانی فرمانا اسلام پر قائم رکھ کر جب میں کھڑا ہوں اور میری نگرانی فرمانا اسلام پر قائم رکھ کر جب میں بیٹھا ہوں اور جب سوتا ہوں اور مجھ پر کسی دشمن یا حاسد کو ہنسی اڑانے کا موقعہ نہ دینا

ف۔ یہ مسنون دعا ہے جس میں ہر حالت میں اسلام پر قائم رہنے کی درخواست کی گئی ہے۔

۱۷۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ہر قسم کی بھلائی جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں اور تیری پناہ لیتا ہوں تمام برائیوں سے جن کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں۔

Marfat.com

اور تیری پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے بھی جس کی پیشانی کو تو نے پکڑ رکھا ہے۔

ف۔ چونکہ ہر خیر و شر خداوند قدوس کے قبضہ قدرت میں ہے اس لئے ہر خیر کا سوال اور ہر شر سے بچاؤ کی درخواست انہی کی بارگاہ میں ہو سکتی ہے۔

۱۷۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ عِیْشَۃً نَقِیَّۃً وَّمِیْتَۃً سَوِیَّۃً وَّمَرَدًّا غَیْرَ مُخْزِیٍّ وَّلَا فَاضِحٍ۔

ت۔ الٰہی میں تجھ سے چاہتا ہوں صاف زندگانی اور آسان موت اور ایسی لوٹنے کی جگہ جہاں نہ رسوائی ہو نہ خواری۔

ف۔ یہ بھی مسنون دعا ہے جس میں زندگی موت آخرت کی خیر طلب کی گئی ہے۔

۱۸۰۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ فِیْ رِضَاکَ ضَعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَھٰی رِضَائِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ۔

ت۔ الٰہی میں کمزور ہوں تو اپنی رضا جوئی میں میری کمزوری کو قوت میں بدل دے اور بھلائی کی طرف میری پیشانی پکڑ کر لے چل اور اسلام کو میری خوشی کا مرکز بنا دے الٰہی میں کمزور ہوں تو مجھے قوی بنا دے میں تو ذلیل ہوں تو مجھے عزت والا بنا دے۔ میں تو محتاج ہوں۔ تو مجھے رزق عطا فرما۔

ف۔ ارشاد نبوی ہے صلی اللہ علیہ وسلم کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بہتری چاہتے ہیں اسے یہ کلمات تعلیم فرما دیتے ہیں۔ جسے وہ کبھی نہیں بھولتا۔

اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعُ فِیْ یَوْمِ الثُّلُثَاءِ

چوتھی منزل سہ شنبہ کی (یعنی منگل کی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۸۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرُ الْمَسْاَلَۃِ وَخَیْرَ الدُّعَآءِ وَخَیْرَ النَّجَاحِ وَخَیْرَ الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَخَیْرَ الْحَیٰوۃِ وَخَیْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِیْنِیْ وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَاغْفِرْ خَطِیْئَتِیْ وَاَسْاَلُکَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّۃِ اٰمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ فَوَاتِحَ الْخَیْرِ وَخَوَاتِمَہٗ وَجَوَامِعَہٗ وَکَوَامِلَہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَظَاھِرَہٗ وَبَاطِنَہٗ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّۃِ اٰمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ نَجِّنِیْ مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً بِاللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَالْمَنْزِلَ الصَّالِحَ مِنَ الْجَنَّۃِ اٰمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَلَاصًا مِّنَ النَّارِ سَالِمًا وَّاَنْ تُدْخِلَنِیَ الْجَنَّۃَ اٰمِنًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَ مَآ اٰتِیْ وَخَیْرَ مَآ اَفْعَلُ وَخَیْرَ مَآ اَعْمَلُ وَخَیْرَ مَا بَطَنَ وَخَیْرَ مَا ظَھَرَ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّۃِ اٰمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اَنْ

تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ
وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ لِیْ فِیْ قَبْرِیْ
وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ
الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ
لِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَفِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ
خُلُقِیْ وَفِیْ اَهْلِیْ وَفِیْ مَالِیْ وَفِیْ مَحْیَایَ وَفِیْ
وَفِیْ عَمَلِیْ۔ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ وَمَمَاتِیْ
اَلْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ۔

تر اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں سب سے اچھا سوال اور اچھی دعا اور عمدہ سے عمدہ کامیابی اور نیک عمل اور عمدہ ثواب اور عمدہ سے عمدہ زندگی اور اچھی سے اچھی موت اور یہ بات کہ مجھے ثابت قدم رکھ اور میری نیکیوں کا پلہ بھاری کر دے اور میرا ایمان مضبوط فرما اور میرا درجہ بلند کر اور میری نماز قبول فرما اور میرے گناہ بخش دے اور تجھ سے جنت کے اونچے اونچے درجوں کا طالب ہوں آمین۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں نیک عمل کی ابتدا میں اور اس کی انتہا میں اور اس کے خلاصے اور اس کی پورا اور کامل کرنے والی چیزیں اور اس کا اول اور اس کا آخر اس کا ظاہر اور اس کا باطن اور جنت کے اونچے اونچے درجے۔ آمین۔ اے اللہ دوزخ کی آگ سے مجھے نجات عطا فرما اور مجھے بخش دے ایسی بخشش جو رات میں بھی ہو اور دن میں بھی اور جنت میں عمدہ مکان عطا فرما۔ آمین۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں چھٹکارا دوزخ کی آگ سے سلامتی کے ساتھ اور یہ بات کہ مجھ کو جنت میں داخل فرمانا امن کے ساتھ (یعنی بغیر

Marfat.com

عذاب دیئے) اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں بھلائی اپنے کردار اور اپنے ہر فعل اور عمل کی اور جو چیزیں پوشیدہ ہیں اور جو ظاہر ہو چکی ہیں اور بلند درجے جنت کے۔ آمین۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ میرا ذکر بلند فرما اور میرے گناہ (میری گردن سے) اتار دے اور میرے کام درست فرما دے اور میرے دل کو پاک کر دے اور میری شرم گاہ کو محفوظ رکھ اور میری قبر کو منور کر دے اور میرے گناہ بخش دے اور میں تجھ سے مانگتا ہوں جنت کے بلند درجے۔ آمین۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو مجھ کو برکت عطا فرما میری سماعت میں میری بصارت میں میری روح میں میری شکل وصورت میں میری عادت میں میری بیوی بچوں میں میرے مال میں اور میری زندگی میں میری موت میں اور میرے عمل میں اے اللہ میری نیکیاں قبول فرما اور میں تجھ سے جنت میں اونچے اونچے درجوں کا طالب ہوں۔ آمین۔

ف۔ ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ یہ دعا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مانگا کرتے تھے اور طویل دعاؤں میں شمار ہوتی ہے۔

۱۸۲۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ۔

ت۔ اے اللہ میرا سب سے زیادہ فراغت کا رزق میرے بڑھاپے اور میری آخری عمر میں مقدر فرما دے۔

ف۔ بڑھاپے اور آخر عمر میں جب انسان کمزور ہو جاتا ہے اس وقت ہی با فراغت رزق مطلوب ہوتا ہے جوانی میں انسان محنت و مشقت کر سکتا ہے۔

Marfat.com

اور اسے اپنی دست و بازو پہ اعتماد ہوتا ہے۔ اس لئے یہ دعا سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم دی۔

۱۸۳۔ یَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ يَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ الْجِبَالِ وَمَكَايِيْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَلَا تُوَارِيْ مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً وَلَا أَرْضٌ أَرْضًا وَلَا بَحْرٌ مَّا فِيْ قَعْرِهٖ وَلَا جَبَلٌ مَّا فِيْ وَعْرِهٖ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ آخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهٗ وَخَيْرَ أَيَّامِيْ يَوْمَ أَلْقَاكَ فِيْهِ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى أَلْقَاكَ۔

ت۔ اے وہ ذات جس کو آنکھیں نہیں دیکھ پاتیں اور جس کو خیالات نہیں پا سکتے اور نہ بیان کرنے والے اس کی حمد و ثنا بیان کر سکتے ہیں اور نہ زمانے کے حوادث اس میں کوئی اثر پیدا کر سکتے ہیں اور نہ وہ گردشِ زمانہ سے ڈرتی ہے پہاڑوں کے وزن دریاؤں کے پیمانے بارشوں کے قطرے اور درختوں کے پتے۔ سب اس کے علم میں ہیں جو ان سب چیزوں کو جانتی ہے جس پر رات کی تاریکی چھاتی ہے اور دن روشنی ڈالتا ہے۔ جس

سے آسمان دوسرے آسمان کو چھپا نہیں سکتا اور نہ زمین دوسری زمین کو اور نہ سمندر اس چیز کو چھپا سکتے ہیں جو ان کی تہہ میں ہے۔ اور نہ پہاڑ جو ان کے پتھریلے جگر میں ہے میری عمر کا بہترین حصہ آخر عمر میں اور میرے سب سے اچھے عمل خاتمے کے وقت مقدر فرمادے اور میرے دنوں میں سب سے بھلا وہ دن بنادے جس میں تجھ سے ملوں یعنی قیامت اے اسلام اور اہل اسلام کے مالک مجھے اسلام پر قائم رکھنا یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں ۔ یعنی موت تک۔

ف۔ ایک دیہاتی کو نماز میں یہ دعا کرتے ہوئے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم نے سنا تو ایک شخص کے ذمہ لگا دیا کہ جب وہ فارغ ہو جائے تو اسے پیش خدمت کر دے جب وہ دیہاتی بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلّم میں حاضر ہوا تو آپ نے اسے سونے کا ایک ٹکڑا عنایت فرمایا اور پوچھا جانتے ہو یہ انعام تمہیں کیوں دیا گیا ہے اس نے عرض کی صلہ رحمی کے طور پر فرمایا اس میں شک نہیں کہ تعلقات کے حقوق ہوتے ہیں لیکن یہ انعام تمہیں اللہ تعالیٰ کی بہترین حمد و ثنا کے عوض دیا جا رہا ہے۔

۱۸۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ غِنَایَ وَغِنَا مَوْلَایَ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اپنا غنا اور متعلقین اپنے کا غنا۔

ف۔ اس مسنون دعا میں غنا طلب کی گئی ہے۔ غنا دراصل قلب کی غنا ہے جیسا کہ ارشاد نبوی ہے۔ الغنی غنی القلب۔

Marfat.com

۱۸۵۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَدْخِلْنِیَ الْجَنَّۃَ۔

ت۔ اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے جنت میں داخل فرما دے۔

ف۔ یہ دعا بھی مسنون ہے جس میں اللہ تعالےٰ کی مغفرت و رحم اور دخول جنت طلب کیا گیا ہے۔

۱۸۶۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَکُوْرًا وَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ کَبِیْرًا۔

ت۔ اے اللہ مجھے اعلیٰ درجے کا صبر کرنے والا اور نہایت شکر گزار بندہ بنا دے۔ اور مجھے اپنی نظروں میں چھوٹا اور دوسروں کی نظروں میں بڑا بنا دے۔

ف۔ یہ دعا بھی مسنون ہے جس میں صبر و شکر کے علاوہ ایک ایسی صفت کی درخواست کی گئی ہے۔ جو بہت سے مفاسد کو جڑ اکھاڑ دینے والی ہے۔

۱۸۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَرِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ علم جو فائدہ دے اور ایسا عمل جو مقبول ہو اور وہ رزق جو حلال اور ستھرا ہو۔

ف۔ نماز فجر کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عموماً یہ دعا کیا کرتے تھے۔

Marfat.com

۱۸۸۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَاَسْتَھْدِیْکَ لِمَرَاشِدِ اَمْرِیْ وَاَسْتَجِیْرُکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ رَبِّیْ۔ اَللّٰھُمَّ فَاجْعَلْ رَغْبَتِیْ اِلَیْکَ وَاجْعَلْ غِنَایَ فِیْ صَدْرِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ رَبِّیْ۔

ت، اے اللہ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش کا طالب ہوں اور اپنے معاملہ میں کامیابی کی راہوں کی ہدایت مانگتا ہوں اور اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ ڈھونڈتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں تو میری توبہ قبول فرمالے کیونکہ یقیناً تو ہی میرا پروردگار ہے اے اللہ تو میرے دل کی رغبت اپنی ذات پاک کی طرف کردے اور مجھے قلبی غنا بخش دے اور جو رزق تو نے میرے لئے مقدر فرمایا ہے اس میں برکت عطا فرمادے اور مجھ ناچیز کا عمل قبول فرمالے کیونکہ تو ہی میرا پروردگار ہے۔

ف یہ بھی دعا مسنون ہے جس میں کسی وقت کا تعین نہیں۔ اور کہ جوامع ادعیہ سے ہے۔

۱۸۹۔ یَا مَنْ اَظْھَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ عَلَیَّ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَّا یُؤَاخِذُ بِالْجَرِیْرَۃِ وَلَا یَھْتِکُ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَۃِ یَا صَاحِبَ

Marfat.com

كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا أَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَّا تَشْوِيَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ۔

اے وہ ذات جس نے خوبیاں سب پر ظاہر کر دیں اور میری برائیاں چھپالیں اے وہ ذات جو ہر جرم پر گرفت نہیں کرتی اور پردہ دری نہیں فرماتی اے بڑے معاف کرنے والے اے سب سے بہتر درگزر کرنے والے اے بڑی مغفرت فرمانے والے اے رحمت کرنے کے لئے دونوں ہاتھوں کو پھیلانے والے اے ہر سرگوشی کے جاننے والے اے ہر شکایت کے لئے آخری بارگاہ اے بڑے درگزر فرما دینے والے اے بڑے احسان فرمانے والے اے نعمتوں کے استحقاق کے بغیر اپنی طرف سے نعمت فرمانے والے اے ہمارے پروردگار اے ہمارے سردار اے ہمارے مالک اور اے ہماری خواہش کا آخری مقصود اور اے میرے خدا میں تجھ سے بس یہ مانگتا ہوں کہ میرے جسم کو آگ میں نہ جلانا۔

ف یہ دعا حضرت جبریل علیہ السلام بارگاہ قدس سے بطور تحفہ لائے تھے۔ جس میں عجیب عجز و الحاح کا انداز ہے جو دعا کی اصل روح ہے۔

۱۹۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت اور تیرے فضل کا طالب ہوں کیونکہ اس کا مالک سوائے تیرے کوئی نہیں۔

ف۔ یہ دعا بھی ان مسنون دعاؤں میں شامل ہے جس میں وقت و اسباب کی قید نہیں۔

۱۹۱۔ اَللّٰھُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ۔

ت۔ اے اللہ تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میرے اخلاق بھی اچھے بنا دے۔

ف۔ ام المؤمنین ام سلمہؓ ارشاد فرماتی ہے کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا عموماً کرتے رہتے تھے۔

۱۹۲۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاھْدِنِی السَّبِیْلَ الْاَقْوَمَ۔

ت۔ اے اللہ بخش دے اور رحم فرما دے اور سب سے صحیح راستہ نصیب فرما۔

ف۔ مسنون و مختصر دعا ہے جس میں وقت و سبب کی کوئی قید نہیں۔

۱۹۳۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْیَیْتَنَا۔

ت۔ اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب میرے گناہ بخش دے اور میرے دل سے غصہ کی عادت نکال دے اور جب تک مجھے زندہ رکھ گمراہ کرنے والے فتنوں سے اپنی پناہ میں رکھ۔

Marfat.com

ف۔ ام المؤمنین ام سلمہؓ کی درخواست پر انہیں یہ دعا سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائی۔

۱۹۴۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ طَیِّبًا وَّاسْتَعْمِلْنِیْ صَالِحًا۔

ت۔ اے اللہ مجھے رزق حلال دے اور مجھے اچھے عمل میں لگائے رکھ۔

ف۔ یہ بھی مسنون دعا ہے۔ رزق حلال ہو یا صدق مقال سب توفیق الٰہی سے ہی نصیب ہوتا ہے۔

۱۹۵۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فُجَاءَۃِ الْخَیْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فُجَاءَۃِ الشَّرِّ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے کسی سبب کے بغیر بھلائی کا طالب ہوں اور ناگہانی شر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

ف۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام یہ دعا کیا کرتے تھے۔

۱۹۶۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَعُوْدُ السَّلَامُ اَسْاَلُکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تَسْتَجِیْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَاَنْ تُعْطِیَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِیَنَا عَمَّنْ اَغْنَیْتَہٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِکَ۔

ت۔ اے اللہ تیرا نام سلام ہے اور سلامتی تیری ہی جانب سے آتی ہے اور تیری ہی جانب لوٹتی ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں اے بزرگی اور بخشش والے

Marfat.com

یہ بات کہ تو ہماری دعا قبول فرمالے اور ہماری آرزوئیں تو ہی پوری فرمادے اور اپنی مخلوق میں سے جس کو ہمارا محتاج نہیں کیا۔ ہم کو بھی اُس سے بے نیاز فرمادے۔

ف ۔ طلوع سورج کے وقت جو دعائیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کیا کرتے تھے یہ دعا ان کا حصّہ ہے۔

۱۹۷۔ رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ۔

ت ۔ اے رب جس دن تو اپنے بندوں کو قبروں سے اٹھائے گا اُس دن مجھے اپنے عذاب سے بچا لینا۔

ف ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم داہنا ہاتھ رخسار تلے رکھ کر سوتے وقت لیٹتے اور یہ دعا کرتے۔

---

۱۹۸ اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ۔

ت ۔ اے اللہ تو ہی میرے لئے پسند فرما اور تو ہی جو میرے لئے بہتر ہو مجھے چھانٹ کر دے دے۔

ف ۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم جب بھی کوئی کام کا ارادہ فرماتے تو یوں دعا کرتے۔

۱۹۹۔ وَفِی الصَّحِیْحِ کَانَ اَکْثَرُ دُعَآءِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ت، اور صحیح حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعا یہ ہوتی تھی۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے ہم کو بچالے۔

ف، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ جامع ترین دعا اکثر پڑھتے رہتے۔ اسی پر حضرت انس رضؓ کا عمل تھا۔ حتیٰ کہ کوئی اور بھی دعا مانگتے پھر بھی اسے ضرور شامل دعا کرتے۔

۱۰۰۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَدِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِيْ بِقَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا قُدِّرَ لِيْ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ۔

ت، میری جان پر اللہ تعالیٰ کے نام پاک کی برکت نازل ہو اور مال پر بھی اور میرے دین پر بھی برکت نازل ہو اے اللہ اپنی قضا پر مجھ کو راضی کر دے اور جو میرے لئے مقدر ہو چکا ہے اسی میں مجھے برکت عطا فرمانا تاکہ جو تو نے مؤخر فرمادی ہے اس کی جلدی نہ کروں اور جس کو تو نے فی الحال مقدر فرمادیا ہے اس کی تاخیر کی تمنا نہ کروں۔

ف، جب روزی میں تنگ دستی محسوس ہو تو گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا کرنی چاہیئے۔

۲۰۱۔ اَللّٰھُمَّ لَاعَیْشَ اِلَّا عَیْشَ الْاٰخِرَۃِ۔

ت۔ اے اللہ بس عیش تو آخرت کا عیش ہے۔

ف۔ خندق کی کھدائی کا زمانہ مؤمنین کے لیے تنگ دستی غربت و بھوک کا دور تھا۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم نے صحابہ کی کیفیت دیکھ کر ابن رواحۃ کے شعر میں ردوبدل فرما کر پڑھا۔ آپ نہ شعر کہتے تھے نہ پڑھتے تھے۔ اگر کبھی تمثل فرماتے تو اس میں ردّ وبدل فرما کر اس کی شعریت کو ختم فرما دیتے۔

۲۰۲۔ اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْنِ۔

ت اے اللہ مجھے جیتا رکھ تو مسکین خاکسار جیتا رکھ اور اٹھا تو خاکسار اٹھا اور جب میرا حشر ہو تو خاکساروں کی جماعت میں ہو۔

ف۔ مسکینوں سے محبت کرنی چاہیئے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے مسکینوں میں رہنا اور مسکینوں کی ہی موت اور ان میں ہی حشر کی خواہش فرمائی ہے۔

۲۰۳۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَحْسَنُوْا اِسْتَبْشَرُوْا وَاِذَآ اَسَآءُوْا اِسْتَغْفَرُوْا۔

ت۔ اے اللہ مجھے ان بندوں میں سے بنالے جو نیکی کریں تو خوش ہوں اور جب بُرا کریں تو مغفرت مانگیں۔

ف۔ نیکی پر مسرت اور لغزش پر فوری معافی طلب کرنا مومن کی صفت ہے۔

جس کی طلب اس دعا میں کی گئی ہے۔

۲۰۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ رَحْمَۃً مِّنْ عِنْدِکَ تَھْدِیْ
بِھَا قَلْبِیْ وَتَجْمَعُ بِھَا اَمْرِیْ وَتَلُمُّ بِھَا شَعْثِیْ وَتُصْلِحُ
بِھَا دِیْنِیْ وَتَقْضِیْ بِھَا دَیْنِیْ وَتَحْفَظُ بِھَا غَآئِبِیْ
وَتَرْفَعُ بِھَا شَاھِدِیْ وَتُبَیِّضُ بِھَا وَجْھِیْ وَتُزَکِّیْ
بِھَا عَمَلِیْ وَتُلْھِمُنِیْ بِھَا رُشْدِیْ وَتَرُدُّ بِھَا اُلْفَتِیْ
وَتَعْصِمُنِیْ بِھَا مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ اِیْمَانًا
لَّا یَرْتَدُّ وَیَقِیْنًا لَّیْسَ بَعْدَہٗ کُفْرٌ وَّرَحْمَۃً
اَنَالُ بِھَا شَرَفَ کَرَامَتِکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْفَوْزَ فِی الْقَضَآءِ وَنُزُلَ
الشُّھَدَآءِ وَعَیْشَ السُّعَدَآءِ وَمُرَافَقَۃَ الْاَنْبِیَآءِ
وَالنَّصْرَ عَلَی الْاَعْدَآءِ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اُنْزِلُ بِکَ حَاجَتِیْ وَاِنْ قَصُرَ رَأْیِیْ وَضَعُفَ
عَمَلِیْ اِفْتَقَرْتُ اِلٰی رَحْمَتِکَ فَاَسْاَلُکَ یَا قَاضِیَ
الْاُمُوْرِ وَیَا شَافِیَ الصُّدُوْرِ کَمَا تُجِیْرُ بَیْنَ
الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ وَ
مِنْ دَعْوَۃِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْقُبُوْرِ اَللّٰھُمَّ
مَا قَصُرَ عَنْہُ رَأْیِیْ وَضَعُفَ عَنْہُ عَمَلِیْ وَلَمْ
تَبْلُغْہُ مُنْیَتِیْ وَمَسْاَلَتِیْ مِنْ خَیْرٍ وَّعَدْتَّہٗ

اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا
مِنْ عِبَادِكَ فَاِنِّيْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَاَسْاَلُكَ
بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ
وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ
وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ الشُّهُوْدِ
الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ
رَحِيْمٌ وَدُوْدٌ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَلَا
مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِاَوْلِيَآئِكَ وَحَرْبًا لِاَعْدَآئِكَ
نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ
مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ
وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجَهْدُ وَعَلَيْكَ
التُّكْلَانُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ
وَنُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ وَنُوْرًا مِّنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَنُوْرًا
مِّنْ خَلْفِيْ وَنُوْرًا عَنْ يَّمِيْنِيْ وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِيْ
وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِيْ وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِيْ وَنُوْرًا فِيْ
سَمْعِيْ وَنُوْرًا فِيْ بَصَرِيْ وَنُوْرًا فِيْ شَعْرِيْ وَنُوْرًا
فِيْ بَشَرِيْ وَنُوْرًا فِيْ لَحْمِيْ وَنُوْرًا فِيْ دَمِيْ وَنُوْرًا
فِيْ مُخِّيْ وَنُوْرًا فِيْ عِظَامِيْ اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِيْ
نُوْرًا وَّاَعْطِنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّزِدْنِيْ نُوْرًا

وَزِدْنِیْ نُوْرًا وَّزِدْنِیْ نُوْرًا سُبْحَانَ الَّذِیْ
تَعَطَّفَ بِالْعِزِّ وَقَالَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ
الْمَجْدَ وَتَکَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا
یَنْبَغِیْ التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰی
کُلَّ شَیْءٍ بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ ذِی الْفَضْلِ وَالطَّوْلِ
سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِی الْمَجْدِ
وَالْکَرَمِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

ت، اللہ میں تجھ سے تیری خاص رحمت مانگتا ہوں کہ جس سے تو میرے دل کو ہدایت نصیب فرمادے اور میرے کام کو جمع کردے اور میری پریشان حالی کو دور فرما دے اور میرا دین سنوار دے اور میرا قرض ادا فرمادے اور جس کی وجہ سے تو میری غیر حاضری کے معاملات کی نگہبانی فرمادے اور میری موجودگی کے حالات بلند کردے اور میرے چہرے کو نورانی کردے اور میرے عمل کو (شرک وریا سے) پاک کردے اور میرے مقدر کی ہدایت میرے دل میں ڈال دے اور میری الفت پھیر دے اور مجھ کو ہر برائی سے بچالے اے اللہ مجھے وہ ایمان نصیب فرما جو زائل نہ ہو سکے اور ایسا یقین دے جس کے بعد کفر نہ ہو اور وہ رحمت عطا فرما جس کے سبب میں دنیا اور آخرت میں تیری عطا کردہ بزرگی کا شرف حاصل کر سکوں اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم میں مراد پانا۔ اور شہیدوں کی مہمانی اور خوش نصیبوں کی زندگانی اور پیغمبروں کا ساتھ اور دشمنوں پر فتحمندی بے شک تو دعاؤں کا بڑا سننے والا ہے اے اللہ میں اپنی حاجت تیرے سامنے پیش کرتا ہوں اگرچہ میری عقل کوتاہ ہے اور میرے

Marfat.com

عمل کمزور ہیں میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس اے مرادوں کے پورا کرنے
والے اور دلوں کے شفا دینے والے میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ جس طرح تو نے
فاصلہ کر رکھا ہے سمندروں میں ایسا ہی فاصلہ پر رکھ مجھ کو دوزخ کی آگ سے اور
اس بات سے کہ دوزخ کی تکلیف سے واویلا کروں اور مجھ کو پناہ دے قبروں
کی آزمائش سے اے اللہ جس بھلائی تک میری عقل کی رسائی ہو سکی ہو اور
میرا عمل اس سے کوتاہ نہ ہو اور میں اس کا سوال اور آرزو نہ کر سکا ہوں اور تو
نے اپنی مخلوق میں کسی بندہ سے اس کا وعدہ فرمایا ہو یا کوئی ایسی بھلائی ہو کہ
اس کو تو اپنے بندوں میں کسی کو دینے والا ہو تو میں بھی تجھ سے اس بھلائی کا
خواہش مند ہوں اور اس کو تجھ سے مانگتا ہوں تیری رحمت کے وسیلے سے
اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔ اے اللہ مضبوط عہد والے اور نیک
کاموں کے مالک میں تجھ سے امن کا طالب ہوں عذاب کے دن اور جنت کا
جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے ان لوگوں کے ہمراہ جو تیرے مقرب اور حضوری
والے بندے ہیں رکوع و سجود میں پڑے رہنے والے ہیں اور عہدوں کو پورا
کرنے والے ہیں بے شک تو بڑا مہربان اور بہت محبت فرمانے والا ہے اور
بے شک تو کرتا ہے جو چاہے۔ اے اللہ تو ہم کو بنا لے دوسروں کو ہدایت
کرنے والا اور خود ہدایت یافتہ نہ ایسا کہ خود بھی گمراہ ہوں اور دوسروں کو
بھی گمراہ کرنے والے ہوں تیرے دوستوں کے لئے صلح کل اور تیرے دشمنوں
کے لئے مجسم جنگ جو تجھ سے محبت رکھے اس سے تیری محبت کی خاطر محبت
رکھیں اور جو تیری مخلوق میں تیرے مخالف ہوں ان کے دشمن بن جائیں تیری
دشمنی کی وجہ سے۔ اے اللہ یہ دعا کرنا ہمارا کام ہے اور قبول فرمانے کا تیرا وعدہ

Marfat.com

ہے یہ ہماری کوشش ہے اور بھروسہ تیری ذات پر ہے اے اللہ میرے دل میں نور ڈال دے اور میری قبر میں نور اور سامنے نور میرے پیچھے نور میرے دائیں نور میرے بائیں نور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور کر دے اور میری سماعت میں نور اور میری آنکھوں میں نور اور میرے روئیں روئیں میں نور میرے پوست میں نور میرے گوشت میں نور میرے خون میں نور میری ہڈیوں کے گودے میں نور اور میری ہڈی ہڈی میں نور نور کر دے اے اللہ میرے نور کو اور بڑا کر دے مجھ کو نور عطا فرما میرے لئے نور مقدر فرما اور میرا نور اور بڑھا دے اور بڑھا دے اور بڑھا دے پاک ہے وہ ذات عزت جس کی چادر ہے۔ اور عزت اس کا فرمان ہے اور بزرگی جس کا لباس ہے اور بزرگی جس کی بخشش ہے ۴۴

پاک ہے وہ ذات جس کے علم میں ہر چیز ہے پاک ہے وہ ذات جو بڑے فضل و بخشش والی ہے پاک ہے وہ ذات جو بڑے احسان اور انعامات کی مالک ہے پاک ہے وہ ذات جو بڑے شرف و کرم والی ہے اور پاک ہے وہ ذات جو بڑے جلال و اکرام والی ہے۔

ف۔ ترمذی کی روایت کے مطابق یہ دعا نماز تہجد کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی۔ حاکم کی روایت کے مطابق تہجد کے بعد تین وتر ادا کئے اور آخری رکعت میں رکوع کے بعد قومہ میں یہ طویل ترین دعا مانگی جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بھی دعار قنوت کی ایک قسم ہے۔

۲۰۵۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّلَا تَنْزِعْ مِنِّیْ صَالِحَ مَا اَعْطَیْتَنِیْ۔

ت۔ اے اللہ تو نے مجھے پلک جھپکنے بھر بھی میرے نفس کے حوالہ نہ کرنا اور جو عمدہ بات تو نے مجھ کو عطا فرما دی ہے اس کو مجھ سے نہ چھیننا۔

ف۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا بکثرت کیا کرتے تھے۔

۲۰۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ لَسْتَ بِاِلٰہٍ اِسْتَحْدَثْنَاہُ وَلَا بِرَبٍّ یَّبِیْدُ ذِکْرُہٗ ابْتَدَعْنَاہُ وَلَا عَلَیْکَ شُرَکَاءُ یَقْضُوْنَ مَعَکَ وَلَا کَانَ لَنَا قَبْلَکَ مِنْ اِلٰہٍ نَلْجَأُ اِلَیْہِ وَنَذَرُکَ وَلَا اَعَانَکَ عَلٰی خَلْقِنَا اَحَدٌ فَنُشْرِکَہٗ فِیْکَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ فَنَسْأَلُکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْ لِیْ۔

ت۔ اے اللہ تو وہ خدا نہیں ہے جس کو ہم نے خود تراشا لیا ہو اور نہ وہ رب ہے جس کا ذکر ناپائیدار ہو اور ہم نے اسے ایجاد کیا ہو اور نہ تیرے کوئی شریک کار ہیں جو تیرے ساتھ فیصلے کرتے ہوں اور نہ تجھ سے پہلے اور نہ تجھ سے پہلے ہمارا کوئی معبود تھا جس کی ہم پناہ لیتے ہوں اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں اور نہ ہمارے پیدا کرنے میں کسی اور نے تیری مدد کی ہے تاکہ اس کو ہم تیرا شریک کریں تو بڑی برکت والا ہے بہت بلند و برتر ہے تو ہم تجھ سے ہی مانگتے ہیں معبود کوئی نہیں سوا تیرے اس لئے ہم کو بخش دے۔

ف۔ یہ دعا مسنون ہے۔ جسے قبل ازیں حضرت داؤد علیہ السلام بھی مانگا کرتے تھے۔

Marfat.com

۲۰۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَسْمَعُ کَلَامِیْ وَتَرٰی مَکَانِیْ وَتَعْلَمُ
سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ لَایَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ
وَاَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ الْوَجِلُ
الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِیْ اَسْاَلُکَ
مَسْاَلَةَ الْمِسْکِیْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَیْکَ ابْتِهَالَ
الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ وَاَدْعُوْکَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ
الضَّرِیْرِ وَدُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَکَ رَقَبَتُهٗ وَ
فَاضَتْ لَکَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَکَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ
لَکَ اَنْفُهٗ اَللّٰھُمَّ لَاتَجْعَلْنِیْ بِدُعَآئِکَ
شَقِیًّا وَّکُنْ لِّیْ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ
وَیَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ۔

تء اے اللہ تو میری بات سن رہا ہے اور میری جگہ دیکھ رہا ہے اور میری پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے میری کوئی بات تجھ سے پوشیدہ (چھپی) نہیں اور میں سختی میں مبتلا ہوں محتاج ہوں فریاد اور پناہ کا طلب گار ہوں ڈر رہا ہوں لرز رہا ہوں اپنے گناہوں کا پورا پورا اقرار کرتا ہوں تجھ سے مانگتا ہوں میں مسکین کی طرح اور تیرے سامنے گڑگڑاتا ہوں ایک ذلیل مجرم کی طرح اور تجھ کو پکارتا ہوں جیسا کہ ایک مصیبت زدہ ڈرنے والا پکارتا ہے اور اس کی طرح پکارتا ہوں جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی ہو اور جس کے آنسو جاری ہوں اور جس کا سارا جسم تیرے سامنے ذلیل پڑا ہو اور اس کی ناک خاک آلود ہو۔ اے اللہ تو مجھ کو اس کے مانگنے میں محروم نہ فرمانا اور میرے لئے بڑا مہربان اور بڑے رحیم ہو جانا۔

Marfat.com

اے ان سب سے بہتر جن سے سوال کیا جاتا ہے اور ان سب سے بڑھ کر جو دینے والے ہیں۔

ف۔ حضرت آدم علیہ السلام نے زمین پر نازل ہونے کے کعبۃ اللہ کے سامنے کھڑے ہو کر یہ دعا کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے حجۃ الوداع میں یوم عرفہ میں یہ دعا کی۔

۲۰۸۔ اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ اَشْکُوْ ضَعْفَ قُوَّتِیْ وَقِلَّۃَ حِیْلَتِیْ وَھَوَانِیْ عَلَی النَّاسِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِلٰی مَنْ تَکِلُنِیْ اِلٰی عَدُوٍّ یَتَجَھَّمُنِیْ اَمْ اِلٰی قَرِیْبٍ مَّلَّکْتَہٗ اَمْرِیْ اِنْ لَّمْ تَکُنْ سَاخِطًا عَلَیَّ فَلَا اُبَالِیْ غَیْرَ اَنَّ عَافِیَتَکَ اَوْسَعُ لِیْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ اَضَآءَتْ لَہُ السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَہُ الظُّلُمٰتُ وَصَلُحَ عَلَیْہِ اَمْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَنْ تُحِلَّ عَلَیَّ غَضَبَکَ وَتُنْزِلَ عَلَیَّ سَخَطَکَ وَلَکَ الْعُتْبٰی حَتّٰی تَرْضٰی وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ۔

ت۔ اے اللہ میں اپنی کمزوری کا گلہ اپنی بے تدبیری اور لوگوں کی نظروں میں اپنی ذلت کی شکایت تیرے ہی سامنے پیش کرتا ہوں اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے تو مجھ کو کس کے حوالہ کرے گا اس دشمن کے جو مجھ سے بیزار ہو گا۔

Marfat.com

یا ایسے دوست کے جس کے ہاتھ میں دے گا میرا فیصلہ اگر تو مجھ سے ناراض نہ ہو تو اس کے بعد مجھ کو کسی بات کی کوئی پرواہ نہیں لیکن پھر بھی تیری جانب سے عافیت میں میرے لئے بہت بڑی گنجائش ہے (بہر حال اس کی ضرورت ہے) میں تیری اس کریم ذات کے نور کے وسیلے سے تیری پناہ لیتا ہوں جس سے سب آسمان جگمگا رہے ہیں اور سب تاریکیاں روشن ہیں اور جس کی وجہ سے دنیا و آخرت کے کام درست ہیں اس بات سے کہ تو مجھ پر غصہ ہو یا مجھ سے خفا ہو اور خفا ہونا تجھ کو زیبا نہیں یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے تیری مدد کے بغیر ہم میں نہ کچھ قوت ہے نہ طاقت۔

ف۔ طائف کے باسیوں نے جب رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلّم پر سنگ باری کر کے آپ کو زخمی کر دیا تو آپ نے یہ دعا کی۔ اسی طرح عرفہ میں بھی آپ نے یہ دعا کی۔

۲۰۹۔ اَللّٰھُمَّ وَاقِیَۃً کَوَاقِیَۃِ الْوَلِیْدِ۔

ت۔ اے اللہ اس طرح حفاظت فرما جیسے بچہ کی حفاظت فرماتا ہے۔

ف۔ یہ دعا بھی مسنون ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ سے حفاظت طلب کی گئی ہے جیسا کہ بچہ کی حفاظت کی جاتی ہے۔

۲۱۰۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ قُلُوْبًا اَوَّاھَۃً مُّخْبِتَۃً مُّنِیْبَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ

ت۔ اے اللہ ہم تجھ سے وہ دل مانگتے ہیں جو خوب آہ و زاری کرنے والا ہو۔

Marfat.com

خوب گڑگڑانے والا ہو۔ تیری راہ میں متوجہ ہونے والا ہو۔

ف، یہ دعا بھی سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے۔

۲۱۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرِضًا مِّنَ الْمَعِیْشَۃِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ۔

ت، اے اللہ میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں رچ جائے اور وہ سچا یقین کہ میں خوب جان لوں کہ جو بات تو نے میری تقدیر میں لکھ دی ہے بس وہی مجھ کو پیش آسکتی ہے۔ اور رضامندی مانگتا ہوں اس زندگانی پر جو تو نے میرے لئے تقسیم فرما دی ہے۔

ف، یہ دعا بھی جوامع ادعیہ میں شمار ہوتی ہے۔

۲۱۲۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ لَکَ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ وَاِلَیْکَ مَاٰبِیْ وَلَکَ رَبِّ تُرَاثِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَۃِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَجِیْءُ بِہِ الرِّیَاحُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ

مَاتَجِیْءُ بِہِ الرِّیْحُ۔

ت، اے اللہ تیری تعریف ایسی جیسی خود تو نے فرمائی اور اس سے بہتر جو ہم تیری تعریف کریں۔ اے اللہ میری نماز اور میری عبادت میری زندگی اور میری موت سب تیرے لئے ہے اے اللہ میرا ٹھکانا تیری ہی ذات ہے۔ اور میری وراثت تیری ہی ملک ہے اے اللہ میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور سینہ کے وسوسوں سے اور اپنے معاملات کی پراگندگی سے۔ اے اللہ میں تجھ سے وہ خیر مانگتا ہوں جو ہوائیں لے کر آتی ہیں۔ اور تیری پناہ لیتا ہوں ان برائیوں سے جو ہوائیں لے کر آتی ہیں۔

ف۔ وقوف عرفات کے موقعہ پر یہ دعا نبی کریمؐ نے بہت زیادہ کی ہے۔

۲۱۳۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اَعْظَمُ شُکْرَکَ وَاُکْثِرُ ذِکْرَکَ وَاَتَّبِعُ نَصِیْحَتَکَ وَاَحْفَظُ وَصِیَّتَکَ۔

ت، اے اللہ تو مجھے ایسا بندہ بنالے کہ خوب تیرا شکر کیا کروں تیری یاد کیا کروں اور مانوں تیری نصیحت اور یاد رکھوں تیرے حکم کو۔

ف۔ حضرت ابوہریرہؓ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا یاد کی اور پھر کبھی ترک نہ کی۔

۲۱۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِیْنَا وَجَوَارِحَنَا بِیَدِکَ لَمْ تُمَلِّکْنَا مِنْھَا شَیْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِکَ بِنَا فَکُنْ اَنْتَ وَلِیَّنَا وَاھْدِنَا

Marfat.com

اِلیٰ سَوَآءِ السَّبِیْلِ۔

ت۔ اے اللہ ہمارے دل اور ہماری پیشانیاں اور ہمارے سب اعضا تیرے ہی ہاتھ میں ہیں۔ ان میں سے کسی کا تو نے ہم کو مالک نہیں بنایا ہے پس جب تو نے ہم کو ایسا بے بس پیدا فرمایا ہے تو اب تو ہی ہمارا کارساز بن جا اور ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت فرما۔

ف۔ یہ دعا بھی غیر موقتہ ہے اور ان مسنون ادعیہ میں ہے۔ جن میں قلوب کے متعلق درخواست کی گئی ہے۔

۲۱۵۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ الْاَشْیَآءِ اِلَیَّ وَاجْعَلْ خَشْیَتَکَ اَخْوَفَ الْاَشْیَآءِ عِنْدِیْ وَاقْطَعْ عَنِّیْ حَاجَاتِ الدُّنْیَا بِالشَّوْقِ اِلٰی لِقَآئِکَ وَاِذَا اَقْرَرْتَ اَعْیُنَ اَھْلِ الدُّنْیَا مِنْ دُنْیَاھُمْ فَاَقْرِرْ عَیْنِیْ مِنْ عِبَادَتِکَ۔

ت۔ اے اللہ مجھے اپنی محبت سب سے زیادہ پیاری کر دے اور اپنا خوف ہر چیز کے خوف سے زیادہ بڑھا دے اور اپنی ملاقات کی تڑپ عطا فرما کر دنیا کی سب حاجتیں میرے دل سے نکال دے۔ اور جب دنیا والوں کو دنیا دے کر ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرے تو میری آنکھیں اپنی عبادت سے ٹھنڈی کرنا۔

ف۔ عام مسنونہ ادعیہ سے ہے۔

Marfat.com

۲۱۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَیَیْنِ السَّیْلِ وَالْبَعِیْرِ الصَّئُوْلِ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دو اندھوں کے شر سے ایک سیل کا پانی دوسرے حملہ آور اونٹ (دونوں کا رخ جدھر ہو جائے اندھا دھند ہوتا ہے۔

ف۔ یہ دعا معوذات مسنونہ سے ہے۔

۲۱۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الصِّحَّۃَ وَالْعِفَّۃَ وَ الْاَمَانَۃَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَاءَ بِالْقَدْرِ

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے تندرستی اور پاک دامنی کا طالب ہوں اور امانت داری اور اچھے اخلاق کا اور قضاء و قدر پر راضی رہنے کا طلب گار ہوں۔

ف۔ مسنون دعا ہے اور بڑی جامع۔

۲۱۸۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ شُکْرًا وَّ لَکَ الْمَنُّ فَضْلًا۔

ت۔ اے اللہ تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں شکر کے ساتھ اور تیرے ہی لئے احسان ہے فضل کے ساتھ۔

ف۔ یہ دعا مسنون حمد و ثنا پر مشتمل ہے۔

۲۱۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ التَّوْفِیْقَ لِمَحَابِّکَ مِنَ الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَکُّلِ عَلَیْکَ وَحُسْنَ

Marfat.com

اَلظَّنَّ بِكَ۔

ت، اے اللہ میں تجھ سے ایسے عملوں کی توفیق چاہتا ہوں جو تیری پسند کے ہوں اور تیری ذات پر سچا بھروسہ اور تیری ذات سے نیک گمان رکھنا طلب کرتا ہوں۔

ف، مسنون اور جامع دعا ہے۔

۲۲۰۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَ عَمَلًا بِكِتَابِكَ۔

ت، اے اللہ میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لئے کھول دے اور اپنی اور اپنے رسول کی حکم برداری اور اپنی کتاب قرآن پر عمل کرنا مجھے نصیب فرما دے۔

ف، مسنون اور جامع دعا ہے۔

۲۲۱۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اَخْشَاكَ كَاَنِّیْ اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰی اَلْقَاكَ وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِیْ بِمَعْصِیَتِكَ وَخِرْ لِیْ فِیْ قَضَائِكَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ قَدَرِكَ حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَایَ فِیْ نَفْسِیْ۔

ت۔ اے اللہ مجھے ایسا بندہ بنالے کہ تجھ سے اس طرح ڈرا کروں جیسا کہ تجھ کو اپنی آنکھوں سے ہمیشہ دیکھ رہا ہوں اور مجھ کو تقویٰ کی سعادت نصیب فرما اور اپنی نافرمانی کی وجہ سے مجھ کو بدبخت نہ بنا اور پسند فرمالے میرے لئے اپنے حکم میں اور مجھے اس میں برکت عطا فرما تاکہ جو بات تو نے بعد میں رکھ دی ہو اس کی جلدی نہ کروں اور جو اب تو نے دے دی ہے۔ اس کے بعد میں ہونے کی تمنا نہ کروں اور میرے نفس میں مخلوق سے بے نیازی کی صفت پیدا فرما دے۔

ف۔ یہ بھی مسنون اور جامع ادعیہ سے ہے۔

۲۲۲۔ اَللّٰھُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ کُلِّ عَسِیْرٍ عَلَیْکَ یَسِیْرٌ وَّاَسْاَلُکَ الْیُسْرَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

ت۔ اے اللہ تو مہربانی فرما مجھ پر ہر مشکل کے آسان کرنے میں بے شک ہر مشکل کا آسان کرنا تیرے لئے بالکل آسان ہے۔ اور میں تجھ سے آسانی اور معافی کا طالب ہوں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

ف۔ مسنون اور جامع دعا ہے۔

۲۲۳۔ اَللّٰھُمَّ اعْفُ عَنِّیْ فَاِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ۔

ت۔ اے اللہ مجھے معاف فرما دے کیونکہ تو بڑا درگزر فرمانے والا اور بخشش کرنیوالا ہے۔

ف۔ مختصر مسنون دعا ہے۔

Marfat.com

اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ فِیْ یَوْمِ الْاَرْبَعَاءِ

پانچویں منزل چہار شنبہ کی (یعنی بدھ کی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۲۴۔ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکِذْبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَآئِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَ مَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ

ت۔ اے اللہ میرا دل پاک کر دے نفاق سے اور میرا عمل ریا سے اور میری زبان جھوٹ سے اور میری آنکھ خیانت سے کیونکہ تو خوب جانتا ہے آنکھوں کی چوری اور جو سینوں میں چھپا ہوا ہے۔

ف۔ مسنون دعا ہے جو غالباً سفر ہجرت میں کی گئی

۲۲۵۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ عَیْنَیْنِ ھَطَّالَتَیْنِ تَسْقِیَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْیَتِکَ قَبْلَ اَنْ تَکُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْاَضْرَاسُ جَمْرًا۔

ت۔ اے اللہ مجھ کو ایسی دو آنکھیں دیدے جو زار و قطار آنسو برسانے والی ہوں اور سیراب کریں دل کو آنسو بہا بہا کر مارے تیرے خوف کے اس

Marfat.com

دل سے پہلے کہ آنسو بہتے بہتے خون بن جائیں اور ڈاڑھیں کنکروں کی طرح خشک ہو جائیں۔ یا انگارے بن جائیں۔

ف۔ خوش نصیب ہے وہ آنکھ جو خوف خدا سے بہہ پڑے۔ اس مسنون دعا میں اسی کی طلب کی گئی ہے۔

۲۲۶۔ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ قُدْرَتِكَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ اَجَلِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرِ عَمَلِیْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ

ت۔ اے اللہ عافیت بخش اپنی قدرت سے اور مجھ کو داخل فرمالے اپنی رحمت میں اور میری عمر کاٹ دے اپنی بندگی میں اور میرا خاتمہ فرما دے اچھے عمل پر اور اس کا ثواب جنت بنا دے۔

ف۔ یہ مسنون جوامع ادعیہ میں شمار کی گئی ہے۔

۲۲۷۔ اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِالْعِلْمِ وَزَیِّنِّیْ بِالْحِلْمِ وَاَكْرِمْنِیْ بِالتَّقْوٰی وَجَمِّلْنِیْ بِالْعَافِیَةِ

ت۔ اے اللہ مجھے علم دے کر بے نیاز کر دے اور بردباری سے سرفراز فرما کر زینت بخش اور تقویٰ نصیب فرما کر بزرگی عطا کر اور عافیت بخش کر مزین فرما۔

ف۔ یہ بھی جوامع ادعیہ سے ہے۔

Marfat.com

۲۲۸۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ خَلِیْلٍ مَّاکِرٍ عَیْنَاہُ تَرَیَانِیْ وَقَلْبُہٗ یَرْعَانِیْ اِنْ رَاٰی حَسَنَۃً دَفَنَھَا وَاِنْ رَاٰی سَیِّئَۃً اَذَاعَھَا۔

ت، اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مکار دوست سے جس کی آنکھیں مجھ کو دیکھیں اور اس کا دل میری ٹوہ میں لگا رہے اگر کوئی نیکی دیکھے تو اسے چھپالے اور برائی دیکھ پائے تو اسے پھیلاتا پھرے۔

ف۔ مسنون معوذات سے ہے۔

۲۲۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ۔

ت، اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تنگ دستی کی مصیبت سے اور حد سے گذری ہوئی تنگ دستی سے۔

ف۔ عام مسنون دعا ہے۔

۲۳۰۔ اَللّٰھُمَّ لَایُدْرِکْنِیْ زَمَانٌ وَّلَایُدْرِکُوْا زَمَانًا لَّایُتَّبَعُ فِیْہِ الْعَلِیْمُ وَلَایُسْتَحْیٰ فِیْہِ مِنَ الْحَلِیْمِ قُلُوْبُھُمْ قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ وَاَلْسِنَتُھُمْ اَلْسِنَۃُ الْعَرَبِ۔

ت۔ اے اللہ ایسا زمانہ نہ مجھ کو ملے اور نہ دوسروں کو جس میں عالم کی پیروی نہ کی جاوے اور بردبار آدمی سے شرم نہ رہے ان کے دل عجمیوں کے سے ہوں اور زبانیں عرب کی سی۔

ف۔ غیر موقتہ معوذات سے ہے۔

۲۳۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَ غَلَبَۃِ الْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِ الْاَیِّمِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبہ سے اور رانڈ بی بی کی بربادی سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے۔

ف۔ غیر موقتہ مسنون دعاؤں سے ہے۔

۲۳۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ النِّسَآءِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

ت۔ میں تیری پناہ لیتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے فتنہ سے۔

ف۔ مشہور معوذات سے ہے۔

۲۳۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَّخِذُعِنْدَکَ عَھْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِیْہِ فَاِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ فَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَیْتُہٗ اَوْشَتَمْتُہٗ اَوْجَلَدْتُّہٗ اَوْلَعَنْتُہٗ فَاجْعَلْھَا لَہٗ صَلٰوۃً وَّزَکٰوۃً وَّقُرْبَۃً تُقَرِّبُہٗ بِھَا اِلَیْکَ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے عہد لیتا ہوں تو مجھ سے ہرگز اس کا خلاف نہ کرے گا اس میں تو شبہ ہی نہیں کہ میں ایک بشر ہی ہوں تو جس کسی مومن کو میں نے تکلیف دی ہو یا اس کو برا بھلا کہہ دیا ہو یا اس کو کوڑے لگانے کا حکم دے دیا ہو یا بشریت کی بنا پر اس پر لعنت کی ہو تو اس کے حق میں تو اس کو رحمت پاکی اور ایسی قربت کا ذریعہ بنا دے کہ اس کی وجہ سے تو اس کو اپنا مقرب بنالے۔

ف۔ شفیق و رؤف رحیم نبی عظیم و کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت رافت و رحمت کی انتہا ہے کہ مومن کے حق میں بددعا کے لئے عدم قبولی کی درخواست کر رہے ہیں۔ بلکہ اس بددعا کو اس کے لئے باعث رحمت و مغفرت اور قرب الٰہی کی دعا فرما رہے ہیں۔ اللھم صل وسلم وبارک علیہ۔

۲۳۴۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوَفَّاھَا لَکَ مَمَاتُھَا وَمَحْیَاھَا اِنْ اَحْیَیْتَھَا فَاحْفَظْھَا بِمَا تَحْفَظُ بِہٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ وَاِنْ اَمَتَّھَا فَاغْفِرْ لَھَا وَارْحَمْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَافِیَۃَ۔

ت۔ اے اللہ تو نے ہی میری جان کو پیدا فرمایا ہے اور تو ہی اس کو اٹھائے گا اس کا مرنا بھی تیرے لئے ہے اور جینا بھی تیرے لئے اگر اس کو زندہ رکھنا ہو تو اس کو بچائے رکھنا ان باتوں سے جن سے تو اپنے نیک بندوں کو بچاتا ہے اور اگر موت دینا ہو تو اس کو بخش دینا اور اس پر رحم فرمانا۔

Marfat.com

اے اللہ میں تجھ سے عافیت مانگتا ہوں۔

ف۔ بستر پر لیٹتے وقت یہ دعا پڑھنی سنت نبوی ہے۔

۲۳۵۔ اَللّٰھُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ۔

ت۔ اے اللہ میری شرم گاہ کو محفوظ رکھنا اور میری مشکل آسان فرمانا۔

ف استنجا کر کے یہ دعا کرنی مسنون ہے۔

۲۳۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوۃِ وَتَمَامَ رِضْوَانِکَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِکَ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ الْوُجُوْہُ اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَجَنِّبْنِیْ عَذَابَکَ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْہِ الْاَقْدَامُ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں پورا پورا وضو کرنا پوری پوری نماز ادا کرنی اور پوری پوری تیری رضامندی اور پوری پوری تیری بخشش اے اللہ میرا اعمال نامہ میرے دائیں ہاتھ میں دینا اے اللہ جس دن نیکوں کے چہرے نورانی ہوں گے اس دن میرا چہرہ بھی نورانی کرنا اے اللہ مجھے ڈھانک لے اپنی رحمت سے اور اپنے عذاب سے بچالے۔ اے اللہ جس دن قدم ڈگمگائیں گے اس دن تو میرا قدم جمائے رکھنا۔

ف۔ وضو کرتے وقت ہوئے اس قسم کی دعائیں مانگی جاتی ہیں۔ امام نوویؒ

Marfat.com

کے نزدیک کوئی صحیح روایت ان دعاؤں کو سنت ثابت کرنے کے لئے دستیاب نہیں اس لئے انہوں نے اس قسم کی دعاؤں کو مستحب گردانا ہے۔

۲۳۷۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِیْنَ۔

ت۔ اے اللہ ہم کو کامیاب بنادے۔

ف۔ جب مؤذن حی علی الفلاح پکارتا تو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے۔

۲۳۸۔ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِکْرِکَ وَاَتْمِمْ عَلَیْنَا بِنِعْمَتِکَ وَاَسْبِغْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلِکَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ۔

ت۔ اے اللہ ہمارے دلوں کے قفل اپنی یاد سے کھول دے اور اپنی نعمت ہم پر پوری فرمادے اور اپنا فضل کامل کردے۔ اور اپنے نیک بندوں میں بنالے۔

ف۔ جب مؤذن اذان شروع کرے تو یہ دعا کرنی چاہیئے۔

۲۳۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَ جُنُوْدِہٖ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں شیطان سے اور اس کے لشکر سے۔

Marfat.com

ف۔ جب انسان مسجد سے نکلتا ہے تو شیطان اپنے لشکر سمیت اس کے گرد ہو جاتا ہے اس لئے مسجد کے دروازہ پر آکر یہ دعا کرنی چاہیئے۔ تاکہ ان کے شر سے بچا رہے۔

۲۴۰۔ اَللّٰھُمَّ اٰتِنِیْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ۔

ت۔ اے اللہ جو بڑے بڑے انعامات تو نے اپنے نیک بندوں کو عطا فرمائے ہیں وہ مجھ کو بھی عطا فرما۔

ف۔ کسی شخص نے نماز سے قبل یہ دعا کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلا کر فرمایا اب تمہارا گھوڑا کاٹا جائے گا اور تمہیں شہادت نصیب ہوگی۔

۲۴۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْھَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مُسْلِمًا وَّاَمِتْنِیْ مُسْلِمًا۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تو قیامت میں اپنا رخ مجھ سے پھیرے۔ اے اللہ مجھ کو مسلمان زندہ رکھنا اور مسلمان ہی موت دینا۔

ف۔ نماز میں ثنا سے پہلے یہ دعا پڑھنی بھی سنت ہے۔

۲۴۲۔ اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْکَفَرَۃَ وَاَلْقِ فِیْ قُلُوْبِھِمُ

الرُّعْبَ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَاَنْزِلْ
عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ ۔

ت ۔ اے اللہ کافروں کو عذاب دے اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دے اور ان کے مشوروں میں پھوٹ ڈال دے اور ان پر اپنا قہر توڑا اور اپنا عذاب نازل فرما ۔

ف ۔ قنوت وتر میں یہ دعا بھی مسنون ہے ۔

۲۴۳۔ اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتٰبِ
وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ
وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِكَ وَيَتَعَدُّوْنَ حُدُوْدَكَ وَيَدْعُوْنَ
مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَ
تَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۔
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ
ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ
عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْزِعْهُمْ اَنْ يَّشْكُرُوْا
نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاَنْ يُّوْفُوْا
بِعَهْدِكَ الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ وَانْصُرْهُمْ

Marfat.com

عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحَانَکَ
لَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ اِغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ
عَمَلِیْ اِنَّکَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

ت۔ اے اللہ کافروں کو وہ اہل کتاب ہوں یا مشرک سب کو عذاب دے جو تیری آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیری راہ سے دوسروں کو روکتے ہیں اور تیری مقرر کردہ حدوں کو توڑتے ہیں۔ اور تیرے ساتھ دوسروں کو خدا پکارتے ہیں اور خدا کوئی نہیں صرف تو ہے بڑی برکت والا اور بہت دوران باتوں سے جو ناانصاف لوگوں اپنے منہ سے بکتے ہیں اے اللہ تو مجھ کو بخش دے اور سب ایماندار مرد اور سب ایماندار عورتوں اور سب مسلمان مرد اور سب مسلمان عورتوں کو بخش دے اور ان کی اصلاح فرمادے اور ان کے باہمی معاملات کی اصلاح فرمادے اور ان کے دلوں میں الفت ڈال دے اور ان کے قلوب میں ایمان اور سمجھ کی باتیں بھر دے اور ان کو اپنے رسول کے دین پر جمائے رکھ اور اس کی توفیق عطا فرما کہ جو نعمت تو نے ان پر فرمائی ہے اس کا شکر ادا کریں اور تیرا وہ عہد جو تو نے ان سے لیا ہے پورا کریں اور فتح دے ان کو ان پر جو تیرے بھی دشمن ہیں اور ان کے بھی اے سچے معبود تیری ذات پاک ہے تیرے سوا معبود کوئی نہیں میرے گناہ بخش دے اور میرے عمل درست فرمادے۔ کیونکہ تو گناہ معاف کر دیتا ہے۔ جس کے چاہے اور تو ہی ہے بڑا معاف کرنے والا اور بڑا رحم کرنے والا۔

Marfat.com

ف۔ یہ دعا قنوتِ نازلہ کہلاتی ہے۔ مشکلات و مصائب عامہ کے وقت صبح کی نماز کے دوسرے قومہ میں اس کا پڑھنا سنت ہے۔

۲۴۴۔ یَاغَفَّارُ اغْفِرْلِیْ یَا تَوَّابُ تُبْ عَلَیَّ یَارَحْمٰنُ ارْحَمْنِیْ یَاعَفُوُّ اعْفُ عَنِّیْ یَارَءُوْفُ ارْءُفْ بِیْ۔

ت۔ اے وہ جس کا نام غفار ہے میری بھی مغفرت فرما دے اے وہ جس کا نام توّاب ہے میری توبہ بھی قبول فرما لے اے وہ جس کا نام رحمٰن ہے مجھ پر بھی رحم فرما دے اے وہ جس کا نام عفو ہے مجھ سے بھی درگزر فرما دے اے وہ جس کا نام رؤف ہے مجھ پر بھی مہربان ہو جا۔

ف۔ دعا کے الفاظ بہت جامع ہیں لیکن سند نہ مل سکی۔

۲۴۵۔ یَارَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ۔

ت۔ اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ جو نعمت تو نے مجھ پر فرمائی اس کا شکر ادا کیا کروں اور قوت عطا فرما اچھی طریق سے اپنی عبادت کرنے کی۔

ف۔ حصہ اول قرآن مجید میں مذکور حضرت سلیمان کی دعا کا باقی کی سند نہیں مل سکی۔

۲۴۶۔ یَارَبِّ اَسْاَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ یَارَبِّ افْتَحْ لِیْ بِخَیْرٍ وَّاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرٍ وَّاٰتِنِیْ تَشَوُّقًا اِلٰی

Marfat.com

لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَّ
قِنِي السَّيِّاٰتِ. وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ
رَحِمْتَهٗ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

ت، اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر بھلائی کا اے رب میرے لیے بھلائی کا دروازہ کھول دے اور بھلائی پر میرا خاتمہ کر اور اپنی ملاقات کی تڑپ دے ایسی مصیبت سے بچا کر جو نقصان رساں ہو اور ہر فتنہ سے محفوظ رکھ کر جو گمراہ کرنے والا ہو اور سب برائیوں سے مجھے بچائے رکھ اور جس کو اس دن تو نے برائیوں سے بچا لیا اس پر بس بڑا ہی کرم کیا اور یہی بڑی کامیابی کی بات ہے۔

ف۔ آخری حصّہ قرآنی دعاؤں پر مشتمل ہے ابتدائی حصّہ کی سند نہیں ملی۔

۲۴۷۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهٗ
وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ اَسْاَلُكَ
مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّهٖ

ت، اے اللہ سب تعریفیں تیری ہی ہیں اور سارا شکر بھی تیرے لیے ہے اور سب ملک تیرا ہے اور تمام مخلوق تیری ہے سب بھلائی تیرے ہی قبضہ میں ہے اور ہر معاملہ آخر کار تیرے ہی سامنے آنا ہے۔ لہٰذا میں ہر بھلائی تجھ ہی سے مانگتا ہوں اور ہر شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

ف۔ دیلمی میں یہ دعا مختصر ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم نے ایک دیہاتی

Marfat.com

کی درخواست پر اُسے تعلیم فرمائی۔

۲۴۸۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ غَیْرُہٗ۔

ت۔ اس اللہ کے نام کی برکت سے جس کے سوا معبود کوئی نہیں ہے۔

ف۔ اس مختصر حصّہ کی سند میسّر نہیں آئی۔

۲۴۹۔ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ الْھَمَّ وَالْحُزْنَ۔

ت۔ اے اللہ میرے دل سے فکر اور غم سب نکال دے۔

ف۔ نماز سے فارغ ہو کر پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اس دعا کا پڑھنا سنت ہے۔

۲۵۰۔ اَللّٰھُمَّ بِحَمْدِکَ انْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِیْ
اعْتَرَفْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَ
اَعُوْذُ بِکَ مِنْ جُھْدِ الْبَلَآءِ وَمِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَۃِ

ت۔ اے اللہ میں تیری تعریف کرتا ہوں تیری طرف آتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور جو جو کرتوت میرے ہیں ان سب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں آزمائش کی سختی سے اور آخرت کے عذاب سے۔

ف۔ دعا یہ الفاظ تو خوب ہیں تاہم سند نہیں ملی۔

۲۵۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ یُخْزِیْنِیْ

Marfat.com

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُلْهِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ کا طالب ہوں ہر ایسے عمل سے جو مجھے رسوا کردے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے دوست سے جو مجھے تکلیف دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی امید سے جو مجھے غافل بنادے اور تیری پناہ لیتا ہوں۔ ہر ایسی احتیاج سے جو مجھے نسیان میں ڈال دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے غنا سے جو مجھے سرکش بنادے۔

ف۔ فرض نماز کے بعد جب فارغ ہو کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عوام کی طرف متوجہ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

۲۵۲۔ اَللّٰهُمَّ اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَسْاَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ فَاَنَا مُضْطَرٌّ وَ تَعْصِمَنِيْ فِيْ دِيْنِيْ فَاِنِّيْ مُبْتَلًى وَّتَنَالَنِيْ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّيْ مُذْنِبٌ وَّتَنْفِيْ عَنِّيَ الْفَقْرَ فَاِنِّيْ مُتَمَسْكِنٌ۔

ت۔ اے اللہ میرے خدا اور ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے خدا اور جبریل اور میکائیل اور اسرافیل کے خدا میں تجھ سے مانگتا ہوں یہ بات کہ تو میری دعا قبول ہی فرمالینا کیونکہ میں مجبور بندہ ہوں اور میرا دین بچا لینا کیونکہ اب میں پھنس گیا ہوں اور مجھ کو اپنی رحمت میں لے لینا کیونکہ میں بڑا گناہ گار ہوں۔

اور میری احتیاج دور فرما دینا کیونکہ میں بہت ذلیل ہوں۔

ف۔ جو شخص ہر نماز کے بعد ہاتھ پھیلا کر بارگاہ خداوندی میں یوں درخواست کرے تو خداوند قدوس اسے خالی ہاتھ واپس نہیں کرتا۔

۲۵۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْکَ فَاِنَّ لِلسَّآئِلِ عَلَیْکَ حَقًّا اَیُّمَا عَبْدٍ اَوْ اَمَۃٍ مِّنْ اَھْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَھُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَآءَ ھُمْ اَنْ تُشْرِکَنَا فِیْ صَالِحِ مَا یَدْعُوْنَکَ فِیْہِ وَاَنْ تُشْرِکَھُمْ فِیْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْکَ (فِیْہِ) وَاَنْ تُعَافِیَنَا وَاِیَّاھُمْ وَاَنْ تَقْبَلَ مِنَّا وَمِنْھُمْ وَاَنْ تَجَاوَزَ عَنَّا وَعَنْھُمْ فَاِنَّا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس حق کے وسیلے سے جو مانگنے والوں کا بھی ہے۔ کیونکہ مانگنے والوں کا بھی تیرے اوپر حق ہے کہ جو بندے اور جو لونڈیاں وہ خشکی کے بسنے والے ہوں یا تیری کے تو نے ان کی دعا قبول فرمائی ہو اور ان کی پکار سنی ہو کہ تو ہم کو بھی ان کی ان اچھی دعاؤں میں شریک فرما دے جو انہوں نے تجھ سے مانگیں اور ان کو بھی شریک فرما لے ان اچھی دعاؤں میں جو ہم تجھ سے مانگتے ہیں اور ہم کو بھی عافیت بخش اور ان کو بھی اور ان سے بھی قبول فرما اور ہم سے بھی اور درگزر کر ان سے بھی اور ہم سے بھی کیونکہ ہم اس کتاب پر ایمان لا چکے ہیں جو تو نے اتاری اور تیرے رسول کی پیروی کر چکے ہیں۔

Marfat.com

تو تو ہم کو لکھ لے شہادت دینے والوں میں۔

ف۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا کرتے۔ آپ نے فرمایا جو بھی یہ دعا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے سب ساکنین بحر و بر کی دعاؤں میں شامل کر لے گا۔

۲۵۴۔ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَاجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَہٗ وَفِی الْاَعْلَیْنَ دَرَجَتَہٗ وَ فِی الْمُقَرَّبِیْنَ ذِکْرَہٗ

ت۔ اے اللہ عطا فرما دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ اور آپ کی محبت اپنے چنے ہوئے بندوں میں پیدا فرما اور آپ کا درجہ عالی مرتبہ لوگوں میں اور آپ کا ذکر مقربوں میں کر دے۔

۲۵۵۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَاَسْبِغْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ۔

ت۔ اے اللہ مجھے وہ ہدایت دے جو تیری خاص ہدایت ہو اور میرے اوپر وہ فضل بہا دے جو تیرا خاص فضل ہو اور مجھ پر اپنی رحمت کامل فرما اور اپنی برکتیں نازل فرما۔

ف۔ بوڑھے قبیصہ کی درخواست پر کہ وہ بوڑھا ہو چکا ہے اور ہڈیاں کمزور ہو چکی ہیں قویٰ جواب دے گئے اور عمر آخر کو پہنچ چکی ہے اور جب کہ حافظہ

Marfat.com

بھی جواب دے گیا ہے مختصر سی دعا تعلیم دیجیے جس سے اس دنیا و آخرت میں فائدہ ہو تو رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھا کرو۔ پھر یہ دعا کیا کرو۔

۲۵۴۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

ت۔ اے اللہ میری بخشش فرما اور مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر لے کیونکہ تو بڑا توبہ قبول فرمانے والا بڑا رحم والا ہے۔

ف۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر مجلس میں سو سو مرتبہ یہ الفاظ دہراتے۔

۲۵۵۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ تَوْفِیْقَ اَھْلِ الْھُدٰی وَاَعْمَالَ اَھْلِ الْیَقِیْنِ وَمُنَاصَحَۃَ اَھْلِ التَّوْبَۃِ وَعَزْمَ اَھْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَھْلِ الْخَشْیَۃِ وَطَلَبَ اَھْلِ الرَّغْبَۃِ وَتَعَبُّدَ اَھْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَھْلِ الْعِلْمِ حَتّٰی اَلْقَاکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مَخَافَۃً تَحْجُزُنِیْ عَنْ مَّعَاصِیْکَ حَتّٰی اَعْمَلَ بِطَاعَتِکَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِہٖ رِضَاکَ وَحَتّٰی اُنَاصِحَکَ بِالتَّوْبَۃِ خَوْفًا مِّنْکَ وَحَتّٰی اُخْلِصَ لَکَ النَّصِیْحَۃَ حَیَآءً مِّنْکَ وَحَتّٰی اَتَوَکَّلَ

Marfat.com

عَلَيْكَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنِّ بِكَ
سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اہل ہدایت کی سی توفیق اور یقین والوں کے سے عمل اور توبہ کرنے والوں کا سا خلوص اور صبر کرنے والوں کی سی ہمت اور خوف کرنے والوں کی سی کوشش اور شوق رکھنے والوں کی سی طلب اور متقیوں کی سی عبادت اور اہل علم کی سی معرفت یہاں تک کہ میں تجھ سے جاملوں (یعنی موت تک) اے اللہ میں تجھ سے ایسا خوف مانگتا ہوں۔ جو مجھ کو تیری نافرمانیاں کرنے سے روک دے تاکہ میں تیری فرمانبرداری کے ایسے ایسے کام کروں جن سے کہ تیری رضامندی کا حقدار بن جاؤں اور تاکہ تیرے خوف سے تیرے سامنے خالص توبہ کروں اور تجھ سے شرما کر خیر خواہی میں کھوٹ نہ رکھوں اور تاکہ اپنے سب معاملات تیری ذات پر بھروسہ کرنے لگوں اور اے اللہ میں تجھ سے تیرے ساتھ نیک گمان رکھنے کا طالب ہوں پاکی ہے نور کے پیدا کرنے والے کے لئے۔

ف۔ یہ دعا نماز تسبیح میں قبل السلام پڑھنی مسنون ہے۔

۲۵۸۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً وَّلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تَغْفُلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ۔

ت۔ اے اللہ ہمیں اچانک موت نہ دے اور نہ اچانک ہماری پکڑ فرما اور نہ کسی کے حق سے اور نہ کسی کی وصیت سے ہم کو غافل کر۔

ف۔ اس دعا کی سند نہیں مل سکی۔

Marfat.com

۲۵۹۔ اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْہُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَۃً اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْہُ مَانَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْہُ مَاجَھِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗ اٰنَآءَ اللَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّھَارِ وَاجْعَلْہُ لِیْ حُجَّۃً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

ت۔ اے اللہ قبر کی وحشت میں میرے لئے انس کا سامان کردے اور قرآن عظیم کی برکت سے مجھ پر رحم فرما اور اس کو میرا امام اور میرے لئے نور اور ہدایت و رحمت کا سبب بنادے اے اللہ اس کا جو حصّہ میں بھول چکا ہوں وہ مجھ کو یاد کرادے اور جس کو میں نہیں سمجھتا اس کا علم عطا فرما اور رات و دن کی ہر ساعت میں اس کی تلاوت نصیب فرما اور قیامت میں اس کو میرے حق میں دلیل بنادے۔ اے سب جہانوں کے پالنے والے۔

ف۔ قرآن مجید ختم کرنے کے بعد یہ دعا کی جاتی ہے۔

۲۶۰۔ اَللّٰھُمَّ اَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِکَ وَاُصَدِّقُ بِلِقَآئِکَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِکَ اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُ وَنَھَیْتَنِیْ فَاَبَیْتُ ھٰذَا مَکَانُ الْعَآئِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ ظَلَمْتُ

Marfat.com

نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

ت۔ اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندہ کا بیٹا ہوں اور تیری لونڈی کی اولاد ہوں میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے چلتا پھرتا ہوں تیرے قبضے میں اور تیری ملاقات کو سچا جانتا ہوں اور تیرے وعدے پر ایمان رکھتا ہوں تو نے مجھ کو حکم دیا مگر میں نے نافرمانی کی اور تو نے مجھ کو روکا مگر میں نہ رکا یہ مقام ہے اس شخص کا جو تجھ سے دوزخ کے عذاب سے پناہ کا طالب ہے۔ معبود کوئی نہیں سوا تیرے تو پاک ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے تو اب تو مجھے بخش دے کیونکہ سوا تیرے کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

ف۔ دعا تو خوب ہے لیکن سند نہ مل سکی۔

۲۶۱۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَاِلَیْکَ الْمُشْتَکٰی وَبِکَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

ت۔ اے اللہ سب تعریف تیری ہے شکایت تجھ سے ہی ہے اور فریاد تیرے ہی سامنے ہے اور مدد تجھ سے ہی مانگی جاتی ہے۔ نہ قوت ہے نہ طاقت ہے سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کے۔

ف۔ سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو لے کر جب سمندر پار کیا تو یہ دعا کی تھی۔

۲۶۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ نَبِیِّکَ وَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِکَ وَمُوْسٰی
نَجِیِّکَ وَعِیْسٰی رُوْحِکَ وَکَلِمَتِکَ وَبِکَلَامِ
مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبِکُلِّ
وَحْیٍ اَوْحَیْتَہٗ اَوْ قَضَاءٍ قَضَیْتَہٗ اَوْ سَآئِلٍ
اَعْطَیْتَہٗ اَوْ فَقِیْرٍ اَغْنَیْتَہٗ اَوْ غَنِیٍّ اَفْقَرْتَہٗ اَوْ
ضَآلٍّ ھَدَیْتَہٗ وَاَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ
اَنْزَلْتَہٗ عَلٰی مُوْسٰی وَاَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ
وَضَعْتَہٗ عَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی السَّمٰوٰتِ
فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَی الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَاَسْاَلُکَ
بِاسْمِکَ الَّذِیْ اسْتَقَرَّ بِہٖ عَرْشُکَ وَاَسْاَلُکَ
بِاسْمِکَ الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ الْمُنَزَّلِ فِیْ کِتَابِکَ مِنْ
لَّدُنْکَ وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ وَضَعْتَہٗ عَلَی النَّھَارِ
فَاسْتَنَارَ وَعَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَبِعَظْمَتِکَ وَ
کِبْرِیَآئِکَ وَبِنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تَرْزُقَنِیَ الْقُرْاٰنَ
الْعَظِیْمَ وَتُخَالِطَہٗ بِلَحْمِیْ وَدَمِیْ وَسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ
وَتَسْتَعْمِلَ بِہٖ جَسَدِیْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّہٗ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے

Marfat.com

جو تیرے نبی ہیں اور وسیلہ سے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جو تیرے خلیل ہیں اور وسیلہ سے موسیٰ علیہ السلام کے جو تیرے ساتھ سرگوشی کرنے والے تھے اور عیسیٰ علیہ السلام کے وسیلہ سے جو تیری طرف سے بھیجی ہوئی روح اور تیرا کلمہ تھے اور موسیٰ علیہ السلام کے کلام اور عیسیٰ علیہ السلام کی انجیل اور داؤد علیہ السلام کی زبور اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن کے وسیلہ سے اور ہر اس وحی کے وسیلہ سے جو تو نے بھیجی اور ہر اس حکم کے وسیلہ سے جو تو نے دیا یا کسی سائل کو بخشا یا کسی محتاج کو غنی کیا یا غنی کو محتاج بنا دیا یا گمراہ کو ہدایت نصیب فرمائی اور مانگتا ہوں تیرے اس نام کے وسیلے سے جو تو نے زمین پر رکھا تو وہ ٹھہر گئی اور آسمانوں پر رکھا تو وہ سیدھے قائم ہو گئے اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ گڑ گئے اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرے اس نام کے وسیلے سے جس سے تیرا عرش قرار پکڑ گیا اور تجھ سے مانگتا ہوں تیرے اس پاک در پاک نام کے وسیلے سے جو تو نے اپنی جانب سے اپنی کتاب میں نازل فرمایا اور تیرے اس نام کے وسیلے سے جو تو نے دن پر رکھا تو وہ چمک اٹھا اور رات پر رکھا تو تاریک پڑ گئی اور تیری عظمت اور کبریائی کے وسیلے سے اور تیری ذات کے نور کے وسیلے سے یہ بات کہ تو مجھ کو قرآن نصیب کر دے اور میرے گوشت میرے خون میرے کان اور میری آنکھ میں رچا دے اور میرے جسم سے اس پر عمل کرا کے اپنی قوت اور طاقت کے ساتھ کیونکہ تیری مدد کے بغیر نہ قوت ہے نہ طاقت۔

ف۔ یہ دعا پاکیزہ برتن میں شہد سے لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر نہار منہ پینے سے حفظ قرآن مجید میں آسانی ہو جائے گی یہ عمل تین روز متواتر ہو۔

Marfat.com

لیکن اس روایت کو علامہ طاہر بن علی پٹنی اور کتانی الشافعی نیز علامہ سیوطی سب نے موضوعات میں درج کیا ہے اور مصنوعی حدیث ہے۔

۲۶۳۔ بِسْمِ اللّٰہِ ذِی الشَّانِ عَظِیْمِ الْبُرْھَانِ شَدِیْدِ السُّلْطَانِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

ت۔ اس اللہ کے نام کی برکت سے جو بڑی شان والا ہے بڑی پکی دلیل والا ہے بڑے دبدبہ والا ہے جو اللہ نے چاہا وہ ہو گیا میں اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں اس شیطان سے جو راندہ ہوا ہے۔

ف۔ صبح و شام اس دعا کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ شیطان سے حفاظت فرماتے ہیں۔

۲۶۴۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ۔

ت۔ اے اللہ مجھے برکت والی موت عطا فرما اور موت کے بعد جو ہونا ہے اس میں بھی برکت عطا فرما۔

ف۔ اس دعا کو پچیس مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

۲۶۵۔ اَللّٰھُمَّ لَاتُؤْمِنَّا مَکْرَکَ وَلَاتُنْسِنَا ذِکْرَکَ وَلَاتَھْتِکْ عَنَّا سِتْرَکَ وَلَاتَجْعَلْنَا مِنَ الْغَافِلِیْنَ۔

ت۔ اے اللہ تو ہم کو اپنی خفیہ تدبیر سے بے خوف نہ بنا اور اپنی یاد ہمارے دل سے نہ بھلا اور اپنی عیب پوشی کا پردہ ہمارے اوپر سے چاک نہ فرما اور ہم کو غافلوں میں سے نہ بنا۔

ف۔ عام دعا ہے جس میں کسی وقت و موقع کی قید نہیں۔

۲۶۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَ ضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔

ف۔ نماز تہجد کے لیے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوتے تو دس دفعہ تکبیر دس دفعہ الحمد للہ دس دفعہ سبحان اللہ وبحمدہٖ اور دس دفعہ سبحان الملک القدوس اور دس دفعہ استغفر اللہ اور دس دفعہ لا الہ الا اللہ کہہ کر دس دفعہ مندرجہ بالا دعا پڑھتے۔ پھر نماز شروع فرماتے۔

۲۶۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِکَ وَدَفْعَ بَلَآئِکَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِکَ۔

ت۔ اے اللہ میں چاہتا ہوں تیری عافیت کا جلد آنا اور تیری بلا کا ہٹ جانا اور دنیا سے نکلنا (یعنی موت) تیری رحمت کی طرف۔

ف۔ بذریعہ جبریلؑ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا کر یہ دعا کیا کریں۔

Marfat.com

۲۶۸۔ يَا مَنْ يَكْفِيْ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّ لَا يَكْفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ
يَا اَحَدَ مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ
لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ نَجِّنِيْ مِمَّا اَنَا فِيْهِ
وَاَعِنِّيْ عَلٰى مَا اَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِيْ بِجَاهِ وَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اٰمِيْنَ۔

ت۔ اے وہ ذات جو سب کی بجائے تنہا کافی ہے اور اس کی جگہ کوئی کافی نہیں ہو سکتا اے وہ یکتا ذات جس کے لئے کوئی اور ذات یکتا نہیں اے وہ ذات جو سب کا سہارا ہے اور اس کا کوئی سہارا نہیں سب سے امیدیں ٹوٹ گئیں۔ مگر ایک تیری ذات سے نجات بخش دے مجھ کو اس مصیبت سے جس میں میں گرفتار ہوں اور مدد فرما دے میری اس مشکل میں جو مجھ پر آپڑی ہے اپنی کریم ذات کے صدقہ میں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حق کے صدقہ میں جو تو نے اپنے ذمہ لازم فرمایا ہے۔ آمین۔

ف۔ جب شیطان یا حکومت سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو یہ دعا کرنی چاہیئے۔

۲۶۹۔ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَ
اكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِيْ
بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَآئِيْ فَكَمْ
مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِيْ
وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ اِبْتَلَيْتَنِيْ بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا

صَبْرِیْ فَیَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُکْرِیْ فَلَمْ
یَحْرِمْنِیْ وَیَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِیَّتِهٖ صَبْرِیْ فَلَمْ
یَخْذُلْنِیْ وَیَا مَنْ رَاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ
یَفْضَحْنِیْ یَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْقَضِیْ
اَبَدًا وَّیَا ذَا النَّعْمَآءِ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی اَبَدًا اَسْاَلُکَ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ۔ وَبِکَ اَدْرَاُ فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ وَ
الْجَبَابِرَةِ۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی دِیْنِیْ بِالدُّنْیَا
وَعَلٰی اٰخِرَتِیْ بِالتَّقْوٰی وَاحْفَظْنِیْ فِیْمَا غِبْتُ
عَنْہُ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فِیْمَا حَضَرْتُہٗ یَا مَنْ
لَّا تَضُرُّہُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُہُ الْمَغْفِرَةُ ھَبْ
لِیْ مَا لَا یَنْقُصُکَ وَاغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَضُرُّکَ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ اَسْاَلُکَ فَرَجًا
قَرِیْبًا وَّصَبْرًا جَمِیْلًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِیَةَ
مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَآءِ وَاَسْاَلُکَ تَمَامَ الْعَافِیَةِ وَاَسْاَلُکَ
دَوَامَ الْعَافِیَةِ وَاَسْاَلُکَ الشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَةِ
وَاَسْاَلُکَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ت۔ اے اللہ میری نگرانی فرما اپنی اس آنکھ سے جو سوتی نہیں اور پناہ میں لے
لے اپنی اس طاقت کے جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا اور مجھ پر رحم فرما دے۔

Marfat.com

اپنی اس قدرت سے جو تجھ کو میرے اوپر حاصل ہے تاکہ میں ہلاک نہ ہوں اور میری امید بس تیری ہی ذات سے وابستہ ہے بہت سی نعمتیں جو تو نے میرے اوپر فرمائیں اور میں نے ان کا شکر ادا نہ کیا اور کتنی مصیبتوں میں تو نے میری آزمائش کی اور میں نے ان پر کچھ صبر نہ کیا تو اے وہ ذات کہ جب میں نے اس کی نعمتوں کا شکر ادا نہ کیا تو اس پر بھی اس نے مجھ کو محروم نہ رکھا اور جب اس کی آزمائش پر میں نے صبر نہ کیا تو اس نے مجھے رسوا نہ کیا اے وہ مہربان کہ جب اس نے مجھے خطا کرتے دیکھا تو بدنام نہ کیا اے خوبیوں کے مالک جو کبھی فنا نہ ہونگی اور اے انعامات فرمانے والے جس کی کبھی شمار نہیں کی جاسکتی میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور اولاد سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اے اللہ ہم دشمنوں اور ظالموں کو تیری ذات ہی کے سہارے رفع کرتے ہیں اے اللہ دنیا عطا فرما کر ہمارے دین میں ہماری مدد فرما اور تقویٰ نصیب فرما کر ہماری آخرت میں مدد کر اور میری غیر حاضری میں میرے معاملات کی نگرانی رکھ اور میری موجودگی کے معاملات میری ذات کے سپرد نہ کر اے وہ بے نیاز کہ بندوں کے گناہ جس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے اور ان کو بخش دینا جس کے یہاں کمی کا باعث نہیں ہوتا جو بات تیرے یہاں کمی کا باعث نہیں ہوتی وہ مجھے بخش دے اور جس سے تیرا کچھ بگڑتا نہیں وہ مجھے معاف کر دے تو بڑا داتا ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں مال میں جلد کشادگی اور پسندیدہ صبر اور فراغت کی روزی اور ہر بلا سے عافیت اور تجھ سے پوری پوری عافیت کا طالب ہوں اور تجھ سے ہمیشہ کی عافیت کا طلب گار ہوں اور تجھ سے عافیت پر شکر گزاری کا طالب ہوں اور تجھ سے مانگتا ہوں لوگوں سے بے نیاز ہو جانا۔ اور نہ قوت ہے

Marfat.com

نہ طاقت مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے جو بہت بلند اور بڑی عظمت والا ہے۔

ف۔ کوئی فکر لاحق ہو یا مشکل امر پیش آجائے یا حاکم کے ظلم کا اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

۲۷۔ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ۔

ت۔ اے میرے رب اے میرے رب اے میرے رب

ف۔ جب بندہ تین دفعہ یارب کہہ کر پکارے تو خداوند قدوس اس کی درخواست کو شرف قبولیت بخشتے ہیں

Marfat.com

اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ فِیْ یَوْمِ الْخَمِیْسِ

چھٹی منزل پنجشنبہ کی (یعنی جمعرات کی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۷۱۔ اَللّٰھُمَّ یَا کَبِیْرُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا مَنْ لَّا شَرِیْکَ لَہٗ وَلَا وَزِیْرَ لَہٗ وَیَا خَالِقُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِیْرِ وَیَا عِصْمَۃَ الْبَآئِسِ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِیْرِ وَیَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ وَیَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْکَسِیْرِ اَدْعُوْکَ دُعَآءَ الْبَآئِسِ الْفَقِیْرِ کَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِیْرِ اَسْاَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَبِمَفَاتِیْحِ الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِالْاَسْمَآءِ الثَّمَانِیَۃِ الْمَکْتُوْبَۃِ عَلٰی قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَجَلَآءَ حُزْنِیْ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا (یہاں اپنی حاجت کہے)

ت۔ اے اللہ اے بہت بڑے۔ بڑے سننے والے بڑے دیکھنے والے اے وہ جس کا نہ کوئی شریک ہے نہ وزیر اے آفتاب کے پیدا کرنے والے اور روشن کرنے والے چاند کے پیدا کرنے والے اور اے پناہ اس محتاج کی جو خوف زدہ ہے اور پناہ کا طالب ہے اور اے رزق دینے والے چھوٹے بچے کے اور اے جوڑ دینے والے ٹوٹی ہڈی کے میں تجھ کو ایسے پکارتا ہوں جیسا کوئی محتاج

Marfat.com

فقیر پکارتا ہے اور جیسا کوئی مجبور اندھا پکارتا ہے میں تیرے عرش کے وسیلے سے تجھ سے مانگتا ہوں جس سے کہ عزت لپٹی ہوئی ہے اور تیری کتاب میں رحمت کے خزانوں کی کنجیوں کے صدقہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تیرے ان آٹھ ناموں کے طفیل میں جو آفتاب پر لکھے ہوئے ہیں تجھ سے اس کا طالب ہوں کہ تو قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار اور میرے غم کا علاج بنا دے اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں (یہاں اپنی حاجت کہے) نعمت عطا فرما۔

ف۔ اس دعا کے فوائد میں روایت ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے بوقت ہجرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا بتلائی تاکہ اہلِ مکہ آپ کو پا نہ سکیں اور جو کوئی اسے لکھ کر تعویذ بنا لے یا اسے پڑھے تو اسے کسی ظالم حاکم یا شیطان مردود کا خوف نہ ہوگا رات کی آفات سے محفوظ رہے گا رزق میں زیادتی ہوگی اور گھر سے بُرائی دور ہوگی۔ لیکن اس روایت کو علامہ کتانیؒ نے موضوعات میں شمار کیا ہے اور یہ روایت مصنوعی ہے۔

۲۷۲۔ یَا مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ وَّیَا صَاحِبَ کُلِّ فَرِیْدٍ وَّیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَّیَا شَاهِدًا غَیْرَ غَائِبٍ وَّیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

ت۔ اے ہر تنہا شخص کے غم خوار اور اے ہر اکیلے کے ہمدم اے وہ قریب جو ہم سے کہیں دور نہیں اے وہ حاضر جو کہیں غائب نہیں اے وہ غالب جو کسی سے مغلوب نہیں اور اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور اے دوسروں کو تھامنے والے

Marfat.com

اور اے بزرگی اور بخشش کے مالک۔

ف۔ مسنون دعا ہے جس میں خوب الحاح پایا جاتا ہے۔

۲۷۳۔ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا زَيْنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا قَيَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَمُنْتَهٰى الْعَآئِذِيْنَ وَالْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَالْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ وَمُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا كَاشِفَ الْكُرَبِ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ۔

ت۔ اے آسمانوں اور زمین کے نور اور اے آسمانوں اور زمین کی زینت اے آسمانوں اور زمین کے زبردست مالک اور اے آسمانوں اور زمین کے سہارے اے آسمانوں اور زمین کے بغیر کسی نمونہ کے بنانے والے اور اے آسمانوں اور زمین کے کھڑا رکھنے والے اے ذوالجلال والاکرام اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اور پناہ مانگنے والوں کی آخری پناہ! اے دردمندوں کے درد دور کرنے والے اور اے غم زدوں کے راحت رساں اے مجبوروں کی دعا قبول کرنے والے اور اے بے چینیوں کے دور کرنے والے اور اے سارے جہانوں کے معبود اور اے سب رحم کرنے والوں سے

Marfat.com

بڑھ کر رحم کرنے والے ساری ضرورتیں تیرے ہی سامنے پیش ہیں۔

ف۔ جبریلؑ نے بارگاہ نبوی میں عرض کیا آپ مجھے سب انبیاء سے محبوب ترین ہیں میں آپ کو اللہ تعالیٰ کے سب سے پسندیدہ اسماء بتلاتا ہوں۔ جن سے اسے پکارا جائے اور پھر یہ دعا بیان کی۔

۲۷۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ مَّوْتِ الْھَمِّ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَۃُ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں غم کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بھوک سے کیونکہ انسان کے ساتھ یہ بہت بُری رفیق ہے اور تیری پناہ لیتا ہوں خیانت سے کیونکہ یہ اندرونی بُری خصلت ہے۔

ف۔ یہ دعا معوذات سے ہے جس میں چار اہم ترین امور سے خدا تعالےٰ سے پناہ طلب کی گئی ہے، فکر و غم سے موت اور بھوک و خیانت سے۔

---

۲۷۵ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِیْ النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ غَیْرَ ضَآلٍّ وَّلَا مُضِلٍّ۔

Marfat.com

ت۔ اے اللہ میرے باطن کو ظاہر سے بہتر بنا اور میرا ظاہر بھی بہتر بنا دے۔ اے اللہ میں بھی تجھ سے طالب ہوں ان اچھی چیزوں کا جو تو دوسروں کو عطا فرمائے مال ہو یا بی بی یا بچہ جو نہ خود گمراہ ہو اور نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والا ہو۔

ف۔ یہ دعا عام ہے۔ جس میں وقت و موقعہ کی قید نہیں۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فاروق اعظم کو تعلیم فرمائی۔

۲۷۶۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ۔

ت۔ اے اللہ تو ہم کو اپنے ان بندوں میں بنالے جو تیرے یہاں چنے ہوئے ہوں روشن چہرے اور چمکدار ہاتھ پیر والے ہو اور مقبول جماعتوں میں ہوں۔

ف۔ وفد عبدالقیس نے یہ دعا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی۔ گویا انہیں یہ تعلیم دی گئی۔

۲۷۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں اور میں یہ جانتا بھی ہوں اور تجھ سے استغفار کرتا ہوں اس کی جس کو میں نہ جانتا ہوں۔

Marfat.com

ف۔ یہ بھی عام دعا ہے۔

۲۷۸۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَبِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ

ت۔ اے اللہ میں تیرے بزرگی والے چہرہ اور تیرے بڑائی والے نام کے صدقہ میں کفر اور محتاجی سے پناہ مانگتا ہوں۔

ف۔ عام دعا ہے جو صدیق اکبرؓ کے صاحبزادے نے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی۔

۲۷۹۔ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی اَرْشَدِ اَمْرِیْ۔

ت۔ اے اللہ مجھ کو میرے نفس کے شر سے بچا اور مجھ کو میری ہدایت کے کاموں کے کرنے کی ہمت بخش دے۔

ف۔ حضرت حصین کو اسلام قبول کرنے کے بعد یہ دعا تعلیم دی گئی اور ارشاد ہوا کہ یہ دو کلمات تمہیں بہت فائدہ دیں گے۔

۲۸۰۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّلَا تَنْزِعْ مِنِّیْ صَالِحَ مَا اَعْطَیْتَنِیْ فَاِنَّہٗ لَا نَازِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا یَعْصِمُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔

ت۔ اے اللہ تو مجھ کو پل جھپکنے کی برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ فرما۔ اور

Marfat.com

جو نیکی تو مجھ کو عطا فرما چکا ہے اس کو پھر مجھ سے نہ چھین کیونکہ جو تو دیدے اس کا چھیننے والا کوئی نہیں اور جو تو نہ دے اس کا دینے والا پھر کوئی نہیں اور تیرے یہاں کسی مالدار کا مال اس کے کار آمد نہیں ہوتا۔

ف۔ عام دعا ہے جس میں اپنا سب کچھ خداوند قدوس کی سپرداری میں دینے کی تعلیم دی گئی ہے۔

۲۸۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ غِنَی الْاَھْلِ وَالْمَوْلٰی وَ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ یَّدْعُوَ عَلَیَّ رَحِمٌ قَطَعْتُھَا۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے اپنے گھر والوں اور اپنے غم خواروں کی مالداری مانگتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں رشتے ناتے کی بد دعا سے جس کو میں نے کاٹ ڈالا ہو۔

ف۔ سوتے وقت پڑھنے کی دعا ہے۔

۲۸۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ نَفْسًا بِکَ مُطْمَئِنَّۃً تُؤْمِنُ بِلِقَآئِکَ وَتَرْضٰی بِقَضَآئِکَ وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِکَ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جس کو چین پڑے تری ذات سے اور جو تیری ملاقات کا یقین رکھے اور تیرے حکم پر راضی رہے۔ اور تیری بخشش پر قناعت کرے۔

ف۔ اس دعا میں کسی وقت و مقام کی قید نہیں۔

Marfat.com

۲۸۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِہٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان جانوروں کے شر سے جو پیٹ کے بل چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو دو پیروں پر چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو چار پیروں پر چلتے ہیں۔

ف۔ عام معوذات سے ہے جس میں وقت و موقعہ کی کوئی قید نہیں۔

۲۸۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنِ امْرَأَۃٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ وَّلَدٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ وَبَالًا وَّاَعُوْذُ بِکَ مِنْ مَّالٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا وَّاَعُوْذُ بِکَ مِنْ صَاحِبِ خَدِیْعَۃٍ اِنْ رَاٰی حَسَنَۃً دَفَنَھَا وَاِنْ رَاٰی سَیِّئَۃً اَفْشَاھَا۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسی عورت سے جو بڑھاپے سے پہلے مجھے بوڑھا بنا دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسی اولاد سے جو میرے لئے وبال جان بن جائے اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مال سے جو میرے لئے عذاب کا سبب بنے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دغا باز دوست سے جو نیکی دیکھے تو اس کو دبا دے اور برائی دیکھے تو اس کو لوگوں میں کہتا پھرے۔

ف۔ یہ دعا معوذات سے ہے۔ جس میں اوقات و مواقع کی کوئی قید نہیں۔

Marfat.com

۲۸۵۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ
فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ
سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَا نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ
یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ
اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ اِنَّکَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ت۔ اے اللہ تو میرے چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے تو میری معذرت قبول فرملے اور میری ضرورت کو جانتا ہے تو مجھ کو میری حاجت کی چیز عطا فرمادے اور تو جانتا ہے جو کچھ مجھ میں ہے تو میرے گناہ بخش دے اے اللہ میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں رچ جائے اور سچا یقین تاکہ میں اس پر یقین رکھوں کہ مجھ کو نہیں پہنچ سکتا مگر جو تو نے میرے مقدر میں لکھ دیا ہے اور عطا فرمادے مجھ کو رضامندی اس پر جو تو نے مجھ کو بانٹ کر دیدیا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

ف۔ آدم علیہ السلام نے دنیا میں آکر کعبۃ اللہ کے سامنے کھڑے ہوکر یہ دعا کی تھی۔ وحی آئی کہ تمہاری توبہ قبول ہوئی اور لغزش معاف۔ جو بھی یہ دعا کرے گا اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

۲۸۶۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا اَدَآئُ مَّا مَعَ دَوَامِکَ
وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِکَ۔

Marfat.com

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ
مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا لَا يُرِيْدُ
قَآئِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ۔

ت۔ اے اللہ سب تعریف تجھ ہی کو زیبا ہے۔ ہمیشہ رہنے والی تیری ہمیشگی کے ساتھ اور سب تعریف تجھ ہی کو زیبا ہے باقی رہنے والی تیری ہمیشگی کے ساتھ اور اے اللہ تجھ ہی کو سب تعریف ہے جس کا تیری مشیت سے پہلے کہیں خاتمہ نہ ہو اور اے اللہ تجھ ہی کو سب تعریف زیبا ہے ہمیشہ ہمیشہ ایسی تعریف جس کا کرنے والا تیری رضامندی کے سوا اور کوئی نیت نہ رکھتا ہو اور تجھ ہی کو سب تعریف زیبا ہے۔ اتنی بار کہ آنکھ جھپکے اور جاندار سانس لے۔

ف۔ اگر چاہو کہ اس طرح عبادت کی جائے جیسا کہ حق ہے تو یہ دعا کی جائے۔

۲۸۷۔ اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِیْ اِلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَآءِ نَا بِرَحْمَتِكَ۔

ت۔ اے اللہ میرے دل کو اپنے دین کی طرف راغب کر دے اور ہمارے پیچھے اپنی رحمت کے ساتھ ہماری رکھوالی رکھ۔

ف۔ عام دعا ہے۔

۲۸۸۔ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنِیْ اَنْ اَزِلَّ وَاھْدِنِیْ اَنْ اَضِلَّ۔

ت، اے اللہ مجھے سنبھالے رہ کہیں پھسل نہ جاؤں اور مجھے ہدایت عطا فرمادے کہیں گمراہ نہ ہوجاؤں۔

ف، اس دعا میں لغزش و گمراہی سے بچائے جانے کی درخواست ہے

۲۸۹۔ اَللّٰھُمَّ کَمَا حُلْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ قَلْبِیْ فَحُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الشَّیْطَانِ وَعَمَلِہٖ۔

ت، اے اللہ جس طرح تو میرے اور میرے دل کے درمیان حائل ہوگیا ہے اسی طرح تو میرے اور شیطان اور اس کے اعمال کے درمیان حائل ہوجا۔

ف، شیطان اور اس کے اعمال سے پناہ مانگی جارہی ہے۔

۲۹۰۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِکَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَکَ وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَآءَ نَا فِیْ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِیْمَا عِنْدَکَ۔

ت، اے اللہ ہم کو اپنے فضل سے رزق عطا فرما اور اپنا رزق ہم سے مت روک اور جو رزق تو نے ہم کو عطا فرمادیا ہے اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو دل کی تونگری عطا فرما اور ہمارے دل میں ان نعمتوں کی رغبت ڈال دے جو تیرے ہاں ہیں۔

ف، اس دعا میں طلب رزق اور قناعت کی درخواست کی گئی ہے۔

Marfat.com

۲۹۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ خَلَّاقٌ عَظِیْمٌ اِنَّکَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اِنَّکَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْکَرِیْمُ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاسْتُرْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَلَا تُضِلَّنِیْ وَاَدْخِلْنِیَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ت۔ اے اللہ تو سب کا پیدا کرنے والا بڑی عظمت والا ہے۔ تو بڑا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے بے شک تو بڑا بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے بے شک تو عظمت والے عرش کا مالک ہے اے اللہ تو ہی ہے بہت بڑا محسن بڑا سخی بڑا کرم کرنے والا میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما اور میرے عیب چھپالے اور میری اصلاح فرما اور مجھ کو بلند فرما اور مجھ کو ہدایت نصیب فرما دے اور گمراہ نہ کر اور اے ارحم الراحمین اپنی رحمت سے مجھ کو جنت میں داخل فرما دے۔

ف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا حضرت جابر کو تعلیم فرمائی اور فرمایا یہ دعا دنیا و آخرت کی خیر جمع کر دے گی۔ اسے خود بھی سیکھو اور اپنی اولاد کو بھی سکھاؤ۔

۲۹۲۔ اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ رَبِّ فَحَبِّبْنِیْ وَفِیْ نَفْسِیْ لَکَ رَبِّ فَذَلِّلْنِیْ وَفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِیْ وَمِنْ

Marfat.com

سَيِّئَ الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِیْ۔

ت۔ اے میرے رب تو مجھے اپنی بارگاہ میں پسند فرمالے اے میرے رب تو اپنے لئے مجھ کو میری نظروں میں ذلیل رکھ اور دوسروں کی نظروں میں عزت والا کر دے۔ اور بُرے اخلاق سے مجھے محفوظ رکھ۔

ف۔ بلا قید وقت و موقعہ دعا ہے۔

۲۹۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِکُہٗ اِلَّا بِکَ فَاَعْطِنَا مِنْھَا مَا یُرْضِیْکَ عَنَّا۔

ت۔ اے اللہ تو نے ہم سے وہ چیز طلب فرمائی ہے جس کے ہم خود مالک نہیں ہیں مگر تیری ہی مدد کے ساتھ لہٰذا اب تو اس میں سے ہم کو وہ عمل عطا فرما جو تجھ کو ہم سے راضی کر دے۔

ف۔ سب کام اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہی ہوتے ہیں اس دعا میں اسی کی درخواست کی گئی ہے۔ وقت و موقعہ کی کوئی قید نہیں۔

۲۹۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اِیْمَانًا دَآئِمًا وَّاَسْاَلُکَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّاَسْاَلُکَ یَقِیْنًا صَادِقًا وَّاَسْاَلُکَ دِیْنًا قَیِّمًا وَّاَسْاَلُکَ الْعَافِیَۃَ مِنْ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَّاَسْاَلُکَ دَوَامَ الْعَافِیَۃِ وَاَسْاَلُکَ الشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَۃِ وَاَسْاَلُکَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو ہمیشہ رہنے والا ہو اور وہ

Marfat.com

میں تجھ سے مانگتا ہوں یقین سچا اور تجھ سے طلب کرتا ہوں ٹھیک ٹھیک دین اور تجھ سے مانگتا ہوں ہر بلا سے عافیت اور تجھ سے چاہتا ہوں ہمیشہ کا چین اور عافیت پر شکر گزاری اور تجھ سے مانگتا ہوں لوگوں سے بے نیاز ہو جانا۔

ف جبرئیل نے بیان کیا کہ ابوذرؓ کی شخصیت سے اہل سموات بہ نسبت اہل ارض کے زیادہ متعارف ہیں۔ اس لئے کہ وہ ایک خاص دعا کرتے ہیں۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے استفسار پر ابوذرؓ نے یہ تفصیل بیان کی کہ روزانہ وہ دو دفعہ قبلہ رخ ہو کر کچھ تسبیح کچھ تمجید کچھ تکبیر کہتے ہیں پھر یہ دعا کرتے ہیں جو دس کلمات پر مشتمل ہے۔

۲۹۵۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ بَطَرِ الْغِنٰی وَمَذَلَّۃِ الْفَقْرِ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں مالداری پر اکڑنے سے اور فقیری کی ذلت سے۔

ف۔ تونگری میں کبر و نخوت کا پیدا ہونا اور غربت سے ذلت پانا۔ ہر دو امور سے اللہ کی پناہ طلب کی گئی ہے۔ اس دعا میں وقت و موقعہ کی قید نہیں۔

۲۹۶۔ یَا مَنْ وَعَدَ فَوَفّٰی وَاَوْعَدَ فَعَفَا اِغْفِرْ لِیْ ظُلْمَ وَاَسٰی یَا مَنْ یَّسُرُّہٗ طَاعَتِیْ وَلَا تَضُرُّہٗ

مَعْصِيَتِيْ هَبْ لِيْ مَا يَسُرُّكَ وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ۔

ت۔ اے وہ ذات جس نے وعدہ فرمایا تو پورا فرمایا اور عذاب کو کہا تو بخش دیا معاف فرمادے اس شخص کو جس نے ظلم کیا ہے اور بُرا عمل کر لیا ہے اے وہ خدا جس کو میری فرمانبرداری خوش کر دیتی ہے اور میری نافرمانی اس کا کچھ نہیں بگاڑتی جو بات تجھ کو خوش کرتی ہے تو مجھ کو وہ عطا فرمادے اور جو بات تیرا کچھ نہیں بگاڑتی تو مجھ کو وہ معاف کر دے۔

ف۔ دعا بہت خوب ہے کاش اس کی سند کی نشاندہی ہوسکتی۔

۲۹۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِي الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ۔

ت۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں یقین کر لینے کے بعد حق میں شک کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قیامت کے دن کے شر سے۔

ف۔ اس دعا میں شک۔ شیطان۔ عذاب، قیامت ہر سہ سے خدا تعالیٰ کی پناہ طلب کی گئی ہے۔

۲۹۸۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَعْطَيْتُكَ

Marfat.com

مِنْ نَفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ
لِلنِّعَمِ الَّتِیْ تَقَوَّیْتُ بِهَا عَلٰی مَعْصِیَتِكَ وَ
اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَیْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ
فَخَالَطَنِیْ فِیْهِ مَا لَیْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِیْ
فَاِنَّكَ بِیْ عَالِمٌ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّكَ عَلَیَّ قَادِرٌ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں ان گناہوں سے جو میں نے توبہ کرنے کے بعد پھر کیئے ہیں اور میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں ان وعدوں کی بھی جو میں نے اپنی جانب سے تجھ سے کیئے تھے اور پھر میں نے وہ تجھ سے پورے نہ کیئے اور معافی مانگتا ہوں ان نعمتوں کی بھی جن کو میں نے تیری نافرمانی کرنے کا ذریعہ بنا لیا ہو اور تجھ سے معافی مانگتا ہوں ہر اس بھلائی کی بھی جس کو میں نے تیری نیت سے کرنے کا ارادہ کیا پھر اس میں شامل ہو گیا جو تیری ذات کے لئے نہ تھا اے اللہ تو مجھے رسوا نہ کرنا کیونکہ تو مجھے اخوب جانتا ہے اور تو مجھے عذاب نہ دینا۔ کیونکہ تو ہر طرح مجھ پر قادر ہے۔

ف۔ یہ حضرت خضر علیہ السلام کی دعا ہے یہ مختصر کلمات باعث مغفرت ہیں سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحابہ کو اس کے پڑھنے کا کی بار بار تاکید فرمائی۔

۲۹۹۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَیْكَ
فَكَفَیْتَهٗ وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَیْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ

Marfat.com

فَنَصَرْتَهٗ۔

ت۔ اے اللہ تو مجھے ان لوگوں میں بنالے جنہوں نے تیری ذات پر بھروسہ کیا تو ان کے لئے تو کافی ہوگیا اور جنہوں نے تجھ سے ہدایت مانگی تو تو نے ان کو نصیب فرمادی اور تجھ سے مدد مانگی تو تو نے ان کی مدد فرمادی۔

ف۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عموماً یہ دعا کیا کرتے تھے۔

۳۰۰۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِیْ خَشْیَتَكَ وَ ذِكْرَكَ وَاجْعَلْ ھِمَّتِیْ وَھَوَایَ فِیْمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ وَمَا ابْتَلَیْتَنِیْ بِهٖ مِنْ رِّخَآءٍ وَّشِدَّةٍ فَسَیِّكْنِیْ بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِیْعَةِ الْاِسْلَامِ۔

ت۔ اے اللہ میرے دل کے خیالات بنادے اپنا خوف اور اپنی یاد اور لگادے میری ہمت اور خواہش کو ان عملوں میں جو تجھ کو پسند ہوں اور تو ان سے راضی ہو اے اللہ نرمی اور سختی جس صورت میں بھی تو نے مجھ کو آزمایا ہو تو اس میں مجھ کو صحیح طریقہ پر اور شریعت اسلام پر قائم رکھنا۔

ف۔ سب کام توفیق ایزدی سے سرانجام پاتے ہیں لہٰذا خشیت و ذکر حب و رضا۔ شریعت و سنت پر قائم رہنے کی درخواست کی گئی ہے۔

۳۰۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِی الْاَشْیَآءِ كُلِّھَا وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَیْھَا حَتّٰی تَرْضٰی وَبَعْدَ

الرِّضَا الْخِيَرَةَ فِيْ جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ وَبِجَمِيْعِ مَيْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں سب چیزوں میں پورا ہونا نعمت کا اور اس پر تیرا شکر کرنا کہ تو راضی ہو جائے اور انتخاب فرمانا تمام ایسی چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے اور پسند فرمانا سب آسان کاموں کا نہ ان کاموں کا جو مشکل ہوں اے بزرگی اور شرف والے۔

ف۔ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ عموماً یہ دعا کیا کرتے تھے۔

۳۰۲۔ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنِّيَ الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَقَوِّنِيْ عَلَى الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِكَ۔

ت۔ اے صبح کو پھاڑ کر نکالنے والے اور رات کو سکون اور آرام کے لئے بنانے والے اور سورج اور چاند کو حساب سے چلانے والے میرا قرض ادا کر دے اور مجھ کو محتاجی سے بے نیاز فرما دے اور اپنے راستہ میں جہاد کی طاقت بخش۔

ف۔ یہ مسنون دعا غالباً ادائیگی قرض کے لئے ہے۔

۳۰۳۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ

Marfat.com

إِلَىٰ أَهْلِ بُيُوْتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَ
صَنِيْعِكَ إِلَىٰ أَنْفُسِنَا خَآصَّةً وَلَكَ الْحَمْدُ
بِمَا هَدَيْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَآ أَكْرَمْتَنَا وَ
لَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ
بِالْقُرْاٰنِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَ
لَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى
تَرْضٰى وَلَكَ الْحَمْدُ إِذَا رَضِيْتَ يَآ أَهْلَ
التَّقْوٰى وَأَهْلَ الْمَغْفِرَةِ۔

ت۔ اے اللہ تیری تعریف تیری آزمائش پر بھی اور تیرے ہر سلوک پر جو تو اپنی مخلوق کے ساتھ کرے اے اللہ تیری تعریف تیری آزمائش اور تیرے ہر عمل پر جو تو ہمارے گھر والوں کے ساتھ کرے اور تیری تعریف تیری آزمائش پر اور اس پر جو سلوک تو خاص ہماری جانوں کے ساتھ کرے اور تیری تعریف اس پر بھی کہ تو نے ہم کو ہدایت دی اور تعریف اس پر بھی کہ تو نے ہم کو شرف بخشا اور تیری تعریف اس پر بھی کہ تو نے ہماری پردہ پوشی فرمائی اور تیری تعریف اس پر تو نے قرآن عطا کیا اور تیری تعریف اس پر کہ تو نے گھر والے اور مال بخشا اور تیری تعریف عافیت عطا فرمانے پر اور تیری تعریف اتنی کہ تو راضی ہو جائے اور تیری تعریف اس وقت بھی جب تو راضی ہو جائے اے وہ ذات جس سے ڈرنا اور معافی طلب کرنا اس کی شایان شان ہے۔

ف۔ یہ دعا سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل قبا کے لئے

فرمائی تھی۔

۳۰۴۔ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّیَّۃِ وَالْھُدٰی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ت۔ اے اللہ مجھ کو توفیق بخش ہر اس بات کی جس کو تو پسند فرمائے اور جس سے تو راضی ہو یعنی کوئی قول کی عمل کی اور فعل کی نیت کی۔ اور ہدایت کی بے شک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔

ف۔ نیکی یا خدا کی رضا والے اعمال و اقوال سب توفیق الٰہی سے ہی نصیب ہوتے ہیں اسی کی طلب اس دعا میں کی گئی ہے۔

۳۰۵۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ شِئْتَ۔

ت۔ اے اللہ ساتوں آسمانوں کے مالک اور عرش عظیم کے مالک اے اللہ میری ہر مشکل میں تو کافی ہو جا جس طرح سے تو چاہے اور جس جگہ سے تو چاہے۔

ف۔ غم و فکر دور کرنے کے لئے یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

۳۰۶۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَآ اَھَمَّنِیْ

Marfat.com

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ
حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ
الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْاَلَۃِ فِی الْقَبْرِ
حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ
الصِّرَاطِ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

ت ۔ اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے میرے دین کے لئے اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے ان سب باتوں کے لئے جو مجھے فکر میں مبتلا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہیں اس شخص کے لئے جو مجھ پر ظلم کرے اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہیں اس شخص کے لئے جو مجھ پر حسد کرے اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے اس شخص کے لئے جو مجھے فریب دے برائی سے اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے موت کے وقت اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے قبر میں اور اس میں سوال کے وقت اللہ تعالیٰ کافی ہے مجھے میزان آخرت کے پاس اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے پل صراط کے اوپر اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے۔ معبود کوئی نہیں سوائے اس کے کہ اسی پر میں نے بھروسہ کیا۔ وہی مالک ہے عرش عظیم کا۔

ف۔ ہر صبح کی نماز کے بعد جو شخص یہ دعا کرے ان مواقع پر اللہ تعالیٰ کو حل مشکلات کے لئے کافی وافی پائے گا۔ پانچ مواقع دنیا میں اور پانچ آخرت میں ہیں۔

Marfat.com

۳۰۷۔ اَللّٰھُمَّ حَبِّبِ الْمَوْتَ اِلٰی مَنْ یَّعْلَمُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَسُوْلُکَ۔

ت۔ اے اللہ موت محبوب بنادے اس شخص کو جس کو یقین ہو اس پر کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے رسول ہیں۔

ف۔ مومن کی شان ہے کہ وہ ہر وقت موت کا متلاشی رہتا ہے۔

۳۰۸۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ رَبٌّ عَظِیْمٌ لَا یَسَعُکَ شَیْءٌ مِّمَّا خَلَقْتَ وَاَنْتَ تَرٰی وَلَا تُرٰی وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَاَنَّ لَکَ الْاٰخِرَۃَ وَالْاُوْلٰی وَلَکَ الْمَمَاتُ وَالْمَحْیَا وَاِلَیْکَ الْمُنْتَھٰی وَالرُّجْعٰی نَعُوْذُ بِکَ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰی۔

ت۔ اے اللہ تو بڑی عظمت والا رب ہے کوئی چیز تجھ کو نہیں سماتی جو تو نے پیدا کی تو سب کو دیکھتا ہے اور خود تو دیکھا نہیں جاتا۔ اور تو سب سے بلند منظر پر ہے اور تیرے ہی لئے ہے آخرت اور دنیا۔ اور تیرے ہی لئے ہے مرنا اور جینا اور تیری ہی طرف ہے سب کا پہنچنا اور سب کا پھر لوٹ کر آنا۔ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں۔

ف۔ اس مسنون دعا میں وقت و مقام کی قید نہیں۔

۳۰۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ ثَوَابَ الشَّاکِرِیْنَ وَ

Marfat.com

وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّيْنَ وَيَقِيْنَ
الصِّدِّيْقِيْنَ وَزُلْفَةَ الْمُتَّقِيْنَ وَاِخْبَاتَ
الْمُوْقِنِيْنَ حَتّٰى تَوَفَّانِيْ عَلٰى ذٰلِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ثواب شکر والوں کا اور مہمانی مقرب بندوں کی اور نبیوں کا ساتھ اور صدیق لوگوں کا یقین اور پرہیزگاروں کی عاجزی اور یقین والوں کا خشوع یہاں تک کہ اٹھالے تو مجھ کو اسی حالت پر۔ اے ارحم الراحمین۔

ف۔ حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان ملتزم پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے۔

۳۱۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَيَّ
وَبَلَآئِكَ الْحَسَنِ الَّذِيْ ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ وَ
فَضْلِكَ الَّذِيْ فَضَّلْتَ عَلَيَّ اَنْ تُدْخِلَنِيَ الْجَنَّةَ
بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ۔

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ان نعمتوں کے صدقہ سے جو پہلے مجھ پر ہو چکی ہیں اور وسیلہ سے تیری اس اچھی آزمائش کے جس سے تو نے میرا امتحان کیا ہو اور وسیلہ سے تیرے اس فضل کے جو تو نے مجھ پر فرمایا یہ بات کہ تو اپنے احسان اپنے فضل اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرمادے۔

ف۔ حضرت عبداللہ بن مسعود یہ دعا کیا کرتے تھے۔

Marfat.com

۳۱۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَاَمْرِکَ الْعَظِیْمِ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ وَالْکُفْرِ وَالْفَقْرِ۔

ت، اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری کریم ذات کے وسیلے سے اور تیری عظمت والے حکم کے وسیلے سے یہ بات کہ تو مجھ کو پناہ دے دے۔ دوزخ کی آگ سے اور کفر سے اور محتاجی سے۔

ف اس مسنون دعا میں وقت و موقعہ کی پابندی نہیں۔

۳۱۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَآءَۃِ وَمِنْ لَّدْغَۃِ الْحَیَّۃِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰی شَیْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ۔

ت، اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اچانک موت سے اور سانپ کے کاٹنے سے اور درندوں سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور اس بات سے کہ میں کسی چیز پر گر پڑوں اور لشکر کے بھاگنے کے وقت قتل ہونے سے۔

ف۔ اس دعا میں مختلف نامناسب اشکال کی اموات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کی گئی ہے اور وقت و موقعہ کی پابندی مذکور نہیں۔

۳۱۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اِیْمَانًا دَآئِمًا وَّھُدًی قَیِّمًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا۔

Marfat.com

ت۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ایمان ہمیشہ رہنے والا اور ٹھیک ہدایت اور نفع بخش علم۔

ف۔ اس دعا میں بھی وقت و موقعہ کی کوئی قید نہیں۔

۳۱۴۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِیْ نِعْمَۃً اُکَافِیْہِ بِھَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

ت۔ اے اللہ تو کسی فاسق کا احسان میرے اوپر نہ رکھنا جس کا بدلہ مجھے دنیا و آخرت میں دینا پڑے۔

ف۔ عام دعا ہے جس میں وقت و موقعہ کی پابندی نہیں۔

۳۱۵۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ وَطَیِّبْ لِیْ کَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا تُذْھِبْ طَلَبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَہٗ عَنِّیْ۔

ت۔ اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے اخلاق وسیع کر دے اور میری کمائی پاک کر دے اور جو روزی تو مجھ کو عطا فرمائے اس پر قناعت نصیب فرما اور جو چیز تو مجھ سے ہٹالے تو میرے دل میں اس کی تلاش باقی نہ رکھ۔

ف۔ سیدنا حیدر کرارؓ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ ہزار بکریوں یا پانچ کلمات کی پیش کش فرمائی۔ جن میں دین و دنیا کی درستی ہوگی۔ سیدنا علیؓ نے پانچ ہزار بکریوں کی بجائے ان پانچ کلمات کو اختیار فرمایا۔

Marfat.com

۳۱۶۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْ رَبِّیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ دَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ افْتَتَحْتُ وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ اَحَدًا اَسْاَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِخَیْرِکَ مِنْ خَیْرِکَ الَّذِیْ لَا یُعْطِیْہِ غَیْرُکَ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآؤُکَ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اجْعَلْنِیْ فِیْ عِیَاذِکَ وَجِوَارِکَ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ وَّمِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُکَ مِنْ جَمِیْعِ کُلِّ شَیْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِکَ مِنْھُنَّ وَاُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ۔ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ مِنْ اَمَامِیْ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ۔

ت۔ اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے۔ اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے۔ اللہ تعالےٰ کے نام کی برکت میری جان پر اور میرے دین پر اللہ تعالےٰ کے نام کی برکت میرے گھر والوں پر اور میرے مال پر اور اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو میرے پروردگار نے مجھ کو عطا کی۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو

سب ناموں سے بہتر ہے اللہ تعالیٰ کے نام سے جو رب ہے زمین اور آسمان کا اللہ تعالیٰ کے اس نام سے جس کی برکت سے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی اللہ تعالیٰ ہی کے نام کی برکت سے میں نے شروع کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا اللہ ہی اللہ میرا پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔ اے اللہ میں تیرے خیر کے وسیلے سے تجھ سے مانگتا ہوں۔ وہ بھلائی جو تیرے سوا اور کوئی نہیں دے سکتا تیری پناہ عزت والی ہے اور تیری ثنا بڑی ہے اور معبود کوئی نہیں سوائے تیرے مجھ کو اپنی پناہ میں لے لے۔ ہر برائی سے اور شیطان مردود سے اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس مخلوق سے جو تو نے بنائی اور تیری حفاظت مانگتا ہوں ان سب سے اور اپنے آگے رکھتا ہوں اس سورت کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آپ کہہ دیجیے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے اپنے سامنے اور پیچھے اپنے دائیں اور بائیں اپنے اوپر اور اپنے نیچے۔

نوٹ:۔ ہر شش جہات یعنی سامنے پیچھے دائیں بائیں اوپر نیچے قل ہو اللہ شریف پڑھے۔

ف۔ یہ دعا سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انس بن مالک کو تعلیم دی تھی۔ جو ظالم حکام و شیاطین سے بچاؤ کے لئے اکسیر ہے۔

۳۱۷۔ خَلَقْتَ رَبَّنَا فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ رَبَّنَا فَقَضَيْتَ

Marfat.com

وَعَلٰی عَرْشِكَ اسْتَوَيْتَ وَاَمَتَّ فَاَحْيَيْتَ وَ
اَطْعَمْتَ فَاَشْبَعْتَ وَاَسْقَيْتَ فَاَرْوَيْتَ وَحَمَلْتَ
فِیْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ عَلٰی فُلْكِكَ وَعَلٰی دَوَآبِّكَ
وَعَلٰی اَنْعَامِكَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ وَلِيْجَةً وَّ
اجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ زُلْفٰی وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَّاجْعَلْنِیْ
مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ وَوَعِيْدَكَ وَيَرْجُوْا
لِقَآءَكَ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ يَّتُوْبُ اِلَيْكَ تَوْبَةً
نَّصُوْحًا وَّاَسْاَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّعِلْمًا نَّجِيْحًا
وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ

ت۔ اے ہمارے رب تونے بنایا پھر اسے درست کیا اے ہمارے رب تونے تقدیر بنائی اور پھر اس کے مطابق حکم فرمایا اور اپنی شان کے مناسب عرش پر تجلّی فرمائی تونے موت دی پھر تونے ہی زندہ کیا اور تونے کھانا کھلایا تو پیٹ بھر دیا اور پانی پلایا تو سیراب کر دیا اور اپنی خشکی اور تری میں سوار کیا اور اپنی کشتی پر اور اپنے چوپایوں پر اور اپنے دوسرے جانوروں پر تو اب مجھے اپنے دربار میں بھیدی بنالے اور اپنے دربار میں مجھ کو قرب عطا کر اور میرا عمدہ ٹھکانہ بنادے اور مجھ کو ان بندوں میں سے بنالے جو تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور تیرے عذاب سے ڈر رکھتے ہوں اور تیری ملاقات کے امیدوار ہوں اور مجھ کو ان بندوں میں سے بنالے جو تیرے سامنے توبہ کریں خالص توبہ اور میں تجھ سے طلب کرتا ہوں مقبول عمل اور درست علم اور وہ جدّ وجہد جس کی قدر ہو۔ اور ایسی تجارت جو گھاٹے میں نہ رہے۔

ف۔ حمد وثنا وطلب وخیر دنیا وآخرت پر مشتمل یہ دعا ہے۔ اس میں

Marfat.com

وقت و موقع کی پابندی نہیں۔

۳۱۸۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْھِدُکَ بِمَا شَھِدْتَّ بِہٖ عَلٰی نَفْسِکَ وَشَھِدَتْ بِہٖ مَلٰٓئِکَتُکَ وَاَنْبِیَآءُکَ وَاُولُوا الْعِلْمِ وَمَنْ لَّمْ یَشْھَدْ بِمَا شَھِدْتَّ بِہٖ فَاکْتُبْ شَھَادَتِیْ مَکَانَ شَھَادَتِہٖ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ فِکَاکَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ۔

ت، اے اللہ میں تجھ کو شاہد بناتا ہوں جس کی تو نے شہادت دی اپنے نفس پر اور جس کی شہادت دی تیرے سب فرشتوں اور تیرے نبیوں اور اہل علم نے (یعنی توحید پر) اور جس نے اس بات کی شہادت نہ دی جس کی کہ تو نے دی ہے تو اس کی شہادت کے بدلہ بھی میری شہادت لکھ لے تیرا نام السلام ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے آتی ہے تو بڑی برکت والا ہے اے ذوالجلال والاکرام اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اپنی گردن کا دوزخ کے عذاب سے چھوٹ جانا۔

ف، نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا۔

۳۱۹۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَکَرَاتِ الْمَوْتِ۔

Marfat.com

ت۔ اے اللہ میری امداد کرنا موت کی شدتوں اور موت کی سختیوں میں۔

ف۔ موت کی تکالیف شدید ہوتی ہیں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس دنیائے فانی سے رخصت کے وقت ان پر اللہ تعالیٰ سے استعانت کی۔

۳۲۰۔ وَاٰخِرُ دُعَآئِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی۔

ت۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری دعا یہ تھی۔ اے اللہ مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو سب سے بلند رفیق سے ملا دے۔

ف۔ یہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری دعائیہ کلمات ہیں۔

۳۲۱۔ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

ت۔ تیرا رب پاک ہے ان تمام عیبوں سے جو یہ کافر اس پر لگاتے ہیں۔ وہ عزت کا مالک ہے۔ اور سلام ہو سب رسولوں پر اور سب تعریف ہے اس خدا کے لیے جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا۔

Marfat.com

اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ

ساتویں منزل بروز جمعۃ المبارک۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۳۲۲۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَفِیْ بَعْضِ الرِّوَایَاتِ اَللّٰھُمَّ وَ تَرَحَّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اَللّٰھُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ت۔ اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

پر جیسی تو نے خاص رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آل ابراھیم علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر بے شبہ تو ہی تعریف کا مستحق ہے اور تو بڑی شان والا ہے اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جیسی برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر اور آل ابراھیم علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر بے شبہ تو ہی ہر تعریف کا مستحق ہے اور تو بڑی شان والا ہے۔ اور بعض روایات میں یوں ہے۔ اے اللہ رحمت فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جیسی رحمت تو نے فرمائی حضرت ابراھیم علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر اور آل ابراھیم علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر بے شک تو ہی ہر تعریف کا مستحق ہے اور تو بڑی شان والا ہے اے اللہ شفقت فرما سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور آل سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جیسے شفقت فرمائی تو نے ابراھیم علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر اور آل ابراھیم علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر تو ہی قابل ستائش ہے اور بڑی شان والا ہے اے اللہ سلام نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور اولاد سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا تو نے سلام نازل فرمایا حضرت ابراھیم علیہ السّلام پر اور اولاد ابراھیم علیہ السّلام پر بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔

ف اس درود شریف حصّہ اوّل درود ابراھیمی یا درود تشہد پر مشتمل ہے۔ اور بعض روایات میں دوسرا حصّہ بھی پایا جاتا ہے۔ جس کی روایت ضعیف ہے۔

Marfat.com

۳۲۳۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ
اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ
بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَاَھْلِ
بَیْتِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ت ۔اے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو امّی نبی ہیں اور آپ کی بی بیوں پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسی خاص رحمت تو نے ابراھیم علیہ السّلام پر اور آل ابراھیم علیہ السّلام پر نازل فرمائی اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو امّی نبی ہیں اور آل سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور آپ کی بی بیوں پر اور اہل بیت پر اور آپ کی اولاد پر جیسی برکت نازل فرمائی تو نے ابراھیم علیہ السّلام اور آل ابراھیم علیہ السّلام پر تمام جہانوں میں بلاشبہ تو ہی خوبی والا بڑی شان والا ہے۔

ف ۔جسے خواہش ہو کہ اسے پورا پورا اجر ملے۔ اسے ان الفاظ میں درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۳۲۴۔ اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ
یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

Marfat.com

ت۔ الٰہی قیامت کے دن ان کو اپنے دربار میں نزدیکی کا مقام عطا فرمانا۔

ف۔ یہ درود شریف سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم کی شفاعت کا موجب ہے۔

۳۲۵۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ۔

ت۔ خداوندا اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور مہربانی ان کے حصّہ میں لگادے جو سب رسولوں کے سردار اور سب متقیوں کے پیشوا اور سب نبیوں کے آخر میں آنے والے ہیں۔ یعنی سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم جو تیرے بندے اور رسول ہیں نیکی کے امام اور نیکی کے پیشوا اور رحمت والے رسول ہیں خداوندا اٹھانا ان کو اس مقام محمود میں جس پر رشک کریں گے ان پر سب پہلے اور پچھلے۔

ف۔ حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں کہ جب درود شریف پڑھو تو عمدہ انداز سے پڑھو۔ یہ عمدہ الفاظ تعلیم دیئے۔

۳۲۶۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ

Marfat.com

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَمَا جَعَلْتَہَا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ت، خداوندا تو اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور اپنی مہربانی لگادے حصے میں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حصے میں آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جیسا کہ لگائیں تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کے حصہ میں بے شک تو ہی خوبی والا اور بڑی شان والا ہے۔

ف، یہ طریقہ صلوٰۃ صحابہ کی درخواست پر خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

۳۲۷۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ وَاَبْلِغْہُ الْوَسِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ
مِنَ الْجَنَّۃِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَہٗ
وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ مَوَدَّتَہٗ وَفِی الْاٰخِرِیْنَ ذِکْرَہٗ
وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

ت، خداوندا اپنی خاص رحمت بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور پہنچا ان کو مقام وسیلہ اور جنت کے بلند مرتبہ میں خداوندا تو کر دے ان کی محبت اپنے چنے ہوئے بندوں میں اور ان کی دوستی اپنے مقربوں میں اور ان کا ذکر اونچے مرتبے والوں میں ان پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور رحمت اور برکتیں ہوں۔

ف۔ یہ درود شریف بھی صحابہ کی درخواست پر سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا۔

۳۲۸۔ اَللّٰھُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْکَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰی فِطْرَتِھَا شَقِیِّھَا وَسَعِیْدِھَا اجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِکَ وَنَوَامِیَ بَرَکَاتِکَ وَرَأْفَۃَ تَحَنُّنِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَیْشَاتِ الْاَبَاطِیْلِ کَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِکَ لِطَاعَتِکَ مُسْتَوْفِزًا فِیْ مَرْضَاتِکَ بِغَیْرِ نِکْلٍ عَنْ قَدَمٍ وَّلَا وَھْنٍ فِیْ عَزْمٍ وَّاعِیًا لِوَحْیِکَ حَافِظًا لِعَھْدِکَ مَاضِیًا عَلٰی نَفَاذِ اَمْرِکَ حَتّٰی اَوْرٰی قَبَسًا لِّقَابِسٍ اَلْاٰءَ اللّٰہِ تَصِلُ بِاَھْلِہٖ اَسْبَابُہٗ بِہٖ ھُدِیَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْھَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَمُنِیْرَاتِ الْاِسْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْاَحْکَامِ فَھُوَ اَمِیْنُکَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِکَ الْمَخْزُوْنِ وَشَھِیْدُکَ یَوْمَ الدِّیْنِ وَ بَعِیْثُکَ نِعْمَۃً وَّرَسُوْلُکَ بِالْحَقِّ رَحْمَۃً اَللّٰھُمَّ افْسَحْ لَہٗ مَفْسَحًا فِیْ عَدْنِکَ وَاَجْزِہٖ مُضَاعَفَاتِ

الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّآتٍ لَّهُ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ
مِّنْ وُّفُوْرِ ثَوَابِكَ الْمَضْنُوْنِ وَجَزِيْلِ عَطَآئِكَ
الْمَخْزُوْنِ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَآءِ الْبَانِيْنَ بِنَآءَهُ
وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهُ وَاَتْمِمْ لَهُ
نُوْرَهُ وَاجْزِهِ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهُ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ
وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةِ فَصْلٍ وَّ
حُجَّةٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِيْنَ
مُطِيْعِيْنَ وَاَوْلِيَآءَ مُخْلِصِيْنَ وَرُفَقَآءَ مُصَاحِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ
السَّلَامَ۔

ت۔ الٰہی بچھانے والے بچھی ہوئی زمینوں کے اور پیدا کرنے والے بلند آسمانوں
کے اور بزور بنانے والے دلوں کے اس کی فطرت پر ان کے بدبخت کو
اور نیک بخت کو نازل فرما اپنی بزرگتریں خاص رحمتیں اور بڑھنے والی
برکتیں اور اپنی بڑی مہربانی کو سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو
تیرے بندے ہیں اور تیرے رسول ہیں اور ختم کرنے والے ہیں اس نبوت
کے جو پہلے ہو چکی اور کھولنے والے ہیں اس سعادت کے جو بند کر دی
گئی تھی اور ظاہر کرنے والے ہیں دین اسلام کی راستی کے ساتھ اور توڑنے
والے ہیں ان لشکروں کے جو ناحق پر ہیں یعنی کفار کے جیسا آپ برانگیختہ
کئے گئے تھے ان کے توڑنے کو پس مستعد ہو گئے تیرے حکم سے تیری
فرمانبرداری کے لئے جلدی کرنے والے تھے تیری رضامندی میں بلا قید

Marfat.com

کے پیر ہیں اور بلا سستی کے ارادہ میں (یعنی لشکر کفار کے توڑنے میں اٹھنے
کے لیے آپ نے کوئی کوتاہی نہیں کی نگاہ رکھنے والے تیری وحی کے حفاظت
کرنے والے تیرے عہد کے اوقات گذارنے والے تیرے حکم کے جاری
کرنے پر یہاں تک کہ روشن کر دیا شعلہ نور اسلام کا روشنی لینے والوں
کے لیے اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ملا دیتی ہیں اس کے اسباب کو ان سے جو
اس مشغلہ کے اہل لوگ ہیں (یعنی فائدہ اٹھا لیتے ہیں) آپ ہی کے سبب
سے ہدایت ملی دلوں کو اس کے بعد کے وہ فتنوں اور گناہوں میں ڈوب
چکے تھے آپ نے روشن بخشی ظاہر کرنے والی نشانیوں کو اسلام کی چیزوں اور
انس کے چمک دار حکموں کو پس آپ ہی تیرے بھروسہ کے قابل امانت دار
ہیں اور آپ ہی تیرے پوشیدہ علم کے نگہبان ہیں آپ ہی قیامت کے
دن تیرے گواہ ہیں اور تیری بھیجی ہوئی نعمت ہیں مخلوق کی طرف سے اور
تیرے رسول برحق ہیں مجسم رحمت بن کر خداوندا اور کشادہ کر دے ان
کی جگہ اپنی ہمیشہ رہنے والی بہشت میں اور اپنے فضل سے ان کو نیکیوں کا
دونا دونا بدلہ دے جو آپ کو خوش آئند ہو اور اس میں ذرا کمی نہ ہو
یہ سب کچھ تیرے بے نہایت خاص ثواب اور تیرے بڑے انعامات کے
سبب جو تیرے یہاں جمع ہیں خداوندا تو بلند کرنا ان کی منزل سب لوگوں
کی منزلوں پر اور اپنے دربار میں ان کا مقام بلند فرما اور ان کی مہمانی اچھی کر
اور پورا کر دے آپ کے لئے آپ کا نور اور آپ کو بدلہ دے آپ کو
اٹھا کر ان صفات کا کہ (وقت شفاعت) آپ کی گواہی مقبول ہو آپ کا
ہر قول تیری رضامندی کے موافق ہو اور آپ صاحب انصاف کی بات

Marfat.com

کے ہوں اور ایسی شان کے ہوں جو حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والی ہو۔ اور بڑی حجت والے ہوں الٰہی تو ہم کو ایسا بنا دے کہ تیرے حکموں کے سننے والے اور اس کے ماننے والے بن جائیں اور باہم مخلص و دست اور ہم صحبت رفیق بن جائیں۔ الٰہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں ہمارا سلام پہنچا دے اور آپ کی جانب سے جواب سلام کا فخر ہم کو عطا فرما۔

ف۔ یہ درود شریف موقوف ہے سیّدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہٗ لوگوں کو تعلیم فرمایا کرتے تھے۔

۳۲۹۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِلنَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلنَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلنَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ۔

ث۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو نبی ہیں اتنی مرتبہ جتنی مرتبہ تیری مخلوق نے ان پر درود بھیجی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اس طرح جیسا کہ ہمارے لائق ہو آپ پر درود بھیجنا اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اس طرح جیسا تو نے ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے۔

ف۔ حزب الاعظم میں صرف تین صیغے ہیں۔ سخاوی نے پانچ صیغے لکھے ہیں خواب میں امام شافعیؒ نے اپنی مغفرت کا باعث پانچ صیغوں والے درود کو بیان کیا ہے۔

Marfat.com

۳۳۰۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلَوَاتِکَ شَیْءٌ وَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِکَ شَیْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَحْمَتِکَ شَیْءٌ۔

ت۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر یہاں تک کہ تیری رحمتوں سے کچھ باقی نہ رہے (یعنی بے انتہا) اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر یہاں تک کہ تیری برکتوں میں سے کچھ باقی نہ رہے (یعنی بے انتہا) اور سلام بھیج حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر یہاں تک کہ تیرے سلام میں سے کچھ باقی نہ رہے اور رحمت فرما حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر یہاں تک کہ تیری رحمت میں سے کچھ نہ بچے۔ (یعنی بے انتہا)

۳۳۱۔ جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

ت۔ اللہ تعالیٰ ہماری جانب سے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کو ایسا بدلہ عطا فرمائے جو آپ کی شایان شان ہو۔

۳۳۲۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ فِی الْقُبُوْرِ۔

ت، خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان ارواح تمام انبیاء کے اور آپ کے جسم اطہر پر درمیان جسموں تمام انبیاء کے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر درمیان سب قبروں کے۔

۳۳۳۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ رَبِّیْ وَسَعْدَیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ الْبَرِّ الرَّحِیْمِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالنَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَمَا سَبَّحَ لَکَ مِنْ شَیْءٍ یَّا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الشَّاھِدِ الْبَشِیْرِ الدَّاعِیْ اِلَیْکَ بِاِذْنِکَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ۔

ت، بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کے اوپر تو اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام بھیجو سلام کے طریقے پر خداوندا میرے پروردگار میں حاضر ہوں اور تیرے دین کی مدد کرتا ہوں۔

Marfat.com

محسن اور مہربان خدا کی رحمتیں ہوں اور مقرب فرشتوں اور تمام نبیوں اور تمام صدیقوں اور شہیدوں اور نیک لوگوں کی جانب سے درود دیں ہوں۔ اور اے رب العالمین ہر اس کی جانب سے جو چیز تیری تسبیح کرتی درود دیں ہوں ہمارے سردار محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب نبیوں کے آخر میں آئے اور سب رسولوں کے سردار اور متقیوں کے پیشوا اور تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں جو گواہ ہیں اور خوشخبری دینے والے ہیں۔ اور تیرے حکم سے تیری طرف مخلوق کو بلانے والے ہیں۔ اور روشن چراغ ہیں۔ اور ان پر سلام ہو سب کا۔

ف، یہ درود شریف سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

۳۳۴۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ اِلْکُبْرٰی وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْیَا وَ اَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی کَمَا اٰتَیْتَ اِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰی۔

ت، خداوندا قبول فرما شفاعت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو سب سے بڑی ہے اور بلند فرمانا آپ کے اونچے اونچے درجے اور آپ کی مراد پوری فرما دینا اور آخرت میں جیسا تو نے حضرت ابراہیم و موسیٰ کی مرادیں پوری فرمائیں۔

ف، یہ درود شریف حضرت عبداللہ بن عباسؓ کا معمول تھا۔

۳۳۵۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا مِّنْ اَکْرَمِ عِبَادِكَ

Marfat.com

عَلَيْكَ كَرَامَةً وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّمِنْ اَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ خَطَرًا وَّمِنْ اَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً۔ اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ مَاتَقِرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْزِ الْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا وَّسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

ت۔ خداوندا حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کو تو اپنے دربار میں سب سے بڑے شرف والا بندہ بنالے اور درجوں کے لحاظ سے سب سے اونچے درجے والا اور بلحاظ قدر و منزلت کے سب سے زیادہ بزرگ تر بندہ بنالے اور تیرے یہاں ان کی شفاعت سب سے زیادہ قبولیّت کے قابل ہو۔ خداوندا تو آپ کی امّت اور اولاد میں آپ کے تابعدار اتنے بنادے کہ جس سے آپ کی آنکھ ٹھنڈی ہو جائے اور ہماری جانب آپ کو ایسا بدلہ عطا فرما جو کسی نبی کو اس کی امّت کی جانب سے بہتر سے بہتر بدلہ عطا فرمایا ہو اور سب انبیاء علیہم السلام کو بہتر بدلہ عطا فرما۔ سلام ہو اللہ تعالیٰ کا سب پیغمبروں پر اور سب تعریف اس خدا کی جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا۔

ف۔ یہ درود شریف حضرت حسن بصری کا معمول تھا۔

۳۳۶۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ

وَاَوْلَادِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَ
اَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ت۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے صحابہ اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی اولاد پر اور اہل بیت اور آپ کی ذریت اور سب دوستوں اور تابعداروں اور سب کی سب جماعت پر اور ان کے ساتھ ہم سب پر اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان۔

ف۔ یہ بھی حضرت حسن بصری کی طرف منسوب ہے۔

۳۳۷۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِلْأَ
الدُّنْیَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَۃِ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِلْأَ الدُّنْیَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَۃِ۔

ت۔ اے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دنیا اور آخرت بھر کر اور برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دنیا اور آخرت بھر کر اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر دنیا اور آخرت بھر کر۔

ف۔ یہ درود شریف ولی کامل ابوالحسن کرخی کا معمول تھا۔

---

۳۳۸ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

Marfat.com

يَاجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ يَاعِمَادَ
مَنْ لَّاعِمَادَ لَهٗ يَاسَنَدَ مَنْ لَّاسَنَدَ لَهٗ يَاذُخْرَ
مَنْ لَّاذُخْرَ لَهٗ يَاحِرْزَ الضُّعَفَآءِ يَاكَنْزَ الْفُقَرَآءِ
يَاعَظِيْمَ الرَّجَآءِ يَامُنْقِذَ الْهَلْكٰى يَامُنْجِيَ الْغَرْقٰى
يَامُحْسِنُ يَامُجْمِلُ يَامُنْعِمُ يَامُفْضِلُ يَاجَبَّارُ
يَامُنِيْرُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ
وَضَوْءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ
وَخَفِيْقُ الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ
لَاشَرِيْكَ لَكَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ت۔ الٰہی میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے
والے اے بڑے مہربان اے پناہ طلب کرنے والوں کے لئے پناہ اے
ڈرنے والوں کے لئے امن اے بے یار و مددگار کے مددگار اے بے
سہاروں کے سہارے اے ذخیرہ اس کے لئے جس کا کوئی ذخیرہ نہیں۔
اے کمزوروں کے محافظ اے حاجت مندوں کے خزانے اے سب
سے بڑی اُمید کے قابل ذات اے ہلاک ہوتے کے بچانے والے اے
ڈوبتے کے نجات دینے والے اے محسن اے خوبی و سلوک کرنے والے
اے انعام اور فضل فرمانے والے اے زبردست اے روشن کرنے
والے تو ہی ہے جس کو سجدہ کیا شب کی تاریکی نے اور دن کے نور نے سورج

کی شعاع اور چاند کی چاندنی نے درختوں کی آواز اور پانی کی سنسناہٹ نے
اے اللہ اللہ تو ہی ہے تیرا کوئی شریک نہیں میں تجھ سے ایک سوال کرتا
ہوں کہ تو سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں
اور آلِ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اپنی خاص رحمت نازل فرما۔

ف۔ یہ درود شریف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کی طرف منسوب ہے
لیکن سند معلوم نہیں۔

۳۳۹۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی
اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

ت۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم
اور آلِ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر سب پہلوں اور پچھلوں میں اور
بلند مقام فرشتوں میں قیامت تک۔

ف۔ صیغہ سلام تو بے ضرر سا ہے تاہم اس کی روایت موضوع ہے۔

۳۴۰۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔

ت۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم

اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسی تو آپ کے لئے پسند فرمائے اور جس سے تو خوش ہو۔

ف۔ یہ صیغہ درود شریف بھی مشہور ہے لیکن سند معلوم نہیں ہو سکی۔

۳۴۱۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّ لِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّ اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ت۔ خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ رحمت جو تیری خوشنودی اور آپ کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور عطا فرما ان کو مقام وسیلہ اور مقام محمود جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور عطا فرما ہماری جانب سے ان کو ایسا بدلہ جو ان کی شان کے مطابق ہو اور ہماری جانب سے آپ کو اس سے افضل جزا عطا فرما جو کسی نبی کو اس کی امت کی جانب سے عطا فرمائی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما آپ کے دوسرے برادران نبوت پر اور نیک لوگوں پر اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

Marfat.com

ف۔ اس کی بھی سند نامعلوم ہے۔

۳۴۲۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی تَرْضٰی وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرِّضٰی وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَبَدًا اَبَدًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَرَدْتَّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَدَدَ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رِضَاءَ نَفْسِکَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ الَّتِيْ لَا تَنْفَدُ اَللّٰهُمَّ
وَاَعْطِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسِيْلَةَ
وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ اَللّٰهُمَّ
عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَأْمُوْلَهٗ
فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَ
بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَعَلٰى
اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَفْضَلِ مَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَارْحَمْ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اِلصَّلٰوةَ التَّآمَّةَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اِلْبَرَكَةَ التَّآمَّةَ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِلسَّلَامَ
التَّآمَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ
الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ
التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْهِرَاوَةِ
وَالْجِهَادِ وَالْكَرَامَةِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمَقْسَمِ
صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمِيَرِ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا
وَالْاٰيَاتِ الْمُعْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَ
الْمَقَامِ الْمَشْهُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَالشَّفَاعَةِ
وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَحْمُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَنْ
صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ۔

ت - اے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر پہلوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر پچھلوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر سب نبیوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر سب رسولوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر بلند مرتبہ والے فرشتوں میں

قیامت تک۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر یہاں تک کہ اس کی برکت سے تو ہم پر راضی ہو جائے اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اپنی خوشنودی کے بعد اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر ہمیشہ ہمیشہ۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جیسا کہ تو نے ہم کو حکم دیا ہے آپ کے اوپر درود بھیجنے کا اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جیسا تو پسند کرتا ہے کہ درود بھیجی جائے آپ کے اوپر اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جیسا تو چاہے درود پڑھا جانا آپ پر خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اپنی ساری مخلوقات کی گنتی کے برابر اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اپنی ذات پاک کی خوشنودی کے مطابق اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر عرش کے وزن کے برابر اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر ان کلموں کی سیاہی کے برابر جو فنا ہونے والے نہیں اے اللہ عطا فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کو مقام وسیلہ اور بزرگی اور فضیلت اور بلند درجہ الٰہی بادعظمت کر ان کی دلیل اور قوی کر ان کی نبوّت کی دلیل اور پہنچا دے ان کو ان کی آرزو تک ان کے گھر والوں اور امت کے بارے میں خداوندا تو اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور مہربانیاں اور اپنی رحمت لگا دے حصّہ میں سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کے جو تیرے حبیب اور منتخب ہیں اور

Marfat.com

آپ کے گھر والوں کے حصّہ میں جو صاف اور پاکیزہ ہیں خداوندا تو اپنی وہ افضل سے افضل خاص رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو تونے اپنی مخلوق میں کسی نبی پر نازل فرمائی ہو اور برکت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اسی کے برابر اور رحم کر سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اسی کے برابر خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر شب میں جب اس کی تاریکی چھا جائے۔ اور رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر دن میں جب وہ روشن ہو جائے اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر آخرت میں اور دنیا میں الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر پوری پوری رحمت اور برکت نازل فرما حضرت سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر پوری پوری برکت اور سلام بھیج سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر پورا پورا سلام خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو نیکی کے پیشوا اس کی طرف کھینچنے والے ہیں اور رحمت والے رسول ہیں۔ خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر ہمیشہ ہمیشہ اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر ہمیشہ ہمیشہ خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو نبی اُمّی قریشی ہاشمی بطحا مکہ اور تہامہ مکہ کے رہنے والے ہیں صاحب ہیں تاج اور عصا کے جہاد اور بزرگی والے مال غنیمت والے اور تقسیم والے نیکی اور فائدہ والے لشکروں والے اور بخششوں والے نشانیوں اور معجزات والے اور روشن علامات والے ہیں اور صاحب اس

Marfat.com

مقام کے جس میں خاص طور پر آپ ہی حاضر ہوں گے اور صاحب ہیں حوض کوثر کے جس پر ساری امت جا کر اترے گی اور سارے جہان کی شفاعت کرنے والے اور مقام محمود میں اپنے اس پروردگار کو سجدہ کرنے والے ہیں جو تعریف کیا گیا ہے خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی شمار کے برابر جنہوں نے آپ پر درود پڑھی ہو اور ان کی گنتی کے برابر جنہوں نے آپ پر درود نہ پڑھی ہو۔

ف۔ یہ درود شریف حضرت سیدنا الامام زین العابدین رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہے کہ ان کا یہ معمول تھا۔

۳۴۳۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِنُوْرِہِ الظُّلَمُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَۃً لِّکُلِّ الْاُمَمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ لِلسِّیَادَۃِ وَالرِّسَالَۃِ قَبْلَ خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَوْصُوْفِ بِاَفْضَلِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْکَلِمِ وَخَوَاصِّ الْحِکَمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ لَا تُنْتَھَکُ فِیْ مَجَالِسِہِ الْحُرَمُ وَلَا یُقْضٰی عَنْ مَّنْ ظَلَمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ إِلَّذِیْ کَانَ اِذَا
مَشٰی تُظِلُّہُ الْغَمَامَۃُ حَیْثُ مَا یَمَّمَ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ إِلَّذِی انْشَقَّ لَہُ الْقَمَرُ
وَکَلَّمَہُ الْحَجَرُ وَاَقَرَّ بِرِسَالَتِہٖ وَصَمَّمَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ إِلَّذِیْ اَثْنٰی
عَلَیْہِ رَبُّ الْعِزَّۃِ رِضَائً فِیْ سَالِفِ الْقِدَمِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ إِلَّذِیْ صَلّٰی عَلَیْہِ رَبُّنَا فِیْ
مُحْکَمِ کِتَابِہٖ وَاَمَرَ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَیُسَلَّمَ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ
مَا انْھَلَّتِ الدِّیَمُ وَمَا جُرَّتْ عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ
اَذْیَالُ الْکَرَمِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا وَّشَرَّفَ وَکَرَّمَ۔

ت۔ خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جن کے نور سے اندھیرے جگمگا اٹھے خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو مبعوث ہوئے رحمت بن کر ساری امتوں کے لئے خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو منتخب ہوئے سرداری اور رسالت کے لئے لوح اور قلم کی پیدائش سے بھی پہلے خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو بہترین اخلاق و عادات والے تھے الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو خاص طور پر مختص

Marfat.com

اور جامع کلمات اور خاص خاص حکمتوں سے سرفراز ہوئے الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کی مجلس میں کسی کی آبروریزی نہیں کی جاتی تھی اور نہ آپ چشم پوشی فرماتے تھے۔ اس شخص سے جو ذرا سا بھی ظلم کرے الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ کہ جب چلتے تو سایہ کرتا آپ پر بادل جہاں کا آپ ارادہ فرماتے۔ خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے لئے چاند دو ٹکڑے ہوگیا پتھر نے آپ سے بات کی اور آپ کی رسالت کی گواہی دی اور حفاظت کی۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کی ثنا کی خود ربّ العزّت نے گذشتہ سبقت سے خوش ہوکر الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن پر صلوٰۃ بھیجی خود ہمارے ربّ نے اپنی پکی کتاب میں اور حکم دیا اس بات کا کہ بھیجی جائے۔ آپ پر درود اور سلام اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے آل اور اصحاب پر اور آپ کی بی بیوں پر جب تک کہ بارش برسے اور جب تک گنہ گاروں پر بخشش کے دامن کھینچے جائیں اور سلام بھیج سلام بھیجنا اور شرافت اور بزرگی عطا فرما۔

ف۔ فاکہانی نے اسے اپنا الہامی صلوۃ وسلام ذکر کیا ہے۔

۳۴۴۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَالرَّحْمَۃِ لِلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ

Marfat.com

مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ
وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ
بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَایَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَآءَ وَلَا
اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ
وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ كَذٰلِكَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ۔

ت۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جن پر کا نور سب مخلوق سے پہلے ہو چکا اور جن کا ظہور سارے جہانوں کے لئے رحمت ہے اپنی مخلوق کی شمار کے برابر جو گزر چکی اور جو باقی ہے اور جو ان میں نیک بخت ہے اور جو بد بخت اتنی بے شمار رحمت جو ختم کر دے ساری گنتی اور گھیر لے تمام حدوں کو اور جس کا نہ کہیں خاتمہ ہو اور نہ جس کی کوئی انتہا ہو اور جس کا نہ کہیں کنارہ ہو اور نہ آخر ہو ایسی رحمت جو ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی کے ساتھ اور آپکی اولاد اور آپکے اصحاب پر بھی اتنی ہی بے شمار رحمت ہو اور اس بات پر تمام تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

ف۔ سخاوی نے اپنے شیوخ سے یہ صیغہ درود شریف حاصل کیا جس سے متعلق واقعہ کو انہوں نے بیان نہیں کیا۔

۳۴۵۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

Marfat.com

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

ت ۔ خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور رحمت نازل فرما تمام مومن مرد اور تمام مومن عورتوں اور سب مسلمان مرد اور سب مسلمان عورتوں پر۔

ف۔ جو شخص زکوٰۃ وصدقات دینے کے قابل نہ ہو تو یہ درود شریف پڑھنے سے اسی زکوٰۃ وصدقہ دینے کا ثواب مل جائے گا۔

۳۴۶۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھَبْ لَنَا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنَ بِہٖ وُجُوْھَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَّنَا اِلَیْكَ طَرِیْقًا سَھْلًا مِّنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّۃٍ وَّلَا تَبِعَۃٍ وَّجَنِّبْنَا اَللّٰھُمَّ الْحَرَامَ حَیْثُ كَانَ وَ اَیْنَ كَانَ وَعِنْدَ مَنْ كَانَ وَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ اَھْلِہٖ وَاَقْبِضْ عَنَّا اَیْدِیَھُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَھُمْ حَتّٰی لَا نَتَقَلَّبَ اِلَّا فِیْمَا یُرْضِیْكَ وَلَا نَسْتَعِیْنَ بِنِعْمَتِكَ اِلَّا عَلٰی مَا تُحِبُّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

Marfat.com

ت۔ خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور ہم کو بھی عطا فرما خداوندا ہمکو اپنا حلال و طیب اور برکت والا رزق عنایت فرما جس کی وجہ سے بچا لے تو ہم کو اس بات سے کہ ہم اپنا منہ تیری مخلوق میں سے کسی کے سامنے سوال کے لئے لے کر آئیں۔ خداوندا ہمارے لئے اپنی طرف رسائی کے لئے ایسا آسان راستہ بنا دے کہ نہ اس میں تکان ہو نہ کوئی تکلیف نہ احسان نہ برا انجام اے اللہ ہم کو بچا لے حرام سے جیسا ہو جہاں ہو اور جس کسی کے پاس ہو اور حائل ہو جا ہمارے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان جن کے پاس یہ حرام ہو اور ان کے ہاتھوں کو ہم سے علیحدہ کر دے اور ان کے دلوں کو ہماری طرف سے پھیر دے کہ ہم کو حرام میں نہ پھانسیں یہاں تک کہ ہم کوئی حرکت نہ کر سکیں مگر وہ جو تیری خوشنودی کا موجب ہو اور نہ مدد حاصل کر سکیں تیری نعمتوں کے ذریعہ مگر ان باتوں پر جو تجھ کو پسند ہوں اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

ف۔ قسطلانی نے خواب میں بوقت زیارت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت اقدس میں غربت کی شکایت کی تو اسے یہ درود و دعا پڑھنے کو ارشاد ہوئی۔

۳۴۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَفْضَلِ مَسْاَلَتِکَ وَبِاَحَبِّ اَسْمَآئِکَ اِلَیْکَ وَاَکْرَمِھَا عَلَیْکَ وَبِمَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلَیْنَا بِمُحَمَّدٍ نَّبِیِّنَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

وَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ
عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلٰوتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَ
لُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ اَعْطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ تَعْظِيْمًا
لِاَمْرِكَ وَاِتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَتَنْجِيْزًا لِّمَوْعِدِكَ
بِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا
فِيْ اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ
فَرِيْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا عَلَيْهِمْ فَنَسْاَلُكَ
بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ
اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
رَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ
بِهٖ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ
مِيْزَانَهٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَ
اَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ
مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَعَظِّمْهُ
فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْ قَبْلَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ
اَزْرًا وَّاَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّنُوْرًا وَّاَعْلَاهُمْ
دَرَجَةً وَّاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا وَّ
اَزِيْدَهُمْ ثَوَابًا وَّاَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَّاَثْبَتَهُمْ

Marfat.com

مَّقَامًا وَّاَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّاَنْجَحَهُمْ
مَّسْأَلَةً وَّاَوْفَرَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّاَقْوَاهُمْ
فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّاَنْزِلَهُ فِيْ اَعْلٰى غُرَفِ
الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَائِلٍ وَّاَنْجَحَ سَآئِلٍ وَّاَوَّلَ
شَافِعٍ وَّاَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِيْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ
يَّغْبِطُهُ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا مَيَّزْتَ
بَيْنَ عِبَادِكَ لِفَصْلِ الْقَضَآءِ فَاجْعَلْ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَصْدَقِيْنَ
قِيْلًا وَّفِي الْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّفِي الْمَهْدِيِّيْنَ
سَبِيْلًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّحَوْضَهُ
لَنَا مُوْرِدًا اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا
بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ حِزْبِهٖ
اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ كَمَا اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ
نَرَهُ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ حَتّٰى
تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ
مَعَ النَّبِيِّيْنَ مِنْ اَحِبَّآئِهٖ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ
رَفِيْقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرِ الْهُدٰى وَالْقَآئِدِ اِلَى

Marfat.com

الْخَيْرِ وَالدَّاعِيْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ
كَاشِفِ الْغُمَّةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَتَلَا اٰيَاتِكَ
وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفّٰى
بِعُهُوْدِكَ وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ
وَنَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَوَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِيْ
تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهُ وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِيْ
تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ
وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِي
الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِي الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى
ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا اَللّٰهُمَّ
اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى
النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَائِكَ
الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ
عَرْشِكَ اَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ
وَاِسْرَافِيْلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ وَمَالِكٍ
وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ
بَيْتِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلَ مَا

اَتَیْتَ اَحَدًا مِّنْ اَھْلِ بُیُوْتِ الْمُرْسَلِیْنَ
وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اَفْضَلَ مَا جَزَیْتَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَلِاِخْوَانِنَا
الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا
غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

ت، اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اس سوال کی برکت سے جو تیرے نزدیک سب سے بہتر ہو اور وسیلہ سے تیرے ان ناموں کے جو تجھ کو سب سے زیادہ پسند ہوں اور تیرے علم میں سب سے زیادہ بزرگ ہوں اور وسیلہ سے اس بات کے کہ احسان فرمایا تو نے ہم پر ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کو بھیج کر اور بچا لیا ہم کو ان کے باعث گمراہی سے اور ہم کو حکم دیا ان پر درود بھیجنے کا اور بنا دیا ہمارے درود پڑھنے کو ان پر ہمارے درجہ کی بلندی اور گناہوں کے کفارہ کا سبب اور اپنی مہربانی اور احسان کا محض اپنی بخششوں سے پس میں تجھ سے چاہتا ہوں تیرے حکم کی تعظیم کے لئے اور تیرے فرمان کی اتباع اور تیرے اس وعدے کے پورا کرنے کے لئے جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلّم کے حق کے ادا کرنے کے لئے ہمارے اوپر واجب ہے اور تو نے اپنے بندوں کو حکم دیا ہے ان پر درود پڑھنے کا ایک فریضہ کے طور پر جو تو نے ان پر فرض فرمایا ہے تو خداوندا میں تیرے روئے انور کے جلال اور تیرے نور عظمت کے وسیلے

Marfat.com

سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو اور تیرے فرشتے سب درود بھیجیں سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے تیرے رسول تیرے نبی اور تیرے منتخب ہیں اس سے بڑھ کر درود جو تو نے اپنی مخلوق بھر میں کسی پر بھیجی ہو۔ بے شک تو بڑی خوبی اور بڑی شان والا ہے خداوندا تو ان کے درجے بلند فرما اور ان کا مقام اور بزرگ کر اور ان کی ترازو بھاری کر اور ان کا ثواب بڑا کر اور ان کی دلیل روشن کر اور ان کا دین غالب کر اور ان کا نور اور اجالا کر دے اور ہمیشہ قائم رکھ آپ کی بزرگی آپ کی اولاد اور آپ کے گھر والوں میں جس سے ٹھنڈی ہوں آپ کی آنکھیں اور عظمت والا کر ان کو تمام نبیوں میں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں خداوندا تو بنا دے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سب نبیوں میں بڑی امت والا اور سب سے زیادہ از روئے مددگاروں کے اور سب سے افضل کرامت اور نور میں اور سب سے اونچا درجہ میں اور سب سے فراخ جنت میں مرتبے کے لحاظ سے اور سب سے زیادہ ثواب میں اور سب سے نزدیک مجلس میں اور سب سے پائیدار مقام میں اور سب سے صواب تر کلام میں اور سب سے زیادہ کامیاب اپنے سوال میں اور سب سے بڑھ کر تیرے دربار میں حصہ پانے والوں میں اور سب سے زیادہ رغبت کرنے والے اس ثواب میں جو تیرے یہاں ہیں۔ اور اتار ان کو فردوس بریں کے بلند بالاخانوں کے اونچے درجوں میں۔ خداوندا بنا دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بولنے والوں میں سب سے سچا اور ہر سائل سے زیادہ کامیاب اور سب سے پہلا شفاعت کرنے والا اور سب سے بہتر وہ جس کی شفاعت قبول کی گئی ہو اور قبول فرما ان کی شفاعت کو

ان کی امّت کے بارے میں جس پر غبطہ کریں سب اگلے اور پچھلے نبی اور جب تو اپنا فیصلہ کن حکم دے کر اپنے بندوں کو ایک دوسرے سے ممتاز کرے تو کر دینا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کو سب سے زیادہ سچی بات بولنے والوں میں اور سب سے اچھے عمل کرنے والوں میں اور دین کے راہ یافتہ لوگوں میں۔ خداوندا تو بنا دے ہمارے نبی کو ہمارا پیشرو اور ان کے حوض کوثر کو ہمارے پانی پینے کا گھاٹ۔ خداوندا ہم کو اُٹھانا آپ کے گروہ میں اور عمل کرا لینا ہم سے آپ کی سنّت پر اور اٹھانا آپ کے دین پر اور بنا لینا آپ کی جماعت میں الٰہی جمع کرنا ہم کو اور ان کو جس طرح کہ ہم ایمان لائے ہیں ان پر ان کے دیکھے بغیر اور جدا نہ رکھنا ہم کو اور آپ کو یہاں تک کہ داخل کرنا ہم کو جنت میں اور بنانا ہم کو ان کے رفیقوں میں آپ کے دوست انبیاء علیہم السّلام اور صدیق اور شہید اور صالحین کے ہمراہ اور کیا اچھے ہیں یہ رفیق خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو ہدایت کے نور ہیں اور نیکی کی طرف کھینچنے والے اور راہِ راست کی طرف بلانے والے رحمت والے نبی رنج کے دور کرنے والے پرہیزگاروں کے امام اور سارے جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں ان پر اپنی خاص رحمت نازل فرما جیسا انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا اور تیرے بندوں کی خیر خواہی کی اور تیری آیتیں پڑھ کر سنائیں اور تیری حدود قائم فرمائیں اور تیرے وعدے پورے کیے اور تیرا حکم جاری کیا اور تیری فرمانبرداری کا حکم دیا اور تیری نافرمانی سے روکا اور دوستی کی تیرے اس دوست سے جس سے تو دوستی رکھنا پسند کرتا تھا اور دشمنی کی تیرے اس دشمن سے جس سے تو دشمنی کرنا پسند کرتا تھا۔ درود نازل ہو اللہ تعالیٰ

Marfat.com

کی طرف سے ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور سلام ہو۔
خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کے بدن مبارک
پر درمیان بدنوں تمام برگزیدگان کے اور ان کی روح مبارک پر درمیان ارواح
تمام برگزیدگان کے اور آپ کے مقام پر درمیان مقامات تمام برگزیدگان
کے مقامات کے اور آپ کے حاضری کی جگہ پر دربار الٰہی میں درمیان مشاہد تمام
مقربوں کے اور آپ کے ذکر پر جب بھی آپ کا ذکر ہو ہماری جانب سے بھی
درود ہو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلّم پر الٰہی پہنچا دے آپ کو ہمارا سلام جب
بھی آپ پر سلام کا ذکر ہو اور سلام ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور اس کی رحمتیں
اور برکتیں ہوں خداوندا رحمت نازل فرما اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے
پاک نبیوں پر اور اپنے رسولوں پر جو بھیجے گئے ہیں اور اپنے عرش کے اٹھانے
والے فرشتوں پر سب پر اور جبریل پر اور میکائیل پر اور اسرافیل پر اور
ملک الموت اور رضوان (محافظ جنت) اور مالک (محافظ دوزخ) پر اور
رحمت نازل فرمانیکی بدی کے لکھنے والے بزرگ فرشتوں پر اور اپنے نبی
کے اہل بیت پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو آپ پر اور سلام ہو افضل اس
صلوٰۃ و سلام سے جو عطا فرمایا ہو تو نے پیغمبروں کے اہل بیت میں کسی اور
کو بدلہ دے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کے اصحاب کو بہتر اس سے کہ بدلہ
دیا ہو تو نے رسولوں کے اصحاب میں سے کسی کو۔ الٰہی بخش دے سب مومن
مردوں اور سب مومن عورتوں کو اور سب مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں
کو جو ان میں زندہ ہوں اور جو مر چکے ہوں اور ہمارے سب بھائیوں کو جو ہم سے
ایمان میں سبقت کر چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں کینہ نہ رکھو ایمان والوں

Marfat.com

کی طرف سے اے ہمارے رب تو بڑی محبت اور بڑی مہربانی والا ہے۔

ف۔ کہا جاتا ہے کہ علی بن عبداللہ بن عباس بعد نماز تہجد یہ دعا مشتمل بر صلوٰۃ وسلام پڑھا کرتے تھے۔ اس باب میں طویل ترین دعا ہے۔ جس کی سند نامعلوم ہے۔

۳۴۸۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

ت۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں۔ جو نبی امی ہیں۔

ف۔ جمعہ کے روز جو شخص یہ درود شریف پڑھے اسی مرتبہ۔ اس کے اسی سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اس روایت کی سند درست نہیں۔

۳۴۹۔ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

ت۔ اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر اور سب پر سلام۔

۳۵۰۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

ت۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

پر جب بھی ذکر کرنے والے ان کا ذکر کریں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما
سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جب بھی غفلت کریں آپ کے ذکر
سے غفلت کرنے والے۔

۳۵۱۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ اٰمَنَ بِكَ وَبِكِتَابِكَ
وَاَعْطِهٖ اَفْضَلَ رَحْمَتِكَ وَاٰتِهِ الشَّرَفَ عَلٰی
خَلْقِكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَاجْزِهٖ خَیْرَ الْجَزَآءِ وَ
السَّلَامُ عَلَیْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

ت۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو تیرے بندے ہیں تیرے رسول ہیں اور وہ نبی اُمّی ہیں۔ جو ایمان لائے تجھ پر اور تیری کتاب پر اور عنایت فرما ان کو اپنی سب سے بڑھ کر رحمت اور عنایت فرما ان کو اپنی تمام مخلوق پر بزرگی قیامت میں اور بدلہ دے ان کو بہتر بدلہ۔ سلام ہو ان پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

ف۔ مکمل درود شریف باوجود کوشش کے نہیں مل سکا۔ مختلف روایات میں علیحدہ علیحدہ حصّے تو دستیاب ہو جاتے ہیں۔

۳۵۲۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ۔ وَ
سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

ت۔ پاک ہے تیرا رب جو عزّت والا ہے ان تمام عیبوں سے جو کافر اس پر لگاتے ہیں اور سلام ہو سب رسولوں پر اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا۔

ف۔ جو پورا پورا ماپ حاصل کرنے کا خواہش مند ہو اسے مجلس کے آخر میں یہ آیات پڑھنی چاہییں۔

Marfat.com

Marfat.com

إرشاد البدر العلمار

لتخريج الحزب الأعظم

لعبد الله المدعو بمحمد طيب الهمداني عفي عنه

Marfat.com

۱ - عن ابی هریرۃ رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال کل امر ذی بال (کنز العمال ج ۱ ول)
لا یبدأ فیہ بسم اللہ الرحمن الرحیم فھو اقطع رواہ ~~ابو داود والنسائی وابن ماجہ~~
وروی ابن ابی حاتم بسندہ عن ابن عباس رض ان عثمان بن عفان سأل رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم عن بسم اللہ الرحمن الرحیم قال ھو اسم من اسماء اللہ وما بینہ
وبین اسم اللہ الاکبر کما بین سواد العینین وبیاضھما من القرب ھکذا رواہ
ابن مردویہ بسندہ (ایضاً) رواہ ابن النجار کما فی الکنز ص ۲۲۰ ج ۱) وروی ابن مردویہ
بسندہ عن بریدہ عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انزلت علی
اٰیۃ لم تنزل علی نبی غیر سلیمان بن داؤد وغیری وھی بسم اللہ الرحمن الرحیم (ابن کثیر)
۲ - فی روایۃ ابی سعید بن المعلی رض قلت یا رسول اللہ انک قلت لاعلمنک
اعظم سورۃ فی القرآن قال نعم الحمد للہ رب العلمین ھی السبع المثانی و
القرآن العظیم الذی اوتیتہٗ رواہ احمد والبخاری وغیرھم (ابن کثیر) وروی
الطبرانی فی الاوسط عن ابی بن کعب رض : قال ربکم ابن اٰدم انزلت علیک
سبع آیات ثلث لی وثلاث لک وواحدۃ بینی وبینک فاما اللتی لی فالحمد
للہ رب العلمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین واما اللتی بینی وبینک ایاک
نعبد وایاک نستعین منک العبادۃ وعلی العون لک واما اللتی لک اھدنا
الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین
(کنز العمال ص ۱۵۸ ج ۱)

۳-۴-۵
عن ابن عباس رض قال کان قوم من الاعراب یجیئون الی الموقف فیقولون
اللھم اجعلہ عام غیث وعام خصب وعام ولاد حسن لا یذکرون من امر
الاخرۃ شیئا فانزل اللہ فیھم فمن الناس من یقول ربنا اٰتنا فی الدنیا و

Marfat.com

مالہ فی الآخرۃ من خلاق وکان یجئ بعدھم آخرون من المؤمنین فیقولون ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار - وسال قتادۃؓ انساؓ ای دعوۃ کان اکثر ما یدعوھا النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال یقول اللھم ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار وکان انس اذا اراد ان یدعوا بدعوۃ دعا بھا واذا اراد ان یدعوا بدعاء دعا بھا فیہ

رواہ احمد ومسلم (ابن کثیر ج ۱ ص ۲۳۶)

۶-۷ - روی البخاریؒ عن ابن مسعودؓ قال علیہ الصلوٰۃ والسلام من قرأ بالآیتین آخر سورۃ البقرۃ کفتاہ رواہ ایضاً مسلم واحمد وروی الاحمد عن ابی ذرؓ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعطیت خواتیم سورۃ البقرۃ من کنز تحت العرش لم یعطھن نبی قبلی - وفی مسلم عن عبد اللہ فی حدیث الاسراء اعطی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ثلاثا اعطی الصلوٰت الخمس واعطی خواتیم سورۃ البقرۃ الحدیث - وروی ابن مردویہ عن حذیفۃؓ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضلنا علی الناس بثلاث اوتیت ھذہ الآیات من آخر سورۃ البقرۃ من کنز تحت العرش لم یعطھا احد قبلی ولم یعطاھا احد بعدی الحدیث - وروی ابن مردویہ قول علیؓ انہ قال لا ادری احدا اعقل الاسلام ینام حتی یقرأ آیۃ الکرسی وخواتیم سورۃ البقرۃ الحدیث - وروی الترمذی عن النعمان بن بشیر والحاکم فی مستدرک عن حماد بن سلمۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال ان اللہ کتب کتابا قبل ان یخلق السموٰات والارض بالفی عام انزل منہ آیتین ختم بھا سورۃ البقرۃ ولا یقرأن بھن فی دار ثلاث لیال فیقربھا شیطن وفضائل ھذہ الآیات کثیر (مختصرا عن ابن کثیر)

Marfat.com

۸ - روی ابن مردویه بسنده عن عائشة رضی اللہ عنہا انہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثیرا ما یدعوا یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک قلت یا رسول اللہ ما اکثر ما تدعوا بہذا الدعاء فقال لیس من قلب الا ھو بین اصبعین من اصابع الرحمٰن اذا شاء ان یقیمہ اقامہ واذا شاء ان یزیغہ ازاغہ اما تسمعی قولہ تعالیٰ ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ - الآیۃ (ابن کثیر)

۹ - دعاء المتقین الذین وعدھم ربھم الثواب الجزیل -

۱۰ - روی الطبرانی عن ابن عباس رض عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم انہ قال اسم اللہ الاعظم اذا دعی بہ اجاب فی ھذہ الآیۃ من آل عمران (ابن کثیر)

۱۱ - دعاء زکریا علیہ السلام اذ نادیٰ ربہ نداء خفیا -

۱۲ - ما دعا بہ الحواریون ای انصار عیسی السلام وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لکل نبی حواری وحواری الزبیر رض

۱۳ - ما دعا بہ الربانیون اذا اصیبوا فی سبیل اللہ فما وھنوا وما ضعفوا وما استکانوا ولکن طلبوا من اللہ المغفرۃ والاستقامۃ والنصرۃ -

۱۴ - روی البخاری عن ابن عباس رض قال بت خالتی میمونہ رض فتحدث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مع اھلہ ساعۃ ثم رقد فلما کان ثلث اللیل الآخر قعد فنظر الی السماء فقال ان فی خلق السموت والارض الی انک لا تخلف المیعاد ثم قام فتوضأ واستن ثم صلی احدیٰ عشر رکعۃ ثم اذن بلال فصلی رکعتین ثم خرج فصلے بالناس الصبح ایضاً رواہ مسلم باختلاف یسیر (ابن کثیر)

۱۵ - دعاء المستضعفین بمکۃ - حرض اللہ تعالیٰ المؤمنین علی القتال لحمایۃ المستضعفین الذین یقولون ربنا اخرجنا من ھذہ القریۃ الظالم اھلھا - الآیۃ

Marfat.com

١٦ - دعا بها عیسی علیه السلام حین قال الحواریون یٰعیسی بن مریم هل یستطیع ربك ان ینزل علینا مائدة من السماء -

١٧ - روی الطبرانی عن ابن عباس رض فی قول الله تعالیٰ واذا سمعوا ما انزل الی الرسول تری اعینهم تفیض من الدمع قال انهم کانوا کرابین ای فلاحین قدموا مع جعفر بن ابی طالب من الحبشة فلما قرأ رسول الله صلی الله علیه وسلم علیهم القرآن آمنوا وفاضت اعینهم فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لعلکم اذا رجعتم الیٰ ارضکم انتقلتم الی دینکم قالوا لن تنتقل من دیننا فانزل الله ذٰلك من قولهم ومالنا لا نؤمن بالله الیٰ قوله مع القوم الصالحین (ابن کثیر ج ٢ ص ٨٦)

١٨ - دعا اصحٰب الاعراف حین ینصرف ون ابصارهم تلقاء اصحٰب النار -

١٩ - دعا بها موسیٰ علیه السلام حین هلك سبعین رجلا من اصحابه بالرجفة الذین اختارهم للمیقات فقال رب لو شئت اهلکتهم من قبل وایای - الآیات -

٢٠ - لما سکن ابراهیم الخلیل علیه السلام زوجته وابنه بواد غیر ذی زرع - دعا به نتبارکت وتعالیٰ رب اجعل هذا البلد آمنا الیٰ یوم یقوم الحساب -

٢١ - هی الکلمات التی تلقاها آدم من ربه فتاب علیه قاله الضحاك بن مزاحم (ابن کثیر ج ١ ص ٢٠٦)

٢٢ - دعا بها شعیب علیه السلام حین قال الملأ الذین استکبروا من قومه لنخرجنك یا شعیب والذین آمنوا معك من قریتنا او لتعودن فی ملتنا -

٢٣ - ما دعا به السحرة - لما آمنوا قال فرعون لاقطعن ایدیکم وارجلکم من خلاف ثم لاصلبنکم -

٢٤ - ما دعا به موسیٰ علیه السلام حین رجع الی قومه غضبان اسفا قال بئسما خلفتمونی من بعدی اعجلتم امر ربکم والقی الالواح واخذ برأس اخیه یجره الیه قال ابن ام

Marfat.com

ان القوم استضعفونی وکادوا یقتلوننی فلا تشمت بی الاعداء ولا تجعلنی مع القوم الظلمین ۔ روی ابن ابی حاتم عن ابن عباس رض قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یرحم اللہ موسٰی لیس المعاین کالمخبر ۔ اخبرہ ربہ ان قومہ فتنوہ من بعدہ فلم یلق الالواح فلما راٰھم وعاینھم القی الالواح (ابن کثیر ص ۲۴۵ ج ۲)

۲۵ ۔ دعابھا بنو اسرائیل امتثالا لامر موسٰی علیہ السلام حین قال یٰقوم انکم آمنتم باللہ فتوکلوا ان کنتم مسلمین ۔

۲۶ ۔ ھی ابتھال نوح علیہ السلام حین قال الرب تبارک وتعالٰی فلا تسئلن مالیس لک بہ علم ۔ انی اعظک ان تکون من الجاھلین

۲۷ ۔ ھذا الدعاء یحتمل ان یوسف علیہ السلام قالہ عند اختضارہ کما ثبت فی الصحیحین عن عائشۃ رضی اللہ عنھا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جعل یرفع اصبعہ عند الموت ویقول اللھم الرفیق الاعلٰی ثلاثا ویحتمل انہ سأل الوفاۃ علی الاسلام واللحاق بالصالحین اذا جاءہ اجلہ وانقضٰی عمرہ لا انہ سألہ منجزا ویحتمل انہ سأل ذالک منجزا وکان ذالک سائغا فی ملتھم کما قال قتادۃ لما جمع اللہ شملہ واقرعینہ وھو یومئذ مغمور فی الدنیا وملکھا ونضارتھا اشتاق الی الصالحین قبلہ ۔ ولکن لا یجوز فی شریعتنا لانہ روی الاحمد عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال علیہ الصلوٰۃ والسلام لا یتمنین احدکم الموت لضر نزل بہ فان کان لابد متمنیا الموت فلیقل اللھم احینی ما کانت الحیوۃ خیرا لی وتوفنی اذا کانت الوفاۃ خیرا لی وفی الصحیحین لا یتمنین احدکم الموت لضر نزل بہ اما محسنا فیزداد واما مسیئا فلعلہ یستعتب ولکن فلیقل اللھم احینی ما کانت الحیوۃ خیرا لی وتوفنی اذا کانت الوفاۃ خیرا لی (ابن کثیر ملخصا)

۲۸ ۔ دعوۃ سیدنا ابراھیم علیہ السلام لما اسکن زوجتہ ھاجرۃ وابنہ اسمعیل

Marfat.com

بالبلد الحرام فقال رب اجعل هٰذا البلد آمنا وارزق اهلہٗ الی یوم یقوم الحساب ودعا فیہ لابیہ قبل ان یعلم انہٗ توفی کافرا۔ ذکرہ اللہ تعالیٰ فی کلامہ المجید۔ وما کان استغفار ابراھیم لابیہ الا عن موعدۃ وعدھا ایاہ فلما تبین لہ انہٗ عدو للہ تبرأ منہ ان ابراھیم لاواہ حلیم۔

۲۹۔ امر اللہ تعالیٰ ان یدعوا الانسان لابیہ وامہ فی کبرھما وبعد وفاتھما وھذا ھو الاحسان والبر امر اللہ تعالیٰ بہ عبادہ۔ روی احمد بسندہ عن مالک بن ربیعۃ الساعدی قال بینما انا جالس عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ جاءہ رجل من الانصار فقال یا رسول اللہ ھل بقی علی من برابوی شیٔ بعد موتھما ابرھما بہ قال نعم خصال اربع الصلوٰۃ علیھما والاستغفار لھما وانفاذ عھدھما واکرام صدیقھما وصلۃ الرحم التی لارحم لک الا قبلھما فھو الذی بقی علیک من برھما بعد موتھما۔ رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ من حدیث عبد الرحمن بن سلیمان وفی ھٰذا الباب روایات کثیرۃ۔ (ابن کثیر ص ۳۵ ج ۲)

۳۰۔ روی الاحمد بسندہ عن ابن عباس رض کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم بمکۃ ثم امر بالھجرۃ فانزل اللہ وقل رب ادخلنی الآیۃ وقال الترمذی حسن صحیح۔ وقال الحسن البصری فی تفسیر ھذہ الآیۃ ان کفار اھل مکۃ لما ائتمروا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیقتلوہ او یطردوہ او یوثقوہ فاراد اللہ قتال اھل مکۃ امرہ ان یخرج الی المدینۃ فھو الذی قال اللہ رب ادخلنی الآیۃ (ابن کثیر ص ۵۸ ج ۳)

۳۱۔ یخبر عن اولئک الفتیۃ الذین فروا بدینھم من قومھم لئلا یفتنوھم عنہ فھربوا منھم فلجأوا الی غار فی جبل یختفوا عن قومھم فقالوا حین دخلوا سائلین من اللہ تعالیٰ رحمتہٗ ولطفہٗ بھم ربنا آتنا من لدنک رحمۃ وفی الحدیث

Marfat.com

وما قضيت لنا من قضاء فاجعل عاقبته رشدا وفي السند من حديث بسر بن ارطاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه كان يدعوا اللهم احسن عاقبتنا في الامور كلها واجرنا من خزي الدنيا وعذاب الآخرة (ابن كثير ص ٤٢٣/٣)

٣٢ - دعا بها موسى عليه السلام اذ امره الله تعالىٰ - اذهب الى فرعون انه طغىٰ

٣٣ - روى ابن ماجة بسنده عن ابي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم انفعني بما علمتني وعلمني ما ينفعني وزدني علما والحمد لله على كل حال (ابن كثير ص ١٦٧/٣)

٣٤ - روى ابن ابي حاتم بسنده عن انس بن مالك رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان نبي الله ايوب لبث في بلائه ثماني عشر سنة فرفضه القريب والبعيد فنادى ربه اني مسني الضر وانت ارحم الراحمين فاجابه الله بما دعا فكشف ما به من ضر وآتاه اهله ومثلهم معهم رحمة من عنده وذكرىٰ للعابدين - وقال النبي صلى الله عليه وسلم اشد بلاء الانبياء ثم الصالحون ثم الامثل فالامثل و في حديث آخر يبتلى الرجل على قدر دينه فان كان في دينه صلابة زيد في بلائه - (منتخبه عن ابن كثير)

٣٥ - روى ابن جرير بسنده عن سعد بن ابي وقاص رض يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اسم الله الاعظم اذا دعي به اجاب واذا سئل به اعطى دعوة يونس بن متى قال قلت يا رسول الله هي ليونس خاصة ام لجماعة المسلمين قال هي ليونس بن متى خاصة ولجماعة المسلمين عامة اذا دعوا بها قول الله عز وجل فنادىٰ في الظلمٰت ان لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين فاستجبنا له ونجيناه من الغم وكذلك ننجي المؤمنين فهو شرط من الله لمن دعاه (منتخبه ابن كثير)

Marfat.com

۳۶ - دعا بهاذکریا ربہٗ وکان شیخا کبیر السن واشتعل راسہٗ شیبا وکانت امراتہٗ عاقرا۔ فلما رأی عند مریم رزقا قال یٰمریم انی لک ھٰذا قالت ھو من عند اللہ ان اللہ یرزق من یشآء بغیر حساب۔ ھنالک دعا زکریا ربہ فاجابہ اللہ وبشرہ بیحییٰ علیہ السلام۔

۳۷ - قال قتادۃ کانت الانبیاء علیہم السلام یقولون ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین و امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یقول ذالک۔ وعن مالک عن زید بن اسلم کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا شھد غزاۃ قال رب احکم بالحق (ابن کثیر ص ۲۰۳/۲)

۳۸ - امر اللہ تعالیٰ اذا استویتم علی الفلک فقولوا سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون وقد امتثل نوح علیہ السلام ھذا کما قال تعالیٰ وقال ارکبوا فیھا بسم اللہ مجرھا ومرسٰھا ان ربی لغفور رحیم فذکر اللہ تعالیٰ عند ابتداء سیرہٖ وعند انتھائہٖ بقولہٖ وقل رب انزلنی منزلا مبارکا وانت خیر المنزلین (ابن کثیر)

۳۹ - امر اللہ تعالیٰ نبیہٗ صلے اللہ علیہ وسلم ان یدعوا بھذا الدعاء عند حلول النقم کما جاء فی الحدیث الذی رواہ احمد والترمذی واذا اردت بقوم فتنۃ فتوفنی الیک غیر مفتون (ابن کثیر)

۴۰ - امر اللہ تعالیٰ نبیہٗ صلی اللہ علیہ وسلم ان یستعیذ عن الشیاطین وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم من ھمزہٖ ونفخہٖ ونفثہٖ وروی ابوداؤد ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول اللھم انی اعوذ بک من الھدم واعوذ بک من الھدم ومن الغرق واعوذ بک

Marfat.com

ان یتخبطنی الشیطٰن عند الموت وروی الاحمد بسندہ عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعلمنا کلمات نقولھن عند النوم من الفزع بسم اللہ اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من غضبہ وعقابہ ومن شر عبادہ ومن ھمزات الشیاطین وان یحضرون قال فکان عبد اللہ بن عمر رضی یعلمھا من بلغ من ولدہ ان یقولھا عند نومہ ومن کان منھم صغیرا لا یعقل ان یحفظھا کتبھا لہٗ فعلقھا فی عنقہ رواہ ابوداؤد والترمذی والنسائی (ابن کثیر) ص۲۵۵ ج ۲

۴۱۔ ذکر اللہ تعالیٰ عبادہ المؤمنین ودعاھم بھذہ الالفاظ خلاف المکذبین الذین اتخذوا المؤمنین سخریا۔

۴۲۔ ارشد اللہ تعالیٰ نبیہٗ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الی ھذہ الدعاء کما علم النبی الکریم صاحبہ فی الغار ان یدعوا اللھم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا وانہٗ لا یغفر الذنوب الا انت فاغفر لی مغفرۃ من عندک وارحمنی انک انت الغفور الرحیم۔

۴۳۔ ذکر اللہ تعالیٰ صفات عبادہ المؤمنین فقال وعباد الرحمٰن الذین یمشون علی الارض ھونا الآیۃ ودعاءھم ربنا اصرف عنا عذاب جھنم الآیات

۴۴۔ ھذہ بقیۃ دعاء عباد الرحمٰن۔

۴۵۔ دعاء ابراھیم الخلیل علیہ السلام واستغفر فیہ لابیہ وقد رجع عنہ کما فی قولہ تعالیٰ قد کانت لکم اسوۃ فی ابراھیم الی قولہ وما املک من اللہ من شیٔ ولا یجوز الدعاء لابوین مشرکین کما قال تعالیٰ وما کان للنبی والذین آمنوا ان یستغفروا للمشرکین ولو کانوا اولی قربیٰ الایۃ۔

۴۶۔ لما نھی نبی اللہ لوط علیہ السلام قومہٗ عن ارتکاب الفواحش قالوا لئن لم تنتہ یا لوط لتکونن من المخرجین فقال لھم لوط انی لعملکم من القالین ای المبغضین

Marfat.com

ثم دعا بهذه الدعاء۔

۴۷۔ ماطال قیام نبی اللہ نوح علیہ السلام بین اظہرھم یدعوھم الی اللہ عز وجل لیلا و نھارا سرا وجھارا وکلما کر علیھم الدعوۃ صمموا علی الکفر الغلیظ والامتناع الشدید وقالوا لئن لم تنتہ یانوح لتکونن من المرجومین فعند ذالک دعا علیھم دعوۃ استجاب اللہ منہ فقال رب ان قومی کذبون الایات (ابن کثیر)

۴۸۔ ان سلیمان علیہ السلام علمہ اللہ تعالیٰ منطق الطیر والحیوانات والحشرات و لما سمع قول نملۃ تقول ایھا النمل ادخلوا مساکنکم الآیۃ تبسم ودعا ربہ۔

۴۹۔ لما استغاث الاسرائیلی بموسیٰ خلاف القبطی فوکزہٗ موسیٰ فمات فقال ھذا من عمل الشیطان الآیۃ ودعا ربہٗ رب انی ظلمت نفسی الآیۃ

۵۰۔ لما علم موسیٰ ان الملأ یا تمرون بہ لیقتلوہ خرج من مصر خائفا ودعا ربہ رب نجنی الآیۃ۔

۵۱۔ لما خرج موسیٰ علیہ السلام من مصر ورد ماء مدین وسقیٰ لبنات شعیب علیہ السلام اراد ان یقیم ھنالانہٗ کان جائعا تعبا فدعا ربہٗ رب انی الآیۃ۔

۵۲۔ لما قال قوم لوط ائتنا بعذاب اللہ ان کنت من الصٰدقین فدعا ربہ لنصرتہ

۵۳۔ ھذا تسبیح من اللہ لنفسہ المقدسۃ وارشاد لعبادہٖ الی تسبیحہٖ وتحمیدہٖ فی ھذہ الاوقات المتعاقبۃ الدالۃ علی کمال قدرتہٖ وعظیم سلطانہٖ عند المساء وھو اقبال اللیل بظلامہٖ وعند الصباح وھو اسفار النھار بضیائہ وروی الاحمد بسندہٖ عن معاذ بن انس رضؓ قال علیہ السلام الا اخبرکم لما سمی اللہ ابراھیم خلیلہ الذی وفیٰ لانہٗ کان یقول کلما اصبح وکلما امسیٰ سبحٰن اللہ حین تمسون وحین تصبحون ولہ الحمد فی السمٰوٰت والارض وعشیا وحین تظھرون والطبرانی عن ابن عباس رضؓ قال

Marfat.com

علیه السلام من قال حین یصبح سبحان حین تمسون الآیة بکمالها ادرك ما فاتهٗ فی یومه ومن قالها حین یمسی ادرك ما فاتهٗ فی لیلته ایضٌ رواه ابوداؤد (ابن کثیر)

۵۴ ۔ دعا بها ابراهیم الخلیل علیه السلام فاجابه الله وبشرهٗ بغلام حلیم اے اسمٰعیل اذ ذاك کان عمرهٗ ست وثمانین سنة ۔

۵۵ ۔ روی المسلم فی صحیحه عن ابی سلمة بن عبد الرحمٰن سئلت عائشة بای شئ کان رسول الله صلے الله علیه وسلم یفتتح صلاتهٗ اذا قام من اللیل قالت کان رسول الله صلے الله علیه وسلم اذا قام من اللیل افتتح صلاته :۔ اللهم رب جبریل و میکائیل واسرافیل فاطر السموات والارض عالم الغیب والشهادة انت تحکم بین عبادك فیما کانوا فیه یختلفون اهدنی لما اختلف فیه من الحق باذنك انك تهدی من تشاء الی صراط مستقیم وروی الاحمد بسنده عن عبد الله بن مسعود ان رسول الله صلے الله علیه وسلم قال من قال اللهم فاطر السمٰوات والارض عالم الغیب والشهادة انی اعهد الیك فی هذه الدنیا انی اشهد ان لا اله الا انت وحدك لا شریك لك وان محمدا عبدك ورسولك فانك ان تکلنی الی نفسی تقربنی من الشر وتباعدنی من الخیر وانی لا اثق الا برحمتك فاجعل لی عندك عهدا توفینیه الی یوم القیامة انك لا تخلف المیعاد الا قال الله لملائکته یوم القیامة ان عبدی قد عهد الی عهدا اقاوفوه ایاه فیدخله الجنة (ابن کثیر ص۵۶)

۵۶ ۔ دعاء الملئکة للمؤمنین بظهر الغیب وفی صحیح المسلم اذا دعا المسلم لاخیه بظهر الغیب قال الملك آمین ولك بمثله (ابن کثیر)

۵۷ ۔ روی ابو یعلی الموصلی عن عثمان رض عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال العبد المسلم اذا بلغ اربعین سنة خفف الله حسابهٗ واذا بلغ ستین سنة رزقه الله

Marfat.com

الاانابة اليه واذا بلغ سبعين سنة احبه اهل السماء واذا بلغ ثمانين سنة بثت الله حسناته وحاسيئاته واذا بلغ تسعين سنة غفر الله ما تقدم من ذنبه وما تأخر وشفعه الله فى اهل بيته وكتب فى السماء اسير الله فى ارضه ايضاً رواه احمد (ابن كثير) وهذه دعاء المؤمن اذا بلغ اربعين سنة وتم عقله۔

۵۸۔ روى ابن ابى حاتم بسنده عن عائشة رضؓ انها قالت امر وا ان يستغفروا لهم فسبوهم ثم قرأت هذه الآية والذين جاءوا من بعدهم يقولون ربنا اغفر لنا الآية (ابن كثير)

۵۹۔ قال تعالىٰ مخبرا عن قول ابراهيم الخليل عليه السلام والذين معهٗ حين فارقوا قومهم وتبرؤا منهم فلجأوا الى الله وتضرعوا اليه۔

۶۰۔ دعاء المؤمنين يوم القيامة حين يسعىٰ نورهم بين ايديهم يقولون ربنا اتمم لنا نورنا الآية۔

۶۱۔ دعا بها نوح عليه السلام لجميع المؤمنين والمؤمنات ولمن صحبه مؤمنا۔

۶۲۔ روى البخارى فى كتاب الطب من صحيحه عن عائشة رضؓ قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم سحر حتى كان يرى انهٗ يأتى النساء ولا ياتيهن قال وهذا اشد ما يكون من السحر اذا كان كذا۔ فقال يا عائشة اعلمت ان الله قد افتانى فيما استفتيته فيه اتانى رجلان فقعد احدهما عند رأسى والآخر عند رجلى فقال الذى عند رأسى للآخر ما بال الرجل قال مطبوب قال ومن طبهٗ قال لبيد بن اعصم رجل من بنى زريق حليف اليهود كان منافقا۔ قال وفيم قال فى مشط ومشاطة قال فاين قال فى جف طلعة ذكر تحت راعوفة فى بئر زروان قالت فأتى البئر حتى استخرجهٗ فقال هذه البئر التى اريتها وكان ماءها نقاعة الحناء وكان نخلها رؤوس الشياطين

قال فاستخرج فقلت افلا تنشرت فقال اما الله فقد شفانی واکرہ ان اثیر علی احد من الناس شرا۔ وفیما روی الثعلبی قالت فانزل الله تعالیٰ السورتین فجعل کلما قرأ آیة انحلت عقدة ووجد رسول الله صلی الله علیه وسلم خفة حین انحلت العقدة الاخیرة فقام کانما نشط من عقال وجعل جبرئیل علیه السلام یقول بسم الله ارقیك من کل شئ یؤذیك من حاسد وعین الله یشفیك الحدیث (ابن کثیر) وروی ابن ابی شیبة عن عقبة ابن عامر۔ ماسأل سائل وما استعاذ مستعیذ بمثلها یعنی المعوذتین (کنز العمال ص۱۴۹ ج۱)

۶۴۔ وفی الحدیث ان اهل الجنة یلهمون التسبیح والتحمید کما یلهمون النفس (ابن کثیر)

۶۵۔ عن ابی هریرة رضی الله عنه قال النبی صلی الله علیه وسلم ان لله تعالیٰ تسعة وتسعین اسما من احصاها دخل الجنة (متفق علیه) وروی ابن ماجه عن ابی هریرة رض قال من حفظها بدل احصاها وفی السنن الکبریٰ للبیهقی بعد تسعة وتسعین اسما مأة الا واحدا ورواه ایضا عن ابی هریرة وروی ابن عساکر عن عمر مثله (کنز العمال ص۱۱۳ ج۱)

۶۶۔ عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلے الله علیه وسلم ان لله تسعة وتسعین اسما مأة غیر واحدة من احصاها دخل الجنة هو الله الذی لا اله الا هو الرحمٰن الرحیم الملک القدوس ..... حتی ..... الرشید الصبور سوی المنعم الرب المعطی رواه الترمذی وابن حبان والحاکم (ترجمان السنة ص۲۹۲ ج۱) وعن ابی هریرة رضی الله عنه عن النبی صلے الله علیه وسلم ان لله تعالیٰ تسعة وتسعین اسما من حفظها وقیه الرب۔ المعطی۔ الاحد (ابن ماجه ص۲۲۸ ج۲) والمنعم (ظفر جلیل ص۵۵)

Marfat.com

٦٧- ذکرہ الجزری عن ابی شعیب وغراہ الی الحاکم (حصن ص ۳۴-۳۵) وروی ابن جریر بسندہ عن سعد بن ابی وقاص مثلہ (ابن کثیر) وعن سعد قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دعوۃ ذی النون اذا دعیٰ وھو فی بطن الحوت لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین فانہ لم یدع بھا رجل مسلم فی شیٔ قط الا استجاب اللہ لہ (ترمذی ص ۱۸۸) وکذا فی ابی داؤد۔

٦٨- عن عبد اللہ بن بریدۃ الاسلمی عن ابیہ قال سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یدعو وھو یقول اللھم انی اسئلک بانی اشھد انک انت اللہ لا الہ الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد قال فقال النبی صلی اللہ علیہ و سلم لقد سأل اللہ باسمہ الاعظم الذی اذا دعی بہ اجاب واذا سئل بہ اعطیٰ (ترمذی ص ۱۱۵) ذکرہ الجزری فی الحصن وعزاہ الی الاربعۃ وغیرھم (ص ۳۵) وروی ابن ماجۃ اللھم انی اسئلک بانک انت اللہ الحدیث ص ۲۸۲

٦٩- عن انس قال سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یقول اللھم انی اسئلک بان لک الحمد لا الہ الا انت وحدک لا شریک لک المنان بدیع السموٰت والارض ذو الجلال والاکرام فقال لقد سأل اللہ باسمہ الاعظم الذی اذا سئل بہ اعطی واذا دعی بہ اجاب (ابن ماجہ ص ۲۸۳) وعن معاذ بن جبل رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سمع رجلا یقول یا ذا الجلال والاکرام فقال قد استجیب لک فسل (ترمذی ص ۱۹۱ ج ۲) وعن ابی ھریرۃ رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اھمہ الامر رفع رأسہ الی السماء وقال سبحان اللہ العظیم واذا اجتھد فی الدعاء قال یا حی یا قیوم (ترمذی ص ۱۸۱) عن انس رض قال کنت جالسا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی المسجد ورجل یصلی فقال اللھم انی اسألک بان لک الحمد لا الہ الا انت الحنان المنان بدیع السموٰت والارض یا ذا الجلال والاکرام یا حی

Marfat.com

یا قیوم اسئلک فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لقد دعا اللہ باسمہ الاعظم الذی اذا دعی به اجاب واذا سئل به اعطی رواہ الترمذی وابو داؤد والنسائی وابن ماجۃ (مشکوۃ المصابیح ص۱۹۲ ج۲)

۷۰ - ذکر الجزری ان للہ ملکا موکلا بمن یقول یا ارحم الراحمین فمن قالها ثلثا قال له الملک ان ارحم الراحمین قد اقبل علیک فسل وعزاہ الی الحاکم - ومر برجل وهو یقول یا ارحم الراحمین فقال له سل قد نظر اللہ الیک وعزاہ ایضاً الی الحاکم (حصن حصین من۴۰ ص۲۰۲ ج۱) والروایۃ الاولیٰ ذکرہ المتقی عن ابی امامہ وعزاہ الی الحاکم (کنز العمال)

۷۱ - عن سلمۃ بن الاکوع قال ما سمعت النبی صلے اللہ علیہ وسلم یستفتح الدعاء الا یستفتحه بسبحان ربی العلی الاعلی الوهاب رواہ ابن ابی شیبۃ (کنز العمال ص۲۹ ج۱)

۷۲ - ذکرہ الجزری فی باب مایقال فی صباح کل یوم ومسائہ وعزاہ الی المعجم الطبرانی الاوسط عن ابی هریرۃ (حصن ص۴۲) عن ابی هریرۃ رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال حین یمسی ثلث مرات اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق لم یضرہ حمۃ تلک اللیلۃ قال سهیل فکان اهلنا تعلموها فکانوا یقولونها فلدغت جاریۃ منهم فلم تجد لها وجعا (ترمذی ص۲۰۱ ج۲) وعن خولۃ بنت الحکیم السلمیۃ عن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قال من نزل منزلا ثم قال اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق لم یضرہ شئ حتی یرتحل من منزلہ ذلک (ترمذی ص۱۸۱ ج۲) ورواہ مسلم کما فی المشکوۃ۔ وعن ابی هریرۃ رض قال جاء رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ما لقیت من عقرب لدغتنی البارحۃ قال اما لو قلت حین امسیت اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق لم تضرک رواہ مسلم (مشکوٰۃ)

۷۳ - ذکرہ الجزری فی باب مایقال فی صباح کل یوم ومسائہ وعزاہ الی الاربعۃ

Marfat.com

وابن حبان وابن ابی شیبة والحاکم (حصن ص۴۲) عن ابان بن عثمان قال سمعت عثمان بن عفان یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما من عبد یقول فی صباح کل یوم ومساء کل لیلة بسم الله الذی لا یضر مع اسمه شیٔ فی الارض ولا فی السماء وهو السمیع العلیم ثلث مرات فیضره شیٔ فکان ابان قد اصابه طرف فالج فجعل الرجل ینظر الیه فقال له ابان ما تنظر الیّ اما ان الحدیث کما حدثتک ولکنی لم اقله یومئذ لیمضی الله علیّ قدره (ترمذی ص۱۷۴/۲)

۷۴ - ذکره الجزری فی اذکار الصباح والمساء بروایة ابن مسعود وعزاه الی المسلم وابی داؤد والترمذی والنسائی وابن ابی شیبة (حصن ص۴۵) عن عبد الله بن مسعود ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یقول اذا امسی امسینا وامسی الملک لله والحمد لله لا الٰه الا الله وحده لا شریک له له الملک وله الحمد وهو علی کل شیٔ قدیر وزاد فی حدیث جریر له الملک وله الحمد وهو علی کل شیٔ قدیر رب اسئلک خیر ما فی هذه اللیلة وخیر ما بعدها واعوذ بک من شر هذه اللیلة وشر ما بعدها رب اعوذ بک من الکسل ومن سوء الکفر رب اعوذ بک من عذاب النار وعذاب فی القبر واذا اصبح قال ذلک ایضًا اصبحنا واصبح الملک لله قال ابوداؤد رواه شعبة عن سلمة بن کهیل عن ابراهیم بن سوید قال من سوء الکبر ولم یذکر سوء الکفر (ابوداؤد ص۳۴۴/۲)

۷۵ - ذکر الجزری عن ابی هریرة "اللهم فاطر السموٰت حتی شر الشیطان وشرکه بدون زیادة وحدک لا شریک لک وعزاه الی ابی داؤد والترمذی والنسائی وابن حبان والحاکم وابن ابی شیبة وان نقترف علی انفسنا سوءًا او نجره الی مسلم (بصیغة الجمع) وعزاه الی الترمذی (حصن ص۴۶) ان ابا بکر الصدیق سئل النبی صلی الله علیه وسلم فقال مرنی بکلمات اقولهن اذا اصبحت واذا امسیت فقال قل اللهم فاطر السموٰت و

الارض عالم الغيب والشهادة رب كل شئ ومليكه اشهد ان لا اله الا انت اعوذ بك من شر نفسي وشر الشيطن وشركه وقال قلها اذا اصبحت واذا امسيت واذا اخذت مضجعك (مستدرك حاكم ص ٥١٣/١) وفي الترمذي ص ١٧٥/٢ بدون اللهم فاطر السموت والارض. وذكر المحمد الفاسي عن ابي مالك قالوا يا رسول الله حدثنا بكلمة نقولها اذا اصبحنا وامسينا واضطجعنا قال قولوا اللهم فاطر السموٰت والارض عالم الغيب والشهادة انت رب كل شئ والملئكة يشهدون انك لا اله الا انت فانا نعوذ بك من شر انفسنا ومن شر الشيطان الرجيم وشركه وان نقترف سوءًا او نجره الى مسلم (مجمع الفوائد ص ٢٥٨/٢) وفي الطبراني زيادة وحدك لا شريك لك وان محمدا عبدك ورسولك والملئكة يشهدون (مجمع الزوائد ص ١٢٢/٢)

٧٦ - رواه الجزري في اذكار الصباح والمساء عن انس وعزاه الى الترمذي والمعجم الاوسط للطبراني (حصن ص ٤٧) عن انس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قال حين يصبح او يمسي اللهم اني اصبحت الحديث اعتق الله ربعه من النار فمن قالها مرتين اعتق الله نصفه من النار ومن قالها ثلاثا اعتق الله ثلاثة ارباعه من النار فان قالها اربعا اعتقه الله من النار (ابوداؤد ص ١٨٨/٢)

وعن انس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قال حين يصبح اللهم اصبحنا نشهدك ونشهد حملة عرشك وملائكتك وجميع خلقك بانك انت الله لا اله الا انت وحدك لا شريك لك وان محمدا عبدك ورسولك اعتق الله له ما اصاب في يومه ذالك وان قالها حين يمسي غفر الله ما اصاب في تلك الليلة من ذنب (ترمذي ص ١٨٨/٢)

٧٧ - ذكره الجزري عن ابن عمر رض وعزاه الى ابي داؤد وابن ماجة والنسائي وابن حبان والحاكم وابن ابي شيبه (حصن ص ٤٨) وقال ابن عمر رض لم يكن رسول الله صلى الله عليه و

Marfat.com

سلم یدع هؤلاء الکلمات حین یمسی وحین یصبح اللهم انی اسئلك العافیة الحدیث
رواه ابوداؤد (مشکوٰة المصابیح ص۲۰۲)

۷۸۔ ذکره الجزری فی اذکار الصباح والمساء وعزاه الی الستة الاربعة والحاکم
واحمد والطبرانی۔ وفی روایة بمحمد نبیا ثلث مرات وعزاه الی ابن ابی شیبة و
ابن السنی (حصن حصین ص۴۸) عن ثوبان قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
ما من عبد مسلم یقول اذا امسی واصبح ثلاثا رضیت بالله ربا وبالاسلام دینا و
بمحمد نبیا الا کان حقا علی الله ان یرضیه یوم القیامة رواه احمد والترمذی (مشکوٰة
المصابیح ص۲۰۲) عن ابی سعید من قال رضیت بالله ربا وبالاسلام دینا وبمحمد نبیا
وجبت له الجنة رواه ابوداؤد وابن حبان والحاکم (کنز العمال ص۱۹۷ ج۱) عن ابی سلام
قال مر بنا رجل طوال اشعث فقیل ان هذا خادم رسول الله صلی الله علیه وسلم
فقلت اخدمت النبی صلی الله علیه وسلم قال نعم قلت فحدثنی عنه حدیثا لعل یتداوله
الرجال بینك وبینه قال سمعته یقول من قال حین یصبح وحین یمسی ثلاث مرات
رضیت بالله ربا وبالاسلام دینا وبمحمد نبیا کان حقا علی الله ان یرضیه یوم القیامة
(ابن سنی فی عمل الیوم واللیلة ص۳۶) کذا رواه ابوداؤد سوی لفظ یوم القیامه (ابوداؤد
ص۳۴۶ ج۲) وفی الباب روی الطبرانی باستاد حسن عن المنذر صاحب رسول الله صلی الله
علیه وسلم وکان بافریقیة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم من قال حین یصبح
رضیت بالله ربا وبالاسلام دینا وبمحمد نبیا فانا الزعیم (ای الکفیل) لاخذن بیده
حتی ادخله الجنة (عبد القادر علی هامش ابن سنی ص۳۶) وعن سعد بن ابی وقاص
عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من قال حین یسمع المؤذن وانا اشهد ان لا
اله الا الله وحده لا شریك له وان محمدا عبده ورسوله رضیت بالله ربا و

Marfat.com

بالاسلام دینا و بمحمد رسولا غفر لہٗ ذنبہٗ (نسائی ص۱۷ ج۱) ومثلہٗ فی ابوداؤد (ص۸۵ ج۱)

۷۹ - ذکرہ الجزری فی الحصن وعزاہ الی ابی داؤد والنسائی وابن حبان وابن السنی (حصن ص۴۹) عن ابن عباس رض قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال حین یصبح "اللھم ما اصبح بی من نعمۃ او باحد من خلقک فمنک وحدک لا شریک لک فلک الحمد ولک الشکر" فقد ادی شکر ذالک الیوم (عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی ص۲۵) وعن عبداللہ بن غنام البیاضی مثلہ وزاد فیہ و من قال مثل ذالک حین یمسی فقد ادی شکر لیلتہ (ابوداؤد ص۳۴۴ ج۲)

۸۰ - ذکرہ الجزری عن ابی بکرۃ وعزاہ الی ابی داؤد والنسائی وابن السنی (حصن ص۴۹) عن عبدالرحمٰن بن ابی بکرۃ انہ قال لابیہ یا ابت انی اسمعک تدعو کل غداۃ اللھم عافنی فی بدنی اللھم عافنی فی سمعی اللھم عافنی فی بصری لا الہ الا انت تعیدھا ثلاثا حین تصبح وثلاثا حین تمسی فقال انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدعو بھن فانا احب ان استن بسنتہ قال عباس فیہ وتقول اللھم انی اعوذ بک من الکفر والفقر اللھم انی اعوذ بک من عذاب القبر لا الہ الا انت تعیدھا ثلاثا حین تصبح وثلاثا حین تمسی فتدعو بھن فاحب ان استن بسنتہ الحدیث (ابوداؤد ص۳۴۷ ج۲) وروی ابن السنی مثلہ غیر انہٗ ما ذکر بعد عذاب القبر التھلیل (ص۳۶ عمل الیوم واللیلۃ)

۸۱ - ذکرہ الجزری فی اذکار الصباح والمساء بدون لفظ لا حول وعزاہ الی ابی داؤد والنسائی وابن السنی (حصن ص۵) عن عبدالحمید مولی بنی ھاشم ان امہ حدثتہ وکانت تخدم بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدثتھا ابنۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہٗ کان یعلمھا فیقول قولی حین تصبحین سبحان اللہ وبحمدہٖ لا قوۃ الا باللہ ماشاء اللہ کان ومالم یشاء لم یکن، اعلم ان اللہ علی کل شیٔ قدیر رو فی روایۃ ابی داؤد عنہ وان اللہ قد احاط بکل

Marfat.com

شیٔ علیہا فان من قالہن حین یصبح یعنی حفظ حتی یمسی ومن قالہن حین یمسی حفظ حتی یصبح (ابن سنی ص۲۷ ۔ ابوداؤد ص۳۴۴/۳)

۸۲ - ذکرہ الجزری فی اذکار الصباح فقط وعزاہ الی النسائی والحاکم والبزار (حصن ص۵) عن انس بن مالک قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لفاطمۃ ما یمنعک ان تستمعین ما اوصیتک تقولی واذا اصبحت واذا امسیت یا حی یا قیوم برحمتک استغیث وزادہا ردن واصلح لی شانی کلہ ولا تکلنی الی نفسی طرفۃ عین وقال بہا مشہ اخرجہ السیوطی فی الکلم الطیب عن ابن السنی وزاد فیہ بسم اللہ علی اہلی ومالی (عمل الیوم واللیلۃ ص۲۸)

۸۳ - ذکرہ الجزری عن بریدۃ وعزاہ الی ابی داؤد وابن السنی (حصن ص۵۱) وذکرہ المتقی عن شداد بن اوس وعزاہ الی البخاری واحمد (کنز العمال ص۱۲/۱ عن بریدۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال اذا اصبح اللہم انت ربی الحدیث فان مات من یومہ مات شہیدا وان مات من لیلتہ مات شہیدا (عمل الیوم واللیلۃ ص۲۶) وعن جابر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال تعلموا سید الاستغفار اللہم انت ربی الحدیث (عمل الیوم واللیلۃ ص۱۴۴) وروی البخاری بسندہ عن شداد بن اوس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال سید الاستغفار ان تقول اللہم انت ربی الخ وقال فی آخرہا من قالہا من النہار موقنا بہا فمات من یومہ قبل ان یمسی فہو من اہل الجنۃ ومن قالہا من اللیل وہو موقن بہا فمات قبل ان یصبح فہو من اہل الجنۃ (تجرید ص۱۵۱/۲)

۸۴ - ذکرہ الجزری عن ابی امامۃ رہ وعزاہ الی الطبرانی الکبیر (حصن حصین ص۵۲-۵۳/۱۱۷)

وعن ابی امامۃ الباہلی قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اصبح واذا امسی دعا بہذا الدعاء اللہم انت احق من ذکر حتی وان تجیرنی من النار بقدرتک (مجمع الزوائد

۸۵ - ذکرہ الجزری وقال وان ابتلی بهم او دین فلیقل اللهم انی اعوذ بك من الهم والحزن الخ وعزاہ الی ابی داؤد (حصن حصین ص۵۴) عن ابی سعید الخدری رض قال دخل رسول الله صلی الله علیه وسلم ذات یوم المسجد فاذا هو برجل من الانصار یقال له ابو امامة فقال یا ابا امامة مالی اراك جالسا فی المسجد فی غیر وقت الصلوة قال هموم لزمتنی وديون یا رسول الله قال افلا اعلمك كلاما اذا قلته اذهب الله همك وقضی عنك دینك قال قلت بلی یا رسول الله قال قل اذا اصبحت واذا امسیت اللهم انی اعوذ بك من الهم والحزن الخ قال ففعلت ذلك فاذهب الله همی وقضی عنی دینی (ابوداؤد ص۲۲۴ ج۱)

۸۶ - ذکرہ الجزری وعزاہ الی الحاکم واحمد والطبرانی ومن لبیك اللهم لبیك حتی و الحقنا بالصالحین عزاہ الی ابن السنی ایضاً (حصن حصین ص۵۷-۵۶-۵۵) عن زید بن ثابت رض ان النبی صلی الله علیه وسلم علمه دعاء وامره ان یتعاهد به اهله كل یوم عند الصباح لبیك اللهم لبیك الخ (مستدرك حاکم ص۵۱۷ ج۱ - عمل الیوم واللیلة ص۲۸)

۸۷ - عن ابی هریرة انه قال "دعا صلی الله علیه وسلم سلمان فقال ان نبی الله یرید ان یمنحك كلمات من الرحمٰن ترغب الیه فیهن وتدعوا بهن فی اللیل والنهار اللهم انی اسئلك صحة فی ایمان وایمانا فی حسن خلق ونجاة یتبعها فلاح ورحمة منك وعافیة ومغفرة منك ورضوانا رواه الطبرانی فی الاوسط (حصن حصین ص۶۳ - مستدرك حاکم ص۵۲۳ ج۱)

۸۸ - ذکرہ الجزری عن علی رض باب فیما یقال عند النوم وعزاہ الی ابی داؤد والنسائی و ابن ابی شیبة (حصن حصین ص۷۰) عن علی رض عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه كان یقول عند مضجعه اللهم انی اعوذ بوجهك الكریم وبكلماتك التامة من شر ما انت آخذ بناصیته الحدیث (ابوداؤد ص۳۴۱ ج۲)

۸۹ - ذکرہ الجزری فی باب اذا انتبه من النوم وعزاہ الی ابی داؤد والترمذی والنسائی

وابن حبان والحاکم (حسن ص۷۸) عن عائشة رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا استیقظ من اللیل قال لا الہ الا انت سبحانک اللھم استغفرک الخ (ابوداؤد ص۳۴۲ ج۲)

۹۰ - ذکرہ الجزری فی باب مایقال فی الوضوء وعزاہ الی النسائی وابن السنی (حسن ص۸۱) وروی ابن السنی فی باب مایقول بین ظھرانی وضوئہ عن ابی موسیٰ قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم نتوضأ فسمعتہ یقول اللھم اغفر لی ذنبی ووسع لی داری وبارک لی فی رزقی قال قلت یانبی اللہ لقد سمعتک تدعوا بکذا وکذا فقال وھل ترکن من شیٔ (عمل الیوم واللیلۃ ص۲۱)

۹۱ - ذکرہ الجزری فی باب مایقال فی الوضوء وعزاہ الی الترمذی (حسن ص۸۱) عن عمر بن الخطاب رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من توضأ فاحسن الوضوء ثم قال اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہٗ اللھم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطھرین فتحت لہٗ ثمانیۃ ابواب الجنۃ یدخل من ایھا شاء (ترمذی ص۶)

۹۲ - ذکرہ الجزری فی باب مایقال عند الاضطجاع وعزاہ الی مسلم والاربعۃ وابن ابی شیبۃ وابی یعلی موصلی عن عائشۃ (حصن حصین ص۱۷۱) عن ابی ھریرۃ رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یأمرنا اذا اخذ احدنا مضجعہٗ ان یقول اللھم رب السمٰوٰت ورب الارضین ربنا ورب کل شیٔ ..... حتی ..... اقض عنی الدین واغنی من الفقر کذا رواہ الترمذی (ص۱۷۶ ج۲) وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یقول اذا اوی الی فراشہ اللھم رب السموات ورب الارض ورب کل شیٔ الحدیث کذا رواہ ابوداؤد (ص۳۴۰ ج۲) وایضاً رواہ الحاکم (ص۵۴۶ ج۱) وعن ابی ھریرۃ رض قال جاءت فاطمۃ رض الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم تسألہٗ خادما فقال لھا قولی اللھم رب السمٰوٰت السبع ورب العرش

العظیم ربنا ورب کل شئ الحدیث (ترمذی ص ۱۸۶/۲) وعن ابی هریرة رض کان النبی صلی الله علیه وسلم یامرنا اذا اراد احدنا ان ینام ان یضطجع علی شقه الایمن ثم یقول اللهم رب السموات ورب الارض ورب العرش العظیم الحدیث ذکر فی جمع الفوائد وعزاه الی مسلم وابی داؤد والترمذی (ص ۲۶۰/۲)

۹۳ - ذکره الجزری فی باب مایقال اذا رق فی النوم عن خالد بن الولید وعزاه الی الطبرانی الاوسط والحاکم (حصن ص ۷۷) وعن بریدة قال شکی خالد بن الولید المخزومی الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یارسول الله ما انام اللیل من الارق فقال نبی الله صلی الله علیه وسلم اذا اویت الی فراشک فقل اللهم رب السموات السبع وما اظلت ورب الارضین وما اقلت ورب الشیاطین وما اضللت کن لی جارا من شر خلقک کلهم جمیعا ان یفرط علی احد منهم او ان یبغی علی جارک وجل ثناؤک ولا الله غیرک لا الله الا انت (ترمذی ص ۱۶۱/۲)

۹۴ - ذکر الجزری فی آداب صلوٰة التهجد "وکان اذا قام من اللیل یتهجد قال اللهم لک الحمد انت قیم السموات والارض ..... حتی ..... انت المقدم وانت المؤخر انت الذی لا الله الا انت وعزاه الی الصحاح الستة وابی عوانة وقال فی البخاری فی آخره لا حول ولا قوة الا بالله (حصن حصین ص ۸۳-۱۲) ایضاً رواه مسلم ص ۲۶۲/۱) وروی البخاری عن ابن عباس رضی الله عنه قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قام من اللیل یتهجد قال اللهم لک الحمد انت قیم السموات والارض .... حتی .... والیک حاکمت فاغفر لی ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت انت المقدم وانت المؤخر لا الله الا انت ولا الله غیرک ولا حول ولا قوة الا بالله (باب التهجد باللیل بحر یدا البخاری ص ۷۰/۱)

٩٥ - ذكره الجزرى وقال اذا جلس بين السجدتين اللهم اغفرلى وارحمنى وعافنى واهدنى وارزقنى وعزاه الى ابى داؤد والترمذى والبيهقى والحاكم وابن سنى - و لفظ واجبرنى عزاه الى الترمذى وابن السنى و لفظ وارفعنى عزاه الى البيهقى و ابن السنى (حصن ص١٠٧) ترمذى ص٣٨ ج١ - ابوداود ص٤٣ ج١) رووا عن ابن عباس - عن ابن عباس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بين السجدتين فى صلوة الليل رب اغفرلى، وارحمنى واجبرنى وارزقنى وارفعنى (ابن ماجة ص٦٤)

٩٦ - ذكره الجزرى فى افتتاح صلوة الليل وعزاه الى مسلم والاربعة وابن حبان (حصن حصين ص٨٥) عن ابى سلمة بن عبد الرحمن قال عائشة ام المؤمنين رض باى شئ كان نبى الله صلى الله عليه وسلم يفتتح صلوته اذا قام من الليل قالت كان اذا قام من الليل افتتح صلوته اللهم رب جبرئيل و ميكائيل واسرافيل فاطر السموت والارض عالم الغيب والشهادة انت تحكم بين عبادك فيما كانوا فيه يختلفون اهدنى لما اختلف فيه من الحق باذنك انك تهدى من تشاء الى صراط مستقيم (مسلم ص١٦٣ ج١)

٩٧ - قال الجزرى ويقنت فى الاخيرة اذا رفع رأسه فيقول اللهم اهدنى فيمن هديت وعافنى فيمن عافيت .... حتى .... نستغفرك ونتوب اليك رواه عن حسن بن على رض وعزاه الى الستة الاربعة وابن حبان وابن ابى شيبة والحاكم (حصن ص٨٧) كذا رواه البيهقى عنه ص٤٩٥ ج٢ - وكذا فى الدارمى ص٣١٢ ج١ - وفى رواية النسائى ص١٧٩ ج١ بعد تباركت ربنا وتعاليت وصلى الله على النبى محمد - وايضاً عنه فى النسائى تباركت ربنا وتعاليت بغير الصلوة على ص١٧٩ ج١ وفى الترمذى ص٦١ ج١ - وفى ابن ماجه ص٨٤ -

٩٨ - ذكره الجزرى عن ابن مسعود و عمر بن الخطاب وابن عمر وعزاه الى ابن ابى شيبة والبيهقى (حصن حصين ص٨٧-٨٨) وقال الزيلعى رح اخرج ابوداؤد فى المراسيل

بسنده عن خالد بن ابی عمران قال بینما رسول الله صلی الله علیه وسلم یدعوا علی مضر اذجاءه جبرئیل علیه السلام فاومأ الیه ان اسکن فسکت فقال یا محمد ان الله لم یبعثك سبابا ولا لعانا وانما بعثك رحمة لیس لك من الامر شئ الآیة ثم علمه القنوت اللهم انا نستعینك ونستغفرك ونؤمن بك ونخضع لك ونخلع ونترك من یکفرك اللهم ایاك نعبد ولك نصلی ونسجد والیك نسعیٰ ونحفد ونرجوا رحمتك ونخاف عذابك ان عذابك الجد بالکفار ملحق انتهی (نصب الرایه ص ۱۳۶ ج ۲) عن وهب بن معاویة مثله باختلاف بعض الالفاظ .... ان اسکت بدل اسکن .... انما بعثك رحمة ولم یبعثك عذابا .... علمه هذا القنوت .... ونخنع لك بدل نخضع .... نخشی بدل نخاف .... عذابك الجد ان عذابك بالکفرین ملحق اخرجه سحنون فی المدونة الکبریٰ ص ۱۰۱ ج ۱ کما فی اعلاء السنن ص ۶۸ ج ۶ عن ابن الضریس قال فی مصحف قراءة ابی وابی موسیٰ بسم الله الرحمن الرحیم اللهم انا نستعینك الخ (اتقان ص ۶۹ ج ۱) عن عبید بن عمیر قال صلیت خلف عمر رض صلوة الغداة فقنت فیها بعد الرکوع وقال فی قنوته اللهم انا نستعینك الخ (شرح معانی الآثار ص ۳۵۴ ج ۱) وذکر النووی ان عمر بن الخطاب رض قنت فی صلوة الصبح فقال اللهم انا نستعینك ونستغفرك ولا نکفرك ونؤمن بك ونخلع من یفجرك اللهم ایاك نعبد ولك نصلی ونسجد والیك نسعیٰ ونحفد ونرجوا رحمتك ونخشی عذابك ان عذابك بالکفار ملحق اللهم عذب الکفرة الذین یصدون عن سبیلك ویکذبون رسلك ویقاتلون اولیائك اللهم اغفر للمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات واصلح ذات بینهم والف بین قلوبهم واجعل فی قلوبهم الایمان والحکمة وثبتهم علیٰ ملة رسول الله صلی الله علیه وسلم واوزعهم ان یوفوا بعهدك الذی عاهدتهم وانصرهم علی عدوهم وعدوهم الٰه الحق واجعلنا منهم (کتاب الاذکار ص ۲۹) وذکر المتقی عن عبید بن عمیر وعزاه الی

عبد الرزاق وابن ابی شیبه و محمد بن نصر والطحاوی والبیهقی ان عمر بن الخطاب قنت بعد الرکوع فی صلوٰة الغداة فقال بسم الله الرحمٰن الرحیم اللهم انا نستعینك ونستغفرك ونثنی علیك ولا نکفرك ونخلع ونترك من یفجرك بسم الله الرحمٰن الرحیم اللهم ایاك نعبد ولك نصلی ونسجد ولك نسعیٰ ونحفد ونرجو رحمتك ونخشیٰ عذابك ان عذابك بالکفار ملحق وزعم عبید انه بلغه انهما سورتان من القرآن فی مصحف ابن مسعود (کنز العمال ص۱۹۸ ج۴ سنن کبریٰ بیهقی ص۲۱۱ ج۲) و روی بن عمیر ان عمر قنت بعد الرکوع فقال اللهم اغفر لنا وللمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات والف بین قلوبهم واصلح ذات بینهم وانصرهم علی عدوك وعدوهم اللهم العن الکفرة اهل الکتاب الذین یصدون عن سبیلك ویکذبون رسلك ویقاتلون اولیاءك اللهم خالف بین کلمتهم وزلزل اقدامهم وانزل بهم بأسك الذی لا ترده عن القوم المجرمین (کنز العمال ص۱۹۸ ج۴ - سنن کبریٰ بیهقی ص۲۱۱ ج۲)

۹۹ - ذکره الجزری عن علی رض وعزاه الی الاربعة والطبرانی الاوسط (حصن ص۸۸) وایضاً ذکره فی مقام آخر وعزاه الی المسلم والاربعة (حصن ص۱۰۴) عن عائشة رض قالت فقدت رسول الله صلی الله علیه وسلم ذات لیلة من فراشه فالتمسته فوقعت یدی علی بطن قدمیه وهو فی المسجد وهما منصوبتان وهو یقول اللهم انی اعوذ برضاك الحدیث (ابن ماجة ص۲۸۱ ونسائی ص۱۰۹ ج۱) عن علی بن ابی طالب رض ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یقول فی آخر وتره اللهم انی اعوذ برضاك الحدیث (ابن ماجه ص۸۴ وابو داؤد ص۲۰۹ ج۱)

۱۰۰ - ذکره الجزری عن اسامة بن عمیر ویقول وهو جالس اللهم رب جبرئیل و میکائیل واسرافیل ومحمد النبی صلی الله علیه وسلم اعوذ بك من النار ثلثا و

Marfat.com

عزاہ الی الحاکم والدارمی وابن السنی (حصن حصین ص۹۰) وروی ابن السنی عن ابی الیسر انہ صلی رکعتی الفجر وان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی قریبا منہ لعینین خفیفتین ثم سمعتہ یقول وھو جالس اللھم رب جبرئیل واسرافیل ومیکائیل و محمد النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعوذ بک من النار ثلثا (باب مایقال بعد رکعتی الفجر عمل الیوم واللیلۃ ص۴۸-۴۹)

۱۰۱- ذکرہ الجزری فی الحصن وعزاہ الی ابی داؤد وابن ماجۃ (ص۹۱ حصن) عن ام سلمۃ رض قالت ماخرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من بیتی قط الا رفع رأسہ الی السماء فقال اللھم انی اعوذ بک ان اضل الحدیث (باب مایقول اذا خرج من بیتہ ابوداؤد ص۳۴۶ ج۲) وروی الحاکم عن ام سلمۃ رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کان اذا خرج من بیتہ قال بسم اللہ رب اعوذ بک ان ازل او اضل او اظلم او اظلم او اجھل او یجھل علی (مستدرک حاکم ص۵۱۹ ج۱)

۱۰۲- ذکرہ الجزری عن ابن عباس فاذا خرج للصلوٰۃ قال اللھم اجعل فی قلبی نورا ..... حتی ..... واجعل لی نورا وعزاہ الی البخاری ومسلم وابی داؤد والنسائی وابن ماجۃ - ومن فی عصبی نورا ..... حتی ..... وفی بشری نورا ایضاً وعزاہ الیھم جمیعا ومن فی لسانی الی آخرہ عزاہ الی النسائی والحاکم (حصن ص۹۱) وروی البخاری عن ابن عباس رض قال بت عند میمونۃ وذکر الحدیث وقد تقدم قال وکان من دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللھم اجعل فی قلبی نورا .... حتی .... واجعل لی نورا (تجرید ص۱۵۲ ج۲) وذکر المتقی عن ابن عباس رض اللھم اجعل فی قلبی نورا وفی لسانی نورا وفی بصری نورا وفی سمعی نورا وعن یمینی نورا وعن یساری نورا ومن فوقی نورا ومن تحتی نورا ومن امامی نورا ومن خلفی نورا واجعل فی نفسی نورا واعظم لی نورا

Marfat.com

وعزاه الى احمد والبيهقي والنسائي (كنز العمال ص ١٩٢ ج ١) عن ابن عباس رض انه رقد عند النبي صلى الله عليه وسلم وساق الحديث وفيه ثم خرج الى الصلوٰة ثم اتفقا وهو يقول اللهم اجعل في قلبي نورا واجعل في لساني نورا واجعل في سمعي نورا و اجعل في بصري نورا واجعل خلفي نورا واما مي نورا واجعل من فوقي نورا ومن تحتي نورا اللهم واعظم لي نورا (ابو داؤد ص ١٩٩ ج ١) عن ابن عباس رض قال بت عند خالتي وساق الحديث وفيه وكان يقول في سجوده اللهم اجعل في قلبي نورا واجعل في سمعي نورا واجعل في بصري نورا واجعل من تحتي نورا واجعل من فوقي نورا وعن يميني نورا وعن يساري نورا واجعل اما مي نورا واجعل خلفي نورا واعظم لي نورا ثم نام حتى نفخ فاتاه بلال رض فايقظه للصلوٰة (نسائي ص ١١١) وذكر المتقي في جوامع الادعية في دعاء طويل اللهم اجعل لي نورا في قلبي ونورا في قبري ونورا من بين يدي ونورا من خلفي ونورا عن يميني ونورا عن شمالي ونورا من فوقي ونورا من تحتي ونورا في سمعي ونورا في بصري ونورا في شعري ونورا في بشري ونورا في لحمي ونورا في دمي ونورا في عظامي اللهم اعظم لي نورا واعطني نورا واجعل لي نورا وعزاه الى الطبراني والبيهقي (كنز العمال ص ١٩١ ج ١)

١٠٣ - ذكره الجزري في "ما يقال عند دخول المسجد وعزاه الى ابن ماجة وابي عوانة عن ابي حميد (حصن ص ٩٢) عن ابي حميد الساعدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل احدكم المسجد فليسلم على النبي صلى الله عليه وسلم ثم ليقل اللهم افتح لي ابواب رحمتك واذا خرج فليقل اللهم اني اسئلك من فضلك (ابن ماجة ص ٥٦) وايضاً رواه ابو داؤد - وبغير لفظ التسليم رواه مسلم والنسائي عن ابي اسيد وابي قتادة كما في (جمع الفوائد ص ٢٦١ ج ٢) ولفظ ابي عوانة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول اذا دخل المسجد اللهم افتح لي ابواب رحمتك وسهل لنا ابواب رزقك (شوكاني ص ٩٤-٩٥ ج)

Marfat.com

٤٠١ - قال الجزری فاذا خرج عنه فلیسلم علی النبی ولیقل اللهم اعصمنی من الشیطٰن الرجیم وعزاه الی ابن ماجة (حصن ص٩٣) ایضاً رواه القزوینی کما فی جمع الفوائد (ص٢٦١/٢) عن ابی هریرة رض قال اذا احدکم المسجد فلیسلم علی النبی صلی الله علیه وسلم ولیقل اللهم افتح لی ابواب رحمتك واذا خرج فلیسلم علی النبی فلیقل اللهم اعصمنی من الشیطٰن الرجیم (ابن ماجه ص٥٦)

٥٠١ - ذکره الجزری وهی جزء من الدعاء الطویل وعزاها الی المسلم والاربعة وابن حبان والطبرانی الکبیر (حصن ص٩٩) وذکره ابوداؤد فی حدیث طویل فی باب مایستفتح به الصلوٰة من الدعاء (ابوداؤد ص١١٧/١) وذکر النسائی فی حدیث طویل فی باب نوع آخر من الذکر والدعاء بین التکبیر والقراءة (ص٩٠-٩١/١) واقتصر علی ما رواه الترمذی فی باب ماجاء فی الدعاء عند افتتاح الصلوٰة باللیل عن علی بن ابیطالب رض عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه کان اذا قام الی الصلوٰة المکتوبة رفع یدیه حذو منکبیه ویصنع ذالك اذا قضی قراءته وارادان یرکع ویصنعه اذا رفع رأسه من الرکوع ولا یرفع یدیه فی شیٔ من صلوٰته وهو قاعد فاذا قام من سجدتین رفع یدیه کذالك فکبر ویقول حین یفتتح الصلوٰة بعد التکبیر وجهت وجهی للذی فطر السموات والارض حنیفا وما انا من المشرکین ان صلوٰتی ونسکی ومحیای ومماتی لله رب العلمین لاشریك له وبذلك امرت وانا اول المسلمین اللهم انت الملك لا اله الا انت سبحانك انت ربی وانا عبدك ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفرلی ذنبی جمیعا انه لا یغفر الذنوب الا انت واهدنی لاحسن الاخلاق لا یهدی لاحسنها الا انت واصرف عنی سیئها لا یصرف عنی سیئها الا انت لبیك وسعدیك والخیر کله بیدیك والشر لیس الیك انا بك وفیك لا منجی منك ولا ملجأ الا الیك استغفرك واتوب الیك ثم یقرأ الحدیث والعمل علی هذا الحدیث

Marfat.com

عند الشافعیؒ وبعض اصحابنا قال بعض اهل العلم من اهل الکوفة وغیرهم یقول هذا فی صلوٰة التطوع ولا یقوله فی المکتوبة (ترمذی ص۱۷۹ ج۲)

۱۰۶ - ذکره الجزری فی "اذا اقام الی الصلوٰة الفریضة" "اللهم باعد ..... حتی ..... و الثلج والبرد وعزاه الی البخاری ومسلم والنسائی وابن ماجة (حصن ص۹۹) وروی النسائیؒ عن ابی هریرة قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا افتتح الصلوٰة سکت هنیة فقلت بابی انت وامی یا رسول الله ما تقول فی سکوتک بین التکبیر والقراءة قال اقول اللهم باعد بینی وبین خطایای کما باعدت بین المشرق والمغرب اللهم نقنی من خطایای کما ینقی الثوب الابیض من الدنس اللهم اغسلنی من خطایای بالثلج والماء والبرد (نسائی ص۹۲ ج۱) وروی ابن ماجة عنهؓ قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا کبر سکت بین التکبیر والقراءة فقال فقلت بابی انت وامی ارأیت سکوتک بین التکبیر والقراءة فاخبرنی ما تقول قال اقول اللهم باعد الحدیث (ابن ماجة ص۵۸)

۱۰۷ - ذکره الجزری عن علیؓ بن ابیطالب اللهم لک الحمد الخ ولیس فیه لفظ "و الکبریاء" و "ولا راد لما قضیت" وعزاه الی مسلم وابی داؤد والنسائیؒ وقال فی الطبرانی الاوسط اهل الکبریاء (حصن ص۱۰۳) وروی النسائیؒ فی باب ما یقول فی قیامه ذالک فی روایته الثالثة عن ابی سعید ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یقول حین یسمع الله لمن حمده ربنا لک الحمد ملء السموات وملء الارض وملء ما شئت من شیء بعد اهل الثناء والمجد خیر ما قال العبد وکلنا لک عبد اللهم لا مانع لما اعطیت ولا ینفع ذا الجد منک الجد (نسائی ص۱۰۷) وروی ابوداؤد بسنده فی باب ما یقول اذا رفع رأسه من الرکوع فی روایته الثانیة عن ابی سعید الخدریؓ قال ان رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول حین یقول سمع اللہ لمن حمدہ اللھم ربنا لک الحمد ملأ السماء قال موءمل ملأ السموات وملأ الارض وملأ ماشئت من شئ بعد اھل الثناء و المجد احق ما قال العبد وکلنا لک عبد لا مانع لما اعطیت زاد محمود ولا معطی لما منعت ثم اتفقوا ولا ینفع ذا الجد منک الجد وقال بشر ربنا لک الحمد لم یقل محمود اللھم قال ربنا ولک الحمد (ابوداؤد ص۱۳۰ ج۱) وروی مسلم عنہ نحوہ ص۱۹۰ ج۱ - ولم اقف علی روایۃ الطبرانی ولعلہ فیہ ولا راد لما قضیت -

۱۰۸ - ذکرہ الجزری فی مایقال فی السجود عن ابی ھریرۃ وعزاہ الی مسلم وابی داؤد (حصن ص۱۰۵) وعن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول فی سجودہ اللھم اغفر لی ذنبی کلہ دقہ وجلہ واولہ وآخرہ وعلانیتہ وسرہ (مسلم ص۱۹۱ ج۱ ابوداؤد ص۱۳۵ ج۱)

۱۰۹ - ذکرہ الجزری فیما یقال فی السجود عن عائشۃ وعزاہ الی الاحمد (حصن ص۱۰۵) کذا ذکرہ المتقی (کنز العمال ص۲۰۳ ج۱) عن عائشۃ رضی انہا فقدت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مضجعہ فلمستہ بیدھا فوقعت علیہ وھو ساجد وھو یقول رب اعط نفسی تقواھا وزکھا انت خیر من زکھا انت ولیھا ومولاھا کذا فی مجمع الزوائد وعزاھا الی الاحمد (ص۱۱۰ ج۱۰)

۱۱۰ - ذکرہ الجزری فی "ثم لیتخیر من الدعاء اعجبہ الیہ" وعزاہ الی البخاری والمسلم والترمذی والنسائی وابن ماجۃ (حصن ص۱۱۶) مشکوٰۃ المصابیح فی باب الدعاء بعد التشھد (ص۷۹ ج۱) وروی ابن السنی مثلہ وفیہ ادعوا بہ فی صلوتی وفی بیتی - فی باب مایقول اذا دخل بیتہ (عمل الیوم واللیلۃ ص۶۸) وروی النسائی فی باب الدعاء بعد الذکر عن ابی بکر الصدیق رضی انہ قال لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علمنی دعاء ادعو بہ فی صلوتی، قال قل اللھم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا ولا یغفر الذنوب الا انت فاغفر لی

Marfat.com

مغفرة من عندك وارحمنی انك انت الغفور الرحیم (نسائی ص۱۳۱)

۱۱۱ - ذکره الجزری فی "ثم لیتخیر من الدعاء اعجبه الیه" عن عائشة رض وعزاه الی الحاکم (حصن ص۱۱۶)

۱۱۲ - ذکره الجزری فی "ثم لیتخیر من الدعاء اعجبه الیه" عن ابن مسعود وعزاه الی ابن مردویه وابن ابی شیبه غیر انه لم یذکر اعوذ بك من الشر کله ما علمت منها وما لم اعلم (حصن ص۱۱۷)

۱۱۳ - ذکره الجزری فی "لیتخیر من الدعاء اعجبه الیه" عن ابن عباس وعزاه الی مسلم ولم یذکر فیه اللهم انی اعوذ بك من عذاب جهنم وفی آخره واعوذ بك من المأثم والمغرم (حصن ص۱۱۶) وذکره الخطیب فی مشکوة المصابیح فی باب الدعاء فی التشهد عن عائشة رض وعزاه الی البخاری والمسلم (مشکوة ص۷۹) وفی المسلم روایتین احدهما عن ابی هریرة رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا تشهد احدکم فلیستعذ بالله من اربع یقول اللهم انی اعوذ بك من عذاب جهنم ومن عذاب القبر ومن فتنة المحیا والممات ومن شر فتنة المسیح الدجال والاخری عن عائشة ام المؤمنین ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یدعو فی الصلوٰة اللهم انی اعوذ بك من عذاب القبر واعوذ بك من فتنة المسیح الدجال واعوذ بك من فتنة المحیا و الممات اللهم انی اعوذ بك من المأثم والمغرم قالت فقال له قائل ما اکثر ما تستعیذ من المغرم یا رسول الله فقال ان الرجل اذا غرم حدث فکذب ووعد فاخلف (مسلم ص۲۱۷)

۱۱۴ - ذکره الجزری "فی ما یقال دبر کل صلوٰة" وعزاه الی النسائی وابن حبان الحاکم وابن السنی (حصن ص۱۲۲) عن ابی هریرة رض قال النبی صلی الله علیه وسلم لهد

اتجبون ایها الناس ان تجتهدوا فی الدعاء قالوا نعم یا رسول اللہ قال قولوا اللھم اعنی علی ذکرک وشکرک وحسن عبادتک (حاکم ص۴۹۹) عن معاذ بن جبل رض قال اخذ بیدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی لاحبک یا معاذ قلت وانا احبک یا رسول اللہ قال فلا تدع ان تقول فی دبر کل صلوۃ رب اعنی علی ذکرک وشکرک وحسن عبادتک رواہ احمد وابوداؤد والنسائی الا ان اباداؤد لم یذکروا انا احبک یارسول اللہ (باب الذکر بعد الصلوٰۃ مشکوٰۃ المصابیح ص۸۰ وعمل الیوم واللیلۃ لابن سنی ص۵۴)

۱۱۵۔ ذکرہ الجزری عن زید بن ارقم وعزاہ الی النسائی وابی داؤد ومسلم (حصن ص۱۲۳) عن زید بن ارقم قال سمعت نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی دبر صلوتہ اللھم ربنا ورب کل شیٔ الحدیث قال سلیمان رب السموات بدل نور السموات ورب ما یقول الرجل اذا سلم۔ ابوداؤد ص۲۱۸) وذکرہ ابن السنی باختلاف بعض الالفاظ (عمل الیوم واللیلۃ ص۵۳)

۱۱۶۔ ذکرہ الجزری عن سنان الرومی رض اللھم اصلح لی دینی الذی جعلتہ عصمۃ امری و اصلح لی دنیای التی جعلت فیھا معاشی وعزاہ الی النسائی (حصن ص۱۲۳) وروی مسلم بسندہ عن ابی ھریرۃ رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللھم اصلح لی دینی الذی ھو عصمۃ امری واصلح دنیای التی فیھا معاشی

واصلح لی آخرتی التی فیھا معادی واجعل الحیوٰۃ زیادۃ لی فی کل خیر واجعل الموت راحۃ لی من کل شر (مشکوٰۃ المصابیح ص۲۱) ایضاً فی باب جامع الدعاء کنز العمال ص۱۹۴ وایضاً روی عن عمار بن یاسر انہ صلی صلوٰۃ اخفھا فقال اما انی قد دعوت فیھا بدعاء کان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یدعوا بہ اللھم بعلمک الغیب وقدرتک علی الخلق احینی ما کانت الحیوٰۃ خیرا لی وتوفنی اذا کانت الوفاۃ

ھ وعزاہ الی مسلم عن ابی ھریرۃ رض

Marfat.com

خيرالى واسئلك خشيتك فى الغيب والشهادة الحديث وعزاه الى ابن النجار (كنز العمال ص ٣٠٧ ج ١) عن انس رض قال، قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لايتمنين احدكم الموت لضر نزل به فان كان لابد متمنيا فليقل اللهم احينى ما كانت الحيوة خيرالى وتوفنى اذا كانت الوفاة خيرالى (مسلم ص ٣٤٣ ج ٢)

١١٧- ذكره الجزرى فى مايقال دبر صلوة الصبح :- اللهم انى اسئلك الخ وعزاه الى الطبرانى صغير وابن السنى (حصن ص ١٢٦) وروى ابن السنى فى باب مايقال دبر صلوة الصبح عن ام سلمة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى الصبح قال اللهم انى اسئلك علما نافعا وعملا متقبلا ورزقا طيبا (عمل اليوم والليلة ص ٥)

١١٨- ذكره الجزرى عن جبير التابعى فى مايقال اذا فرغ من الاكل وعزاه الى ابن مردويه والحاكم (حصن ص ١٣١)

١١٩- ذكره الجزرى فى "يدعوا بين الركن والمقام" عن ابن عباس رض وعزاه الى الحاكم وابن مردويه وابن ابى شيبة (حصن ص ١٥٢) عن ابن عباس قال كان النبى صلى الله عليه وسلم يدعوا يقول اللهم قنعنى بما رزقتنى وبارك لى فيه واخلف على كل غائبة لى بخير (مستدرك حاكم ص ٥١٠)

١٢٠- قال الجزرى وبين الصفا والمروة رب اغفر وارحم انك انت الاعز الاكرم وعزاه الى ابن مردويه وابن ابى شيبة (حصن ص ١٥٥)

١٢١- ذكره الجزرى فيما يقال يوم عرفة عن على بن ابى طالب رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اكثر دعائى ودعاء الانبياء قبلى بعرفة لا اله الا الله وحده لا شريك له لا له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير اللهم اجعل فى قلبى نورا وفى سمعى نورا وفى بصرى نورا اللهم اشرح لى صدرى ويسر لى امرى الحديث وعزاه الى

ابن ابی شیبة (حصن ص۱۵۶)

۱۲۲ - ذکره الجزری رح عن ابن عمر رض "فاذا صلی الصبح ووقف بعرفة یرفع یدیه و یقول الله اکبر ولله الحمد والله اکبر ولله الحمد والله اکبر ولله الحمد لا اله الا الله وحدهٗ لا شریك له الملك وله الحمد اللهم اهدنی بالهدی ونقنی بالتقوی واغفر لی فی الآخرة والاولی ثم یرد یدیه فیسکت قدر ما یقرأ الانسان فاتحة الکتاب ثم یعود فیرفع یدیه ویقول مثل ذالك - وعزاه الی ابن ابی شیبة وابن هردویه (حصن ص۱۵۷) وذکره الشوکانی عن ابن عباس وابی سعید مرفوعًا وعزاه الی ابن شیبة و احمد بن منیع (شوکانی ص۱۶۳)

۱۲۳ - ذکره الجزری فیما یقال اذا شرب ماء زمزم وکان ابن عباس رض اذا شرب ماء زمزم قال اللهم انی اسئلك علما نافعا ورزقا واسعا وشفاء من کل داء وعزاه الی الحاکم (حصن ص۱۶۲) عن ابن عباس قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ماء زمزم لما شرب له فان شربته تستشفی به شفاك الله وان شربته مستعیذا اعاذك الله وان شربته لیقطع ظمأك قطعهٗ قال وکان ابن عباس رض اذا شرب ماء زمزم قال اللهم انی اسئلك علما نافعا ورزقا واسعا وشفاء من کل داء (مستدرك حاکم ص۴۷۳ ج۱)

۱۲۴ - قال الجزری وان کان فی سفر غزاة اولقی العدو اللهم انت عضدی ونصیری وبك احول وبك اصول وبك اقاتل وعزاه الی ابی داؤد والترمذی والنسائی و ابن حبان وابن ابی شیبة وابی عوانة (حصن ص۱۶۳) وروی الترمذی عن انس رض قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا غزی قال اللهم انت عضدی وانت نصیری وبك اقاتل (ترمذی ص۱۹۵ ج۲) وروی ابوداؤد قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا غزا قال اللهم انت عضدی ونصیری بك احول وبك اصول وبك اقاتل (باب

مایدعیٰ عند اللقاء کتاب الجہاد ابوداؤد ص۳۶۰) وروی العقیلی فی الضعفاء عن جابر :۔ استکثروا من قول لاحول ولاقوۃ الا باللہ فانہا تدفع تسعۃ وتسعین بابا من الضر ادناہا الہم (کنز العمال ص۱۱۵ ج۱)

۱۲۵۔ قال الجزری ؒ فاذا انہزم العدو سوی الامام الجیش صفوفا خلفہ ثم قال اللہم لک الحمد کلہ لا قابض لما بسطت الحدیث وعزاہ الی النسائی وابن حبان والحاکم (حصن ص۱۶۵-۱۶۶) وروی الحاکم بسندہ عن رفاعۃ بن رافع قال کان یوم احد انکفأ المشرکون فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استووا حتی اثنی علی ربی فصاروا خلفہ صفوفا فقال اللہم لک الحمد کلہ لا مانع لما بسطت ولا باسط لما قبضت ولا ہادی لما اضللت الحدیث (مستدرک حاکم ص۵۰۷ ج۱ و ص۲۳ ج۳)

۱۲۶۔ قال الجزری واذا اراد لقاء العدو انتظر الامام حتی مالت الشمس ثم قام فقال یا ایہا الناس لا تتمنوا لقاء العدو واسئلوا اللہ العافیۃ فاذا لقیتموہم فاصبروا واعلموا ان الجنۃ تحت ظلال السیوف ثم قال اللہم منزل الکتاب ومجری السحاب وہازم الاحزاب اہزمہم وانصرنا علیہم وعزاہ الی البخاری ومسلم وابی داؤد (حصن ص۱۶۴) وروی البخاری عن ابن ابی اوفیٰ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بعض ایامہ التی لقی فیہا انتظر حتی مالت الشمس ثم قام فی الناس فقال ایہا الناس لا تتمنوا لقاء العدو واسئلوا اللہ العافیۃ الحدیث (تجرید البخاری ص۲۱۲ ج۲) عن ابی النضر عن کتاب رجل من اسلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقال لہ عبد اللہ بن ابی اوفیٰ فکتب الی عمر بن عبید اللہ حین سار الی الحروریۃ یخبرہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان فی بعض ایامہ التی لقی فیہا العدو ینتظر حتی اذا مالت الشمس قام فیہم فقال یا ایہا الناس لا تتمنوا لقاء العدو الحدیث (مسلم ص۸۴ ج۲ ۔ ابوداؤد ص۳۶۰ ج۱)

١٢٧ - ذكره الجزرى وعزاه ابى داؤد والنسائى وابن حبان والحاكم (حصن ص١٦٥) وروى الحاكم بسنده عن ابى موسىٰ ان النبى صلى الله عليه وسلم اذا خاف قوما قال اللهم انا نجعلك فى نحورهم ونعوذ بك من شرورهم (مستدرك حاكم ص١٤٢ ج١) كذا روى ابوداؤد عن ابى بردة بن عبد الله ان اباه حدثه الحديث (ابوداؤد ص١٢٢ ج١)

١٢٨ - ذكره الجزرى اللهم رحمتك ارجو فلا تكلنى الى نفسى طرفة عين واصلح لى شانى كله وعزاه الى ابى داؤد وابن حبان والطبرانى الكبير وابن ابى شيبه وذكره لا اله الا انت وعزاه الى ابى داؤد وابن حبان وابن ابى شيبة وابن السنى (حصن ص١٧٠) عن ابى بكرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كلمات المكروب اللهم رحمتك ارجو فلا تكلنى الى نفسى طرفة عين واصلح لى شانى كله لا اله الا انت (عمل اليوم والليلة لابن سنى ص١٣٤ كذا فى مشكوٰة المصابيح ص٢٠٧ ج٢)

١٢٩ - ذكره ابن السنى عن انس بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا حزنه امر قال ياحى ياقيوم برحمتك استغيث (عمل اليوم والليلة ص١٣٢) وفى الترمذى عنه رض وفيه كربة بدل حزبة كما فى (المشكوٰة المصابيح ص٢٠٨) وروى الحاكم عن ابن مسعود وفيه اذا نزل به هم او غم الحديث (مستدرك حاكم ص٥٠٩)

١٣٠ - ذكره الجزرى وماقال عبد اصابه هم او حزن اللهم انى عبدك وابن عبدك الخ الا اذهب الله همه وابدل مكان حزنه فرجا وعزاه الى ابن حبان والحاكم واحمد وابى يعلى والبزار وابن ابى شيبة والطبرانى الكبير كلهم عن ابن مسعود (حصن ص١٧١) وذكره النووى عن ابى موسى الاشعرى وعزاه الى ابن السنى (كتاب الاذكار ص٥٢) وروى الحاكم عن ابن مسعود قال قال النبى صلى الله عليه وسلم ما اصاب مسلما

قط هم ولا حزن فقال اللهم انی عبدك وابن عبدك وابن امتك ناصیتی بیدك،
الا اذهب الله همه وابدله مكان حزنه فرحا قالوا یا رسول الله افلا نتعلم هذه
الكلمات قال بلی ینبغی لمن سمعهن ان یتعلمهن (مستدرک ص۵۰۹ ج۱) وروی ابن
السنی عن ابی موسی الاشعری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اصابه هم
او حزن فلیدع بهذه الكلمات یقول اللهم انا عبدك وابن عبدك وابن امتك
فی قبضتك ناصیتی بیدك الخ ان تجعل القرآن العظیم نور صدری وربیع قلبی و
جلاء حزنی وذهاب همی وغمی فقال رجل من القوم یا رسول الله ان المغبون من
غبن هؤلاء الكلمات فقال اجل قولوهن وعلموهن فانه من قالهن التماس ما
فیهن اذهب الله حزنه واطال فرحه (عمل الیوم واللیلة ص۱۳۳) وایضاً روی عن
ابن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اصابه هم او حزن فلیقل
اللهم انی عبدك وابن عبدك وابن امتك فی قبضتك الخ ان تجعل القرآن العظیم
ربیع قلبی ونور بصری وجلاء حزنی وذهاب همی قال فما قالهن عبد قط الا
ابدله الله عز وجل بحزنه فرحا قالوا یا رسول الله افلا نعلمهن قال فعلموهن
(عمل الیوم واللیلة ص۱۳۳)

۱۳۱ - ذكره الجزری عن ابی هریرة وان استصعب علیه امر قال اللهم لا سهل الخ
وعزاه الی ابن جان وابن سنی (حصن ص۱۷۶) وروی ابن السنی فی باب ما یقول
اذا استصعب علیه امر عن انس بن مالك ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال
اللهم لا سهل الا ما جعلته سهلا وانت تجعل الحزن اذا شئت سهلا (عمل الیوم
واللیلة ص۱۳۸)

۱۳۲ - قال الجزری فی آداب صلوة الحاجة ومن كانت له حاجة الی الله او الی

Marfat.com

احد من بنی آدم فلیتوضأ ولیحسن وضوءہٗ ثم لیصل رکعتین ثم یثنی علی اللہ و یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولیقل لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحان اللہ رب العرش العظیم الحمد للہ رب العلمین اسئلک موجبات رحمتک و عزائم مغفرتک والغنیمۃ من کل بر والعصمۃ من کل ذنب والسلامۃ من کل اثم لا تدع لی ذنبا الا غفرتہٗ ولا ھما الا فرجتہٗ ولا حاجۃ ھی لک رضًا الا قضیتھا یا ارحم الراحمین وعزاہ الی الترمذی وبعضہ الی الحاکم (حصن ص۱۷۶) کذا فی الترمذی فی باب صلوۃ الحاجۃ ص۶۳ ج۱ عن عبد اللہ بن ابی اوفی رض۔ وروی الحاکم عن علی رض قال علمنی رسول اللہ علیہ وسلم اذا نزل بی کرب ان اقول لا الا اللہ الحلیم الکریم سبحان اللہ وتبارک اللہ رب العرش العظیم والحمد للہ رب العلمین وکان عبد اللہ بن جعفر رض یلقنھا المبیت وینفث بھا علی الموعوک (حاکم ص۵۰۸ ج۱) ۱۲۱۳۔ ذکرہ الجزری وفیہ تغسل بہ بدنی بدال تستعمل بہ بدنی وعزاہ الی الترمذی والحاکم (حصن ص۱۷۷) وروی الترمذی بسندہ عن ابن عباس رض قال بینما نحن عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ جاءہ علی رض بن ابی طالب فقال بابی انت وامی تفلت ھذا القرآن من صدری فما اجدنی اقدر علیہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا ابا الحسن افلا اعلمک کلمات ینفعک اللہ بھن و ینفع بھن من علمتہ ویثبت ما تعلمت فی صدرک فقال اجل یا رسول اللہ فعلمنی قال اذا کان لیلۃ الجمعۃ فان استطعت ان تقوم فی ثلث اللیل الآخر فانھا ساعۃ مشھودۃ والدعاء فیھا مستجاب وقد قال اخی یعقوب لبنیہ سوف استغفر لکم ربی یقول حتی تاتی لیلۃ الجمعۃ فان لم تستطع فقم فی وسطھا فان لم تستطع فقم فی اولھا فصل اربع رکعات تقرأ فی الرکعۃ الاولی بفاتحۃ الکتاب وسورۃ

یٰس وفی الرکعۃ الثانیۃ بفاتحۃ الکتاب وحٰمٓ الدخان وفی الرکعۃ الثالثۃ بفاتحۃ الکتاب والم تنزیل السجدۃ وفی الرکعۃ الرابعۃ بفاتحۃ الکتاب وتبارک المفصل فاذا فرغت من التشہد فاحمد اللہ واحسن الثناء علی اللہ عز وجل وصل علی و احسن وعلی سائر النبیین واستغفر للمؤمنین والمؤمنات ولاخوانک الذین سبقوک بالایمان ثم قل فی آخر ذلک اللھم ارحمنی بترک المعاصی الخ (وفیہ تغسل بہ بدنی بدل تستعمل بہ بدنی) یا ابا الحسن تفعل ذالک ثلث جمع او خمسا او سبعا تجب باذن اللہ والذی بعثنی بالحق ما اخطأ مومنا قط قال ابن عباس فواللہ ما لبث علی الا خمسا او سبعا حتی جاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی مثل ذالک المجلس فقال یا رسول اللہ انی کنت فیما خلا لا آخذ الا اربع آیات ونحوھن فاذا قرأتھن علی نفسی تفلتن وانا اتعلم الیوم اربعین آیۃ ونحوھا فاذا قرأتھا علی نفسی فکانما کتاب اللہ بین عینی ولقد کنت اسمع الحدیث فاذا رددتہ تفلت وانا الیوم اسمع الاحادیث فاذا تحدثت بھا لم اخرم منھا حرفا فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عند ذالک مؤمن ورب الکعبۃ یا ابا الحسن (ترمذی ص ۱۹۶/۲ ۔ ابن سنی ص ۱۱۷)

۱۲۴ - ذکرہ الجزری وعزاہ الی الحاکم (حصن ص ۱۸۰) وروی الحاکم بسندہ عن ابی الدرداء عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کل شیء ینظم بہ ابن آدم فانہ مکتوب علیہ فلما اخطأ خطیئۃ فاحب ان یتوب الی اللہ فلیأت رفیعۃ فلیمدید یہ الی اللہ عزوجل ثم یقول اللھم انی اتوب الیک منھا لا ارجع الیھا ابدا فانہ یغفر لہ مالم یرجع فی عملہ ذالک (مستدرک حاکم ص ۵۱۶/۱)

۱۲۵ - ذکرہ الجزری وعزاہ الی الحاکم (حصن ص ۱۸۰) وروی الحاکم بسندہ

عن جابر رض قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال واذنوباہ واذنوباہ فقال صلی اللہ علیہ وسلم قل اللھم مغفرتک اوسع من ذنوبی ورحمتک ارجی عندی من عملی فقالہا ثم قال عد فعاد فقال قم غفر اللہ لک (مستدرک حاکم ص۵۴۳ ج۱) ایضاً رواہ الضیاء المقدسی کما فی الکنز ص۱۹۸ ج۱

۱۳۶ - ذکرہ الجزری وعزاہ الی الترمذی والنسائی وابن السنی والحاکم (حصن ص۱۸۷) وروی الحاکم بسندہ عن عائشۃ رض قالت قلت یارسول اللہ ارأیت ان وافقت لیلۃ القدر ما اقول فیہا قال قولی اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی (مستدرک حاکم ص۵۳۰ ج۱ - عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی ص۲۸ - ترمذی ص۱۹۰ ج۲)

۱۳۷ - ذکرہ الجزری لاداء الدین وعزاہ الی الحاکم والترمذی (حصن ص۱۹۲) وروی الحاکم بسندہ قال جاء رجل الی علی رض فقال اعنی علی مکاتبتی فقال الا اعلمک بکلمات علمنیھن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوکان علیک مثل جبل صبیر دنانیر لاداہ اللہ عنک قل اللھم الخ (مستدرک ص۵۳۸ ج۱) وفی الترمذی مثل جبل صبر دینار ترمذی ص۱۹۵ ج۲ -

۱۳۸ - ذکرہ الجزری فی ما یقال اذا ابتلی بالدین وعزاہ الی الحاکم وابن مردویہ (حصن ص۱۹۲) وروی الحاکم بسندہ عن عائشۃ رض قالت دخل علی ابوبکر فقال ھل سمعت من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعاء علمنیہ قلت ما ھو قال کان عیسی بن مریم یعلمہ اصحابہ قال لوکان علی احدکم جبل ذھب دینا فدعا اللہ بذلک لقضاہ اللہ عنہ اللھم فارج الھم الخ قال ابوبکر وکانت علی بقیۃ من الدین وکنت للدین کارھا فکنت ادعو بذلک فاتانی اللہ بفائدۃ فقضاہ اللہ عنی - قالت عائشۃ کانت لاسماء بنت عمیس علی دینار وثلثۃ دراھم فکانت تدخل علی فاستحی ان انظر فی وجھھا لا فی لا اجد

Marfat.com

ما اقضیها فکنت ادعو بذالك فما لبثت الا یسیرا حتی رزقنی الله رزقا ما هو بصدقة تصدق بها علی ولا میراث ورثته فقضاه الله عنی وقسمت فی اهلی قسما حسنا و حلیت ابنة عبد الرحمن بثلاث اواق ورق وفضل منا فضل حسن (مستدرك حاکم ص۵۱۵)

۱۳۹ - ذکره الجزری من قال اللهم رب السمٰوٰت والارض الخ الا قال الله عزوجل یوم القیامة لملئکته ان عبدی عهد عندی عهدا فاوفوه ایاه فیدخله الله عزوجل الجنة قال سهیل فاخبرت قاسم بن عبد الرحمن ان عوفا اخبرنی کذا وکذا وقال ما فی اهلنا جاریة الا وهی تقول هذا فی خدرها وعزاه الی احمد عن ابن مسعود (حصن ص۲۴۵) عن ابی بکر الصدیق رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قال فی دبر الصلوٰة بعد ما یسلم هؤلاء الکلمات کتبه ملك فی ورق فختم بخاتم ثم رفعها الی یوم القیامة فاذا بعث الله العبد من قبره جاءه الملك ومعه الکتاب ینادی این اهل العهود حتی تدفع الیهم والکلمات ان یقول اللهم فاطر السمٰوٰت والارض ..... فاجعل رحمتك لی عهدا عندك توفیه الی یوم القیامة انك لا تخلف المیعاد و عن طاؤس انه امر بهذه الکلمات فکتب فی کفنه رواه حکیم الترمذی فی نوادر الاصول (کنز العمال ص۲۹۵ ج۱)

۱۴۰ - ذکره الجزری وعزاه الی ابی داؤد والترمذی وابن حبان وابن هردویه والطبرانی الکبیر وقال وفی روایة ابن ابی شیبة من قالها خمس مرات غفرله وان کان علیه مثل زبد البحر (حصن ص۲۵۱) وروی الترمذی بسنده عن ابی سعید عن النبی صلی الله علیه و سلم قال من قال حین یأوی الی فراشه استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم واتوب الیه ثلث مرات غفر الله ذنوبه وان کانت مثل زبد البحر وان کانت عدد ورق الشجر و ان کانت عدد رمل عالج وان کانت عدد ایام الدنیا (ترمذی ص۱۷۶ ج۲) وروی الحاکم

Marfat.com

بسندہٖ عن ابن مسعود رضؓ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من قال استغفر اللہ العظیم الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ ثلاثا غفرت لہٗ ذنوبہ وان کان فار عن الزحف (مستدرک حاکم ص ۵۰۹)

۱۴۱۔ ذکرہٗ الجزری وعزاہ الی ابی داؤد والترمذی والنسائی وابن ماجۃ وابن حبان (حصن ص ۲۵۱) وروی الترمذی عن ابن عمر رضؓ قال کان یعد لرسول اللہ صلی اللہ علیہ فی المجلس الواحد مائۃ مرۃ من قبل ان یقوم رب اغفر لی وتب علی انک انت التواب الغفور (ترمذی ص ۱۸۱ ج ۲۔ ابوداؤد ص ۲۱۹۔ ابن ماجہ ص ۲۷۹) ذکرہ المتقی وعزاہ الی النسائی کنز العمال ص ۳۰۷ ج ۱

۱۴۲۔ ذکرہ الجزری فی الادعیۃ التی ھی غیر مخصوصۃ بوقت ولا سبب وعزاہ الی الستۃ (حصن ص ۲۶۴) وروی البخاری عن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول اللھم انی اعوذ بک من الکسل والھرم والماثم والمغرم ومن فتنۃ القبر ومن فتنۃ النار وعذاب النار ومن شر فتنۃ الغنی واعوذ بک من فتنۃ الفقر واعوذ بک من فتنۃ المسیح الدجال الحدیث (تجرید البخاری ص ۱۵۳ ج ۲) وروی المسلم عن انس رضؓ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللھم انی اعوذ بک من العجز والکسل والجبن والھرم والبخل واعوذ بک من عذاب القبر ومن فتنۃ المحیا والممات (مسلم ص ۳۴۷ ج ۲) وروی القزوینی عن عائشۃ رضؓ قالت ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یدعو بھؤلاء الکلمات اللھم انی اعوذ بک من فتنۃ النار وعذاب النار ومن فتنۃ القبر وعذاب القبر ومن شر فتنۃ الغنی ومن شر فتنۃ الفقر ومن شر فتنۃ المسیح الدجال الحدیث (ابن ماجۃ ص ۲۸۱) وروی الترمذی عنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدعو بھؤلاء الکلمات اللھم انی اعوذ بک من فتنۃ النار وعذاب النار وعذاب القبر

وفتنة القبر ومن شر فتنة الغنى ومن شر فتنة الفقر ومن شر المسيح الدجال اللهم اغسل خطاياى بماء الثلج والبرد ونق قلبى من الخطايا كما نقيت الثوب الابيض من الدنس وباعد بينى وبين خطاياى كما باعدت بين المشرق و المغرب اللهم انى اعوذ بك من الكسل والهرم والمأثم والمغرم (ترمذى ص ۱۸۷ ج ۲)

۱۴۳- ذكره الجزرى فى الادعية التى هى غير مخصوصة بوقت وعزاه الى ابن حبان والحاكم والطبرانى الصغير (حصن ص ۲۶۴) وروى الحاكم بسنده عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول فى دعائه اللهم انى اعوذ بك من العجز والكسل والجبن والبخل والهرم والقسوة والغفلة والعيلة و الذلة والمسكنة واعوذ بك من الفقر والكفر والفسوق والشقاق والنفاق والسمعة والرياء اللهم انى اعوذ بك من الصمم والبكم والجنون والجذام والبرص وسيئ الاسقام وفى بعض الروايات والهم (مستدرك حاكم ص ۵۳۰ ج ۱) كذا رواه البيهقى عن انس فى الدعا كما قاله المتقى (كنز العمال ص ۱۹۵ ج ۱) وفيه الصم بدل الصمم

۱۴۴- ذكره الجزرى وعزاه الى البخارى والمسلم والنسائى (حصن ص ۲۶۶) عن ابن عباس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم لك اسلمت وبك آمنت وعليك توكلت واليك انبت وبك خاصمت اللهم انى اعوذ بعزتك لا اله الا انت ان تضلنى انت الحى الذى لا يموت والجن والانس يموتون متفق عليه (مشكوة ص ۲۰۹ ج ۱)

۱۴۵- ذكره الجزرى وعزاه الى البخارى (حصن ص ۲۶۶) عن ابى هريرة رض ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يتعوذ من سوء القضاء ومن درك الشقاء ومن شماتة الاعداء ومن جهد البلاء (مسلم ص ۳۴۷ ج ۲) عن ابى هريرة قال قال رسول الله

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم تعوذوا باللہ من جھد البلاء ودرک الشقاء وسوء القضاء وشماتۃ الاعداء متفق علیہ (مشکوٰۃ ص ۲۰۸)

۱۴۶۔ ذکرہ الجزری اللھم انی اعوذبک من شر ما عملت ومن شر ما لم اعلم وعزاہ الی النسائی وابن ابی شیبہ (حصن ص ۲۶۶) ولکن لم اقف علیہ فی النسائی ولم اجد ھذا بن ابی شیبہ وذکر الجزری اللھم انی اعوذبک من شر ما عملت ومن شر ما لم اعمل وعزاہ الی مسلم وابی داؤد وابن ماجۃ والنسائی (حصن ص ۲۶۶) وذکرہ الخطیب وعزاہ الی مسلم (مشکوٰۃ ص ۲۰۹) وذکرہ المتقی وعزاہ الی مسلم وابی داؤد وابن ماجۃ والنسائی (کنز العمال ص ۱۹۳) مسلم ص ۳۴۹۔ ابوداؤد ص ۲۲۳۔ نسائی ص ۱۳۲ و ص ۲۷۷ و ص ۲۷۸۔

۱۴۷۔ ذکرہ الجزری وعزاہ الی مسلم وابی داؤد والنسائی (حصن ص ۲۶۶) وذکرہ الخطیب عن عبد اللہ بن عمر قال کان من دعاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث وعزاہ الی مسلم (مشکوٰۃ ص ۲۰۸) کذا فی ابی داؤد ص ۲۲۳۔ مستدرک حاکم ص ۵۳۱۔

۱۴۸۔ ذکرہ الجزری وعزاہ الی الترمذی وابی داؤد والنسائی والحاکم (حصن ص ۲۶۶) عن شکل بن حمید قال قلت یارسول اللہ علمنی دعاءً قال قل اللھم انی اعوذبک من شر سمعی الحدیث (ابوداؤد ص ۲۲۳) وروی الترمذی عنہ قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یارسول اللہ علمنی تعوذ اتعوذ بہ قال فاخذ بکفی فقال قل اللھم الحدیث قال ومن شر مینی یعنی فرجہ (ترمذی ص ۱۸۷۔ حاکم ص ۵۳۳۔

۱۴۹۔ ذکرہ الجزری وعزاہ الی ابی داؤد والنسائی والحاکم (حصن ص ۲۶۷) عن ابی الیسر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یدعوا اللھم انی اعوذبک من الھدم الحدیث (ابوداؤد ص ۲۲۳) وروی النسائی عن ابی الیسر وابی الاسود وزاد والغم (نسائی ص ۲۷۸)

Marfat.com

کذا رواہ الحاکم بزیادۃ والغم (مستدرک حاکم ص۵۳۱ ج۱)

۱۵۰ - ذکرہ الجزری وعزاہ الی الترمذی وابن حبان والحاکم (حصن ص۲۶۷) وروی الحاکم بسندہ عن عم زیاد بن علاقۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللھم جنبنی منکرات الاخلاق والاھواء والاعمال والادواء (مستدرک حاکم ص۵۳۲ ج۱)

۱۵۱ - ذکرہ الجزری وعزاہ الی الترمذی ولم یذکر فیہ لک فی ما استعاذک وفی آخرہ العلی العظیم (حصن ۲۶۸) وروی الترمذی عن ابی امامۃ قال دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدعاء کثیر لم نحفظ منہ شیئا قلنا یا رسول اللہ دعوت بدعاء کثیر لم نحفظ منہ شیئا قال الا ادلکم علی ما یجمع ذلک کلہ تقول اللھم انا نسئلک من خیر ما سئلک منہ نبیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم ونعوذ بک من شر ما استعاذ منہ نبیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم وانت المستعان وعلیک البلاغ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ (ترمذی ص۱۹۰ ج۲)

۱۵۲ - ذکرہ الجزری وعزاہ الی النسائی وابن حبان والحاکم (حصن ص۲۶۸) عن ابی ھریرۃ رض قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی دعائہ اللھم انی اعوذ بک من جار السوء الحدیث (مستدرک ص۵۳۲ ج۱) وعنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعوذوا باللہ من جار السوء فی دار المقام فان جار البادی یتحول عنک (نسائی ص۲۷۵ ج۲)

۱۵۳ - ذکرہ الجزری وعزاہ الی الحاکم (حصن ص۲۶۸) وروی الحاکم عن ابن مسعود دعاء طویلا وفیہ ومن الجوع فانہ بئس الضجیع ومن الخیانۃ فانہا بئست البطانۃ (مستدرک ص۵۳۴ ج۱) وروی النسائی عن ابی ھریرۃ رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللھم انی اعوذ بک من الجوع فانہ بئس الضجیع ومن الخیانۃ فانہا بئست البطانۃ (نسائی ص۲۲۳ ج۲)

Marfat.com

۱۵۴ - ذکرہ الجزری وعزاہ الی ابن ابی شیبہ والطبرانی الاوسط والکبیر (حصن ص ۲۶۹)
وروی الترمذی عن عبد اللہ بن عمرو قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللھم
انی اعوذبک من قلب لا یخشع ومن دعاء لا یسمع ومن نفس لا تشبع ومن علم لا ینفع
اعوذبک من ھؤلاء للاربع (ترمذی ص ۱۸۶ ج ۲) وذکرہ المتقی اللھم انی اعوذ بک من
قلب لا یخشع ومن دعاء لا یسمع ونفس لا تشبع وعزاہ الی الطبرانی وابن عساکر
عن ابن جریر (کنز العمال ص ۱۹۸ ج ۱) وروی الحاکم عن ابن مسعود قال کان من دعاء رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللھم اعوذ بک من علم لا ینفع ومن قلب لا یخشع ودعاء
لا یسمع ونفس لا تشبع (مستدرک ص ۵۳۴ ج ۱ کذا فی مسند احمد ص ۶۵۵۷ ج ۱۰) وذکرہ
المتقی عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول اللھم انی اعوذ بک من علم
لا ینفع وعمل لا یرفع وقلب لا یخشع وقول لا یسمع (کنز العمال ص ۳۰۸ ج ۱) نسائی
۲۷۳ ج ۲ و ص ۲۷۹ ج ۲ و ص ۳۷۸ ج ۲

۱۵۵ - ذکرہ الجزری موقوفا عن ابن ابی ملیکہ وعزاہ الی الصحیحین (حصن
ص ۲۶۹) ولکن لم اقف علیہ

۱۵۶ - ذکرہ الجزری والمتقی عن عقبۃ بن عامر بروایت الطبرانی فی الکبیر (حصن
ص ۲۷۰ - کنز العمال ص ۱۹۴ ج ۱)

۱۵۷ - ذکرہ الجزری وعزاہ الی ابی داؤد عن ابی ھریرۃ (حصن ص ۲۷۱) وذکرہ
الخطیب وعزاہ الی ابی داؤد والنسائی عن ابی ھریرۃ (مشکوٰۃ ص ۲۰۹ ج ۱) عن ابی
ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یدعو یقول اللھم انی اعوذبک من
الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق (ابوداؤد ص ۲۲۳ ج ۱ - نسائی ص ۲۷۳ ج ۲)

۱۵۸ - ذکرہ الجزری وعزاہ الی الصحیحین عن عائشۃ (حصن ص ۲۷۱) وذکرہ الخطیب

Marfat.com

عن ابی موسٰی الاشعری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہٗ کان یدعوا بھذا الدعاء اللھم اغفر لی جدی وھزلی وخطائی وعمدی وکل ذالک عندی اللھم اغفرلی ما قدمت و ما اخرت وما اسررت وما اعلنت وما انت اعلم بہ منی انت المقدم وانت المؤخر و انت علی کل شیٔ قدیر وعزاہ الی الصحیحین (مشکوٰۃ ص۲۱۰) مسلم ص۳۴۹۔

۱۵۹۔ ذکرہ الجزری وعزاہ الی النسائی والمسلم عن عبداللہ بن عمر (حصن ص۲۷۲) عن عبداللہ بن عمرو بن العاص قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان قلوب بنی آدم کلھا بین اصبعین من اصابع الرحمٰن عزوجل کقلب واحد یصرفہ کیف یشاء ثم قال علیہ السلام اللھم مصرف القلوب صرف قلوبنا علی طاعتک (مسند احمد ج ۲ ص۱۶۸)

۱۶۰۔ ذکرہ الجزری وعزاہ الی المسلم والترمذی وابن ماجۃ (حصن ص۲۷۲) عن عبداللہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یدعو اللھم انی اسئلک الھدی والتقی والعفاف والغنی (ترمذی ص۱۸۷ ج۲۔ ابن ماجۃ ص۲۸۰۔

۱۶۱۔ ذکرہ الجزری وعزاہ الی الاربعۃ وابن حبان والحاکم وابن ابی شیبۃ (حصن ص۲۷۳) ورواہ الترمذی فی کتاب الدعوات نحوہ (ترمذی ص۱۹۴ ج۲) وذکرہ المتقی عن ابن عباس وعزاہ الی احمد وفیہ ویسر ھدای لی بدل ویسر الھدٰی لی وشاکرا لھباذاکرا بدل شکارا رھابا ذکارا (کنز العمال ص۱۹۷ ج۱) وذکرہ الخطیب وعزاہ الی الترمذی وابی داؤد وابن ماجۃ (مشکوٰۃ ص۲۱۰ ج۱) کذا فی مستدرک حاکم (ص۵۲۰ ج۱) مسند احمد (ص۱۹۹۷ ج۳) ابی داؤد ص۲۱۹ ج۱) ابن ماجۃ ص۲۸۰)

۱۶۲۔ ذکرہ الجزری وعزاہ الی ابی داؤد وابن ماجۃ (حصن ص۲۷۳) روی ابن ماجۃ عن ابی امامۃ الباھلی قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو متکئ علی عصی فلما رأیناہ قمنا فقال لا تفعلوا کما یفعل اھل فارس بعظمائھا قلنا یا رسول اللہ لو دعوت اللہ لنا قال اللھم غفرلنا وارحمنا الخ قال فکانا اجرنا ان یزیدنا فقال اولیس قد جمعت لکم الامر

(ابن ماجۃ ص۲۸۱)

Marfat.com

۱۶۳ - ذکرہ الجزری وعزاہ الی الترمذی وابن حبان والمستدرک وابن ابی شیبہ ولیس فیہ خلقا مستقیما (حصن ص۲۷٤) وذکرہ المتقی وعزاہ الی الترمذی (کنز العمال ص۱۹۳ ج۱) و روی الترمذی عن رجل من بنی حنظلۃ قال صحبت شداد بن اوس فی سفر فقال الا اعلمک ما کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعلمنا ان نقول اللھم انی اسئلک الثبات فی الامر (ولیس فیہ خلقا مستقیما) قال وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من مسلم یأخذ مضجعہ یقرأ سورۃ من کتاب اللہ الا وکل اللہ بہ ملکا فلا یقربہ شئ یؤذیہ حتی یہب متی ھب (ترمذی ص۲۷۷ ج۲) وروی النسائی فی باب التشھد عن شداد بن اوس رضی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول فی صلاتہ اللھم انی اسئلک التثبت فی الامر والعزیمۃ علی الرشد واسئلک شکر نعمتک وحسن عبادتک واسئلک قلبا سلیما ولسانا صادقا واسئلک خیر ما تعلم واعوذبک من شر ما تعلم واستغفرک لما تعلم (نسائی ص۱۳۱ ج۱) وروی الحاکم عن شداد بن اوس البدری رض قال بینما ھم علی سفر اذ نزل القوم یتصیحون فقال شداد ونوا ھذہ الضجرۃ نغیث بھا ثم قال استغفر ما تکلمت بکلمۃ منذ اسلمت الا وانا ازمھا واخطمھا قبل کلمتی ھذہ لیس کذالک قال محمد صلی اللہ علیہ وسلم ولکن قال یا شداد اذا رأیت الناس یکنزون الذھب والفضۃ فاکنز ھؤلاء الکلمات اللھم انی اسئلک التثبت فی الامور وعزیمۃ الرشد واسئلک شکر نعمتک وحسن عبادتک واسئلک قلبا سلیما ولسانا صادقا وخلقا مستقیما واستغفرک لما تعلم واعوذبک من شر ما تعلم انک انت علام الغیوب (مستدرک حاکم ص۵۰۸ ج۱)

۱۶۴ - ذکرہ الجزری وعزاہ الی ابی داؤد وابن حبان والمستدرک والطبرانی (حصن ص۲۷٤) وذکرہ المتقی وعزاہ الی الحاکم والطبرانی (کنز العمال ص۱۹۵ ج۱) وروی ابوداؤد بسندہ عن عبد اللہ قال وکان یعلمنا ھن کما یعلمنا التشھد اللھم الف بین قلوبنا واصلح

ذکر بیننا الحدیث (ابوداؤد ص۱۴۶ ج۱)

۱۶۵- ذکرہ الجزری وفیہ قوتنا بدل قواتنا وبعد مبلغ علمنا زاد ولاغایۃ رغبتنا وعزاہ الی الترمذی والنسائی والحاکم (حصن ص۲۷۵) وذکرہ المتقی وفیہ یھون علینا بدل ما ھون بہ علینا (کنز العمال ص۱۹۲ ج۱) وروی الترمذی ان ابن عمر قال قلما کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقوم من مجلس حتی یدعوا بھؤلاء الکلمات لاصحابہ اللھم اقسم لنا من خشیتک ما تحول بیننا الحدیث وفیہ مصیبات بدل مصائب (ترمذی ص۱۸۸ ج۱) وروی الحاکم ان ابن عمر رضی اللہ عنہ لم یکن یجلس مجلسا کان عندہ احدا ولم یکن الاقال اللھم اغفرلی ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت وانت اعلم بہ منی اللھم ارزقنی من طاعتک ما تحول بینی وبین معصیتک وارزقنی من خشیتک ما تبلغنی بہ رحمتک وارزقنی من الیقین ما تھون بہ علی مصائب الدنیا وبارک لی فی سمعی وبصری واجعلھما الوارث منی اللھم وخذ بثاری ممن ظلمنی وانصرنی علی من عادانی ولا تجعل الدنیا اکبر ھمی ولا مبلغ علمی اللھم ولا تسلط علی من لا یرحمنی فسئل ابن عمر رضی اللہ عنہ فقال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یختم بھن مجلسہ (مستدرک حاکم ص۵۲۸ ج۱)

۱۶۶- ذکرہ الجزری وفیہ وارضنا وارض عنا وعزاہ الی الترمذی والنسائی والحاکم (حصن ص۲۷۶) وروی الترمذی فی ابواب التفسیر عن عبدالرحمن بن عبد القاری قال سمعت عمر بن الخطاب یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا نزل علیہ الوحی سمع عند وجھہ کدوی النحل فانزل علیہ یوما فمکثنا ساعۃ فسری عنہ فاستقبل القبلۃ ورفع یدیہ وقال اللھم زدنا ولا تنقصنا واکرمنا ولا تھنا واعطنا ولا تحرمنا وآثرنا ولا تؤثر علینا وارضنا وارض عنا ثم قال انزل علی عشر آیات من اقامھن دخل الجنۃ ثم قرأ قد افلح المومنون حتی ختم عشر آیات (ترمذی ص۱۴۶ ج۲) وروی الحاکم عن عمر

Marfat.com

بن الخطاب قال کان اذا انزل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الوحی نسمع عند وجھہ کدوی النحل فانزل علیہ یوما فسکتنا ساعۃ فاستقبل القبلۃ ورفع یدیہ فقال اللھم زدنا الحدیث (مستدرک حاکم ص ۵۳۵)

۱۶۷ ۔ ذکرہ الجزری وعزاہ الی الترمذی (حصن ص ۲۷۶) وروی الترمذی بسندہ عن عمران بن حصین قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لابی یا حصین کم تعبد الیوم الٰھا قال ابی سبعۃ ستۃ فی الارض وواحدا فی السماء قال فایھم تعد لرغبتک قال الذی فی السماء قال یا حصین اما انک لو اسلمت علمتک کلمتین تنفعانک قال فلما اسلم حصین قال یا رسول اللہ علمنی الکلمتین اللتین وعدتنی فقال قل اللھم الھمنی رشدی واعذنی من شر نفسی (ترمذی ص ۱۸۶/۲)

۱۶۸ ۔ ذکرہ الجزری وعزاہ الی الترمذی والحاکم (حصن ص ۲۷۶) وروی الحاکم بسندہ عن معاذ بن جبل رض قال ابطأ عنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بصلوۃ الفجر حتی کادت ان تدرکنا الشمس ثم خرج فصلی بنا فخفف فی صلاتہ ثم انصرف فاقبل علینا بوجھہ فقال علی مکانکم اخبرکم ما ابطأ فی منکم الیوم فی ھذہ الصلوٰۃ انی صلیت فی لیلتی ھذہ ما شاء اللہ ثم ملکتنی عینی فنمت فرأیت ربی تبارک وتعالیٰ فالھمنی ان قلت اللھم انی اسئلک الطیبات (وفی روایۃ فعل الخیرات ص ۵۲۷) وترک المنکرات وحب المساکین وان تتوب علی وتغفرلی وترحمنی واذا اردت فی خلقک فتنۃ فتجمنی الیک منھا غیر مفتون اللھم واسئلک حبک وحب من یحبک وحب عمل یقربنی الی حبک ثم اقبل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال تعلموھن وادرسوھن فانھن حق (مستدرک حاکم ص ۵۲۱) عن عبد الرحمٰن قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم قل اللھم انی اسئلک الطیبات وترک المنکرات وحب المساکین وان تتوب علی وتغفرلی وترحمنی واذا

Marfat.com

اردت فتنة فی قوم فتوفنی غیر مفتون وقال فعلموهن فوالذی نفسی بیده انهن الحق (مستدرک ص۵۲۱ ج۱)

۱۶۹- ذکره الجزری فی الادعیة التی هی مخصوصة بوقت ولاسبب وعزاه الی الترمذی والحاکم (حصن ص۲۷۷) وروی الحاکم بعضه کما سبق فی تخریج الحزب نمبر ۵ وروی الترمذی عن ابی الدرداء رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم کان من دعاء داؤد علیه السلام یقول اللهم انی اسئلک حبک وحب من یحبک والعمل الذی یبلغنی حبک اللهم اجعل حبک احب الی من نفسی واهلی ومن الماء البارد وقال وکان رسول الله صلے الله علیه وسلم اذا ذکر داؤد یحدث عنه قال انه کان اعبد البشر (ترمذی ص۱۸۷ ج۲)

۱۷۰- ذکره الجزری وعزاه الی الترمذی (حصن ص۲۷۷) عن عبد الله بن یزید الخطمی الانصاری رض عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه کان یقول فی دعائه اللهم ارزقنی الحدیث (ترمذی ص۱۸۷ ج۲)

۱۷۱- ذکره الجزری وعزاه الی الترمذی والنسائی والحاکم واحمد وابی یعلی الموصلی (حصن ص۲۷۷) وروی الترمذی عن شهر بن حوشب قال قلت لام سلمة یا ام المؤمنین ما کان اکثر دعاء رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا کان عندک قال کان اکثر دعائه یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک قالت فقلت یا رسول الله ما لاکثر دعائک یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک قال یا ام سلمة انه لیس آدمی الا وقلبه بین اصبعین من اصابع الله فمن شاء اقام ومن شاء ازاغ فتلا بها ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ هدیتنا (ترمذی ص۱۹۰ ج۲) وروی الحاکم عن نواس بن سمعان قال سمعت رسول الله صلے الله علیه وسلم یقول ما من قلب

Marfat.com

الابین اصبعین من اصابع الرحمٰن ان شاء اقامہٗ وان شاء ازاغہٗ وکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللھم یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک والمیزان بید الرحمٰن یرفع اقواما ویخفض آخرین یوم القیامۃ (مستدرک حاکم ص۵۲۵)

۱۷۲۔ ذکرہ الجزری وعزاہ الی النسائی وابن حبان والحاکم (حصن ص۲۷۸) وذکرہ المتقی وعزاہ الی ابن ابی شیبۃ عن ابی عبیدۃ قال سئل ما الدعاء الذی دعوت بہ لیلۃ قال لک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سل تعط قال قلت اللھم انی اسئلک ایمانا لا یرتد ونعیما لا ینفذ ومرافقۃ نبیک صلے اللہ علیہ وسلم فی اعلی درجۃ الجنۃ جنۃ الخلد (کنز العمال ص۳۰۷)

۱۷۳۔ ذکرہ الجزری وعزاہ الی الترمذی وابن ماجۃ وابن ابی شیبۃ (حصن ص۲۸۷) و ذکرہ المتقی وعزاہ الی الترمذی عن ابی ھریرۃ (کنز العمال ص۱۹۳/۱) وروی الترمذی عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللھم انفعنی بما علمتنی وعلمنی ما ینفعنی وزدنی علما الحمد للہ علی کل حال واعوذ باللہ من حال اھل النار (ترمذی ص۱۹۹/۲)

۱۷۴۔ ذکرہ الجزری وفیہ کلمۃ الاخلاص بدل کلمۃ الحق ولم یذکر اسئلک القصد فی الفقر والغنی۔ من مضرۃ بدل من ضراء مضرۃ و مھتدین بدل مھدیین (حصن ص۲۷۸-۷۹) وعزاہ الی النسائی والحاکم واحمد والطبرانی عن عمار بن یاسر۔ وذکرہ المتقی کذا باختلاف یسیر وعزاہ الی الحاکم عن عمار (کنز العمال ص۱۹۲/۱) وروی الحاکم ان عمار بن یاسر صلے باصحابہ صلوۃ اوجزفیھا فقیل لہٗ یا ابا الیقظان خففت قال ما علی فی ذالک لقد دعوت فیھا بدعوات سمعتھن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخبر اللھم بعلمک الغیب وقدرتک علی الخلق احینی ما علمت الحیوۃ خیرا لی وتوفنی اذا کانت الوفاۃ خیرا لی اللھم واسئلک خشیتک فی الغیب والشھادۃ واسئلک کلمۃ الحکم فی

الغيب والرضا واسئلك القصد فى الغنى والفقر واسئلك نعيما لايبيد واسئلك
قرة عين لاينفد ولاينقطع واسئالک الرضا بعد القضاء واسئلك برد العيش بعد
الموت واسئلك لذة النظر الى وجهك واسئلك الشوق الى لقاءك فى غير ضراء
مضرة ولا فتنة مضلة اللهم زينا بزينة الايمان واجعلنا هداة مهتدين (مستدرک
حاکم ص ٥٢١) وروى النسائى عن السائب عن عمار وقيس بن عباد عن عمار (نسائى ص ١٣١ ج ١)

١٧٥ - ذكره الجزرى وعزاه الى الحاكم وفيه زيادة كما سابينه وعزاه الى ابن
ماجة وابن حبان باختلاف بعض الالفاظ (حصن ص ٢٨٩) وروى الحاكم عن عائشة
قالت قال النبى صلى الله عليه وسلم يا عائشة عليك بالكوامل فلما انصرفت عائشة
عن الصلوٰة وكانت تصلى سألته عن ذالك فقال لها قولى اللهم انى اسئلك من
الخير كله عاجله وآجله ما علمت منه ومالم اعلم واعوذ بك من الشر كله عاجله
وآجله ما علمت منه ومالم اعلم واسئلك الجنة وما قرب اليها من قول او عمل
واعوذ بك من النار وما قرب اليها من قول او عمل واسئالك خير ما سئلك
عبدك ورسولك محمد واعوذ بك من شر ما استعاذك عنه عبدك ورسولك
محمد صلى الله عليه وسلم واسئلك ما قضيت لى من امر ان تجعل عاقبته رشدا
(مستدرک حاکم ص ٥٢٢) وروى ابن ماجة عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه
وسلم علمها هذا الدعاء اللهم انى اسئلك من الخير كله عاجله وآجله ما علمت منه و
مالم اعلم واعوذ بك من الشر كله عاجله وآجله ما علمت منها ومالم اعلم اللهم انى اسئلك
من خير ما سئلك عبدك ونبيك واعوذ بك من شر ما عاذ به عبدك ونبيك
اللهم انى اسئلك الجنة وما قرب اليها من قول او عمل واعوذ بك من النار وما
قرب اليها من قول او عمل واسئلك ان تجعل كل قضاء قضيته لى خيرا (ابن ماجة

Marfat.com

وروی البخاری فی الادب عنها قال لها النبی صلی اللہ علیہ وسلم علیک بجمل الدعاء و جوامعه قولی اللهم انی اسئلك من الخیر کله عاجله و آجله ما علمت منه وما لم اعلم واعوذ بك من الشر کله ما علمت منه وما لم اعلم واسئلك الجنة وما قرب الیها من قول او عمل واعوذ بك من النار وما قرب الیها من قول او عمل واسئلك ما سئلك به محمد واعوذ بك مما تعوذ به محمد وما قضیت لی من قضاء فاجعل عاقبته رشدا (کنز العمال ص۱۷۰ ج۱)

۱۷۶- ذکره الجزری فی الادعیة التی هی غیر مخصوصة بوقت ولا سبب وعزاه الی الاحمد والطبرانی الکبیر (حصن ص۲۸۵) وذکره المتقی وعزاه الی ابن حبان و احمد والحاکم (کنز العمال ص۱۹۳ ج۱) ایضا ذکره وعزاه الی الطبرانی عن بسر بن ارطاة اللهم احسن عاقبتی فی الامور کلها واجرنی من خزی الدنیا وعذاب الآخرة من کان ذلك دعاءه مات قبل ان یصیبه البلاء (کنز العمال ص۱۹۸ ج۱) کذا رواه عن بسر بن ارطاة فی المستدرك (مستدرك حاکم ص۵۹۱ ج۱)

۱۷۷- ذکره الجزری وزاد فی آخره اللهم انی اسئلك من کل خیر خزائنه بیدك وعزاه الی الحاکم وابن حبان (حصن ص۲۸۰) وذکره المتقی وزاد فی آخره اللهم انی اسئلك من کل خیر خزائنه بیدك واعوذ بك من شر کل خزائنه بیدك و عزاه الی الحاکم (کنز العمال ص۱۹۵ ج۱) وروی الحاکم بسنده عن ابن مسعود رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یدعو (مستدرك ص۵۲۵ ج۱)

۱۷۸- ذکره الجزری اللهم انی اسئلك من کل خیر خزائنه بیدك وعزاه الی الحاکم وابن حبان ولم یذکروا عوذ بك من کل شر خزائنه بیدك ثم ذکر اللهم انی اعوذ بك من شر ما انت آخذ بناصیته وعزاه الی ابن حبان (حصن ص۲۸۰) و

قد سبق فی روایة ابن مسعود اللهم انی اسئلك من کل خیر خزائنه بیدك واعوذ بك من کل شر خزائنه بیدك (حاکم ص۵۳۵)

۱۷۹ - ذکره الجزری وعزاه الی الحاکم (حصن ص۲۸۲) وذکره المتقی وعزاه الی البزاز والطبرانی الکبیر والحاکم (کنز العمال ص۱۹۴ ج۱) وروی الحاکم عن ابن عمر قال کان النبی صلی الله علیه وسلم یدعوا اللهم انی اسئلك عیشة نقیة ومیتة سویة ومردا غیر مخزی ولا فاضح (مستدرك ص۵۴۱ ج۱)

۱۸۱ - ذکره الجزری وعزاه الی ابن ابی شیبة (حصن ص۲۸۲) وذکره المتقی وعزاه الی الطبرانی الکبیر عن ابن عمر وعزاه الی ابی یعلی والحاکم عن بریدة ولفظه الا اعلمك کلمات من یرد الله به خیرا یعلمهن ایاه ثم لا ینسیه ایاهن ابدا قل اللهم انی ضعیف فقوی فی رضاك ضعفی الحدیث (کنز العمال ص۱۹۶ ج۱) وروی الحاکم عن بریدة رض قال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم قل اللهم انی ضعیف فقوی فی رضاك ضعفی الحدیث (مستدرك حاکم ص۱۹۶ ج۱)

۱۸۲ - ذکره الجزری غیر انه لم یذکر "اللهم نجنی من النار واغفر لی مغفرة بالیل و النهار والمنزل الصالح من الجنة آمین اللهم انی اسئلك خلاصا من النار سالما و ان تدخلنی الجنة آمنا" وعزاه الی الحاکم والطبرانی الکبیر والاوسط (حصن ص۲۸۳-۸۴) وذکره المتقی فی حدیث طویل عن ام سلمة رض وعزاه الی الطبرانی والحاکم قالت هذا ما سأل محمد ربه اللهم انی اسئلك خیر المسئالة وخیر الدعاء وخیر النجاح وخیر العمل وخیر الثواب وخیر الحیاة وخیر الممات وثبتنی وثقل موازینی واحق ایمانی و ارفع درجتی وتقبل صلوٰتی واغفر خطیئتی واسئلك الدرجات العلی من الجنة آمین اللهم انی اسئلك فواتح الخیر وخواتمه وجوامعه واوله وآخره وظاهره

Marfat.com

وباطنہٗ والدرجات العلیٰ من الجنۃ آمین اللھم ونجنی من النار ومغفرۃ باللیل و النھار والمنزل الصالح من الجنۃ آمین اللھم انی اسئلک خلاصا من النار سالما وادخلنی الجنۃ آمنا اللھم انی اسئلک ان تبارک فی نفسی وفی سمعی وفی بصری وفی روحی و فی خلقی وفی خلیقتی واھلی وفی محیای وفی مماتی اللھم وتقبل حسناتی واسئلک الدرجات العلی من الجنۃ آمین (کنز العمال ص۲۰۱ ج۱) وروی الحاکم بسندہ عن ام سلمۃ رض قالت ھذا ما سئل محمد ربہٗ اللھم انی اسئلک خیر المسألۃ وخیر الدعاء و خیر العمل وخیر الثواب وخیر الحیوۃ وخیر الممات وثبتنی وثقل میزانی وحقق ایمانی وارفع درجاتی وتقبل صلواتی واغفر خطیئتی واسئلک الدرجات العلی من الجنۃ اللھم انی اسئلک فواتح الخیر وخواتمہٗ وجوامعہٗ واولہٗ وآخرہٗ وظاھرہٗ وباطنہٗ والدرجات العلی من الجنۃ آمین اللھم انی اسئلک خیر ما آتی وخیر ما افعل وخیر ما اعمل وخیر ما بطن وخیر ما ظھر والدرجات العلیٰ من الجنۃ آمین اللھم انی اسئلک ان ترفع ذکری وتضع وزری وتصلح امری وتطھر قلبی وتحصن فرجی وتنور لی قلبی وتغفر لی ذنبی واسئلک الدرجات العلیٰ من الجنۃ آمین اللھم انی اسئلک ان تبارک لی فی نفسی وفی سمعی وفی بصری وفی روحی وفی خلقی وفی خلقی وفی اھلی وفی محیای وفی مماتی وفی عملی فتقبل حسناتی واسئلک الدرجات العلی من الجنۃ آمین (مستدرک حاکم ص۵۴۲ ج۱)

۱۸۲۔ ذکرہ الجزری وعزاہ الی الحاکم والطبرانی الاوسط (حصن ص۲۸۴) وذکرہ المتقی عن عائشۃ وعزاہ الی الحاکم (کنز العمال ص۱۹۵ ج۱) وروی الحاکم بسندہ عن عائشۃ رض کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدعوا اجعل اوسع رزقک علی عند کبر سنی وانقطاع عمری (مستدرک حاکم ص۵۴۲ ج۱)

Marfat.com

۱۸۴- ذکرہ الجزری الی یوم القاك فیہ وعزاہ الی الطبرانی الاوسط ویاولی الاسلام الخ عزاہ الی الطبرانی الکبیر (حصن ص۲۸۵) وذکرہ الفاسی وعزاہ الی الطبرانی الاوسط۔ عن انس ؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مر باعرابی وھویبل عوفی صلاتہ یا من لاتراہ العیون۔ ۔ ۔ الی خیرا یا می یوما القاك فیہ (وفیہ ولا بحر الا یعلم ما فی قعرہ ولا جبل الا یعلم ما فی وعرہ) فوکل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالاعرابی رجلا فقال اذا فرغ من صلوتہ فاتنی بہ فلما فرغ من صلوتہ اتاہ بہ وکان قد اھدی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذھب من بعض المعادن فلما اتی الاعرابی وھب لہ الذھب فقال ممن انت قال من بنی عامر بن صعصعۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھل تدری لم وھبت لك ھذا الذھب قال للرحم بیننا وبینك یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان للرحم حقا ولکن وھبت لك الذھب لحسن ثنائك علی اللہ عزوجل (جمع الفوائد ج۲ ص۲۵۷)

۱۸۵- ذکرہ الجزری وعزاہ الی الطبرانی الکبیر عن زبیر (حصن ص۲۸۶)

۱۸۶- ذکرہ الجزری والمتقی۔ کلاھما فی البزار عن بریدۃ رضی اللہ عنہ (حصن ص۲۱۱ - کنز العمال ص۱۹۵ ج۱)

۱۸۷- ذکرہ الجزری اللھم انی اسئلك علما نافعا وعملا متقبلا ولیس فیہ رزقا حلالا طیبا وعزاہ الی الطبرانی الاوسط (حصن ص۲۸۷) وذکرہ الخطیب عن ام سلمۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول فی دبر صلوۃ الفجر اللھم انی اسئلك علما نافعا

Marfat.com

وعملا متقبلا ورزقا طيبا۔ رواه احمد وابن ماجة والبيهقي في الدعوات الكبير۔
(مشكوٰة المصابيح ص٢١٢) وروى ابن ماجة عن ام سلمة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم
كان يقول اذا صلى الصبح حين يسلم اللهم اني اسئلك علما نافعا ورزقا طيبا وعملا
متقبلا (ابن ماجه ص٦٦)

١٨٨۔ ذكره الجزري وعزاه الى الحاكم عن عمر بن الخطاب رض (حصن ص٢٨٨)

١٨٩۔ ذكره الجزري وفيه ستر القبيح بدل ستر على القبيح وعزاه الى الحاكم (حصن
ص٢٨٩) وذكره المتقي وعزاه ايضاً الى الحاكم عن ابن عمر وفيه مبتدى بالنعم بدل مبدئ
النعم وتشوه بدل تشوى (كنز العمال ص٢٠٢ ج١) وروى الحاكم بسنده عن ابن شعيب قال
نزل جبريل الى النبي صلى الله عليه وسلم في احسن صورة لم ينزل في مثلها قط ضاحكا
مستبشرا فقال السلام عليك يا محمد قال وعليك السلام قال ان الله بعثني اليك
بهدية قال وما تلك الهدية يا جبريل فقال جبريل قل يا من اظهر الجميل وستر
القبيح الحديث وفيه مبتدئ النعم بدل مبدئ النعم (مستدرك ص٥٤٥ ج١)

١٩٠۔ ذكره الجزري في الادعية التي هي غير مخصوصة بوقت ولا سبب وعزاه
الى الطبراني الكبير عن ابن مسعود (حصن ص٢٨٩)

١٩١۔ ذكره الجزري في الادعية التي هي غير مخصوصة بوقت ولا سبب وعزاه الى
الاحمد وابي يعلى الموصلي عن ام سلمة رض (حصن ص٢٩٠)

١٩٢۔ ذكره الجزري في الادعية التي هي غير مخصوصة بوقت ولا سبب وعزاه الى
الاحمد وابي يعلى الموصلي عن ابي بكر رض الصديق (حصن ص٢٩٠) وذكره المتقي و
فيه للسبيل الاقوم (كنز العمال ص١٩٧ ج١)

١٩٣۔ روى الاحمد بسنده عن ام سلمة قلت يا رسول الله الا تعلمني دعوة ادعو بها

لنفسی قال بلیٰ قولی اللھم رب النبی محمد اغفر لی الحدیث (مجمع الزوائد ص ۱۷۶ ج ۱۰)

۱۹۴ - ذکرہ المناوی وعزاہ الی الحکیم الترمذی فی النوادر (کنوز الحقائق علیٰ ھامش جامع الصغیر ص ۴۱ ج ۱)

۱۹۵ - روی ابن السنی عن انس ؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یدعو بھن الدعوۃ اذا اصبح واذا امسیٰ اللھم انی اسئلک الحدیث (کتاب الاذکار للنووی ص ۳۹)

۱۹۶ - ذکرہ ابن السنی فی حدیث طویل فی باب مایقول اذا طلعت الشمس عن ابی سعید الخدری ؓ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا طلعت الشمس قال الحمد للہ الذی حلنا الیوم عافیتہٗ وجاء بالشمس من مطلعھا اللھم انی اصبحت اشھد لک بما شھدت بہ علیٰ نفسک وشھدت بہ ملائکتک وحملۃ عرشک وجمیع خلقک انک لا الٰہ الا انت القائم بالقسط لا الٰہ الا انت العزیز الحکیم اکتب لی شھادتی بعد شھادۃ ملائکتک واولی العلم ومن لو یشھد بمثل ما شھدت بہ فاکتب شھادتی مکان شھادتہ اللھم انت السلام ومنک السلام والیک السلام اسئلک یا ذا الجلال والاکرام ان تستجیب لنا دعوتنا وان تعطینا رغبتنا وان تغنینا عمن اغنیتہ عنا من خلقک اللھم اصلح لی دینی الذی ھو عصمۃ امری واصلح لی دنیای التی فیھا معیشتی واصلح لی آخرتی التی فیھا منقلبی (عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی ص ۶۴)

۱۹۷ - عن حفصۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اراد ان یرقد وضع یدہ الیمنیٰ تحت خدہ ثم یقول اللھم قنی عذابک یوم تبعث عبادک ثلاث مرات (ابوداؤد ص ۳۴۶ ج ۲) عن عبد اللہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اوی الی فراشہ وضع یدہ یعنی الیمنیٰ تحت خدہ ثم قال الحدیث (ابن ماجۃ ص ۲۸۵) عن حذیفۃ بن الیمان ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اراد ان ینام وضع یدہ

تحت راسه ثم قال اللهم قنی عذابك یوم تبعث او تجمع عبادك وعن براء بن عازب قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یتوسد یمینه عند المنام ثم یقول رب قنی عذابك یوم تبعث عذابك۔ کلاهما (ترمذی ص ۱۷۶ ج ۲)

۱۹۸۔ عن ابی بکر الصدیق رض ان النبی صلی الله علیه وسلم کان اذا اراد امرا قال اللهم خرلی واخترلی (ترمذی ص ۱۹۰ ج ۲)

۱۹۹۔ عن انس کان اکثر دعاء النبی صلی الله علیه وسلم اللهم آتنا الحدیث (تجرید البخاری ص ۱۵۳ ج ۲) وروی احمد ان انسا رض سئل ای دعوة کان اکثر ما یدعوها النبی صلی الله علیه وسلم قال یقول اللهم ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار وکان انس اذا اراد ان یدعو بدعوة دعا بها واذا اراد ان یدعو بدعاء دعا بها فیه ایضا رواه مسلم (ابن کثیر ص ۲۲۴ ج ۱)

۲۰۰۔ ذکره ابن السنی عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ما یمنع احدکم اذا عسر علیه امر معیشته ان یقول اذا خرج من بیته بسم الله علی نفسی ومالی ودینی اللهم رضنی بقضاءك وبارك لی فیما قدر لی حتی لا احب تعجیل ما اخرت ولا تاخیر ما عجلت (عمل الیوم واللیلة ص ۱۳۷)

۲۰۱۔ عن انس یقول خرج رسول الله صلی الله علیه وسلم الی الخندق فاذا المهاجرون والانصار یحفرون فی غداة باردة ولم یکن لهم عبید یعملون ذالك لهم فلما رأی ما بهم من النصب والجوع قال اللهم لا عیش الا عیش الآخرة فاغفر الانصار والمهاجرة (بخاری ص ۵۸۸ ج ۲ اصح المطابع) وروی الحلبی وحصل للصحابة رضی الله عنهم تعب وجوع لانه کان فی زمن عسرة وعام مجاعة ولما رأی ما باصحابه من النصب والجوع قال متمثلا بقول ابن رواحة رض اللهم لا عیش الا عیش الآخرة۔ فارحم الانصار

Marfat.com

والمهاجرة قيل وانما قال ابن رواحة۔ لاهم ان العيش من غير الف ولام فقد غيرة صلى الله عليه وسلم ماهو عادته وفى لفظ اللهم لاخير الاخير الآخرة فبارك فى الانصار والمهاجرة وفى لفظ فاكرم الانصار والمهاجرة (انسان العيون فى سيرة الامين المامون ص ٣٣٢/٢)

٢٠٢۔ عن ابى سعيد الخدرى قال احبوا المساكين فانى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول فى دعائه اللهم احينى مسكينا وامتنى مسكينا واحشرنى فى زمرة المساكين (ابن ماجة ص ٣١٤)

٢٠٣۔ ذكره المتقى عن عائشة رض وعزاه الى ابن ماجة والبيهقى فى شعب الايمان (كنز العمال ص ١٩٣/١) وذكره استاذنا المير تھى وعزاه الى ابن ماجة والبيهقى فى الدعوات الكبير (ترجمان السنة ص ٢٢٦/١)

٢٠٤۔ ذكره المتقى فى جوامع الادعية وعزاه الى الترمذى ومحمد بن نصر فى الصلوٰة والطبرانى والبيهقى فى الدعوات عن ابن عباس (كنز العمال ص ١٩١/١) وايضاً ذكره فى جوامع الادعية ما قبل صلوة الفجر وعزاه الى الحاكم (كنز العمال ص ٩٨-٢٩٧) وروى الترمذى عن ابن عباس رض فى باب مايقول اذا قام من الليل فى كتاب الدعوات قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليلة حين فرغ من صلوٰته اللهم انى اسئلك رحمة من عندك تهدى بها قلبى وتجمع بها امرى وتلم بها شعثى وتصلح بها غائبى وترفع بها شاهدى وتزكى بها عملى وتلهمنى بها رشدى وترد بها الفتى وتعصمنى بها من كل سوء اللهم اعطنى ايمانا ويقينا ليس بعده كفر ورحمة انال بها شرف كرامتك فى الدنيا والآخرة اللهم انى اسئلك الفوز فى القضاء ونزل الشهداء وعيش السعداء والنصر على الاعداء اللهم انى انزل بك حاجتى وان

قصر رائی وضعف عملی افتقرت الی رحمتک فاسئلک یا قاضی الامور ویا شافی الصدور کما تجیر بین البحور ان تجیرنی من عذاب السعیر ومن دعوۃ الثبور ومن فتنۃ القبور اللھم ما قصر عنہ رائی ولم تبلغہ نیتی ولم تبلغہ مسئلتی من خیر وعدتہ احدا من خلقک او خیر انت معطیہ احدا من عبادک فانی ارغب الیک فیہ و اسالکہ برحمتک رب العلمین اللھم ذا الحبل الشدید والامر الرشید اسئلک الامن یوم الوعید والجنۃ یوم الخلود مع المقربین الشھود الرکع السجود الموٴمنین بالعھود انک رحیم ودود وانک تفعل ما تریدُ اللھم اجعلنا ھادین مھتدین غیر ضالین ولا مضلین سلما لاولیائک وعدوا لاعدائک نحب بحبک من احبک ونعادی بعداوتک من خالفک اللھم ھذا الدعاء وعلیک الاجابۃ وھذا الجھد وعلیک التکلان اللھم اجعل لی نورا فی قلبی ونورا فی قبری ونورا من بین یدی ونورا من خلفی ونورا عن یمینی ونورا عن شمالی ونورا من فوقی ونورا من تحتی ونورا فی سمعی ونورا فی بصری ونورا فی شعری ونورا فی بشری ونورا فی لحمی ونورا فی دمی ونورا فی عظامی اللھم اعظم لی نورا واجعل لی نورا سبحان الذی تعطف العز وقال بہ سبحان الذی لبس المجد وتکرم بہ سبحان الذی لا ینبغی التسبیح الا لہٗ سبحان ذی الفضل والنعم سبحان ذی المجد والکرم سبحان ذی الجلال والاکرام (ترمذی ص ۱۷۸ ج ۲) وروی الحاکم عن ابن عباس رض قال اردت ان اعرف صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اللیل فسألتہ عن لیلتہ فقیل لمیمونۃ الھلالیۃ فاتیتھا فقلت انی تخیت عن الشیخ فقرشت لی فی جانب الحجرۃ فلما صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باصحابہ صلوٰۃ العشاء الاخیرۃ دخل الی منزلہ فحس حسی فقال یا میمونۃ من ضیفک قالت ابن عمک یا رسول اللہ عبد اللہ بن عباس قال فآوٰی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی فراشہ فلما کان فی جوف اللیل

Marfat.com

خرج الى الحجرة فقلب فى افق السماء وجهه ثم قال نامت العيون وغارت النجوم وانت
حى قيوم ثم رجع الى فراشه فلما كان فى ثلث الليل الآخر خرج الى الحجرة فقلب فى افق
السماء وجهه وقال نامت العيون وغارت النجوم والله حى قيوم ثم عمد الى قربته فى
ناحية الحجرة فحل شناقها ثم توضأ فاسبغ وضوءه ثم قام الى مصلاه فكبر وقام
حتى قلت لن يركع ثم ركع فقلت لن يرفع ثم رفع صلبه ثم سجد فقلت لن يرفع رأسه
ثم جلس فقلت لن يعود ثم سجد فقلت لن يقوم ثم قام فصلى ثمان ركعات كل ركعة
دون التى ما قبلها يفصل فى كل ثنتين بالتسليم وصلى ثلاثا او تر بهن بعد الاثنين و
قام فى الواحدة الاولى فلما ركع الركعة الاخيرة فاعتدل قائما بين ركوعه قنت
فقال اللهم انى اسئلك رحمة من عندك تهدى بها قلبى وتجمع بها امرى وتلم
بها شعثى وترد بها الفتى وتحفظ بها غيبتى وتزكى بها عملى تلهمنى بها رشدى و
تعصمنى بها من كل سوء واسئلك ايمانا لا يرتد ويقينا ليس بعده كفر ورحمة
من عندك انال بها شرف كرامتك فى الدنيا والآخرة اسئلك الفوز عند القضاء
ومنازل الشهداء وعيش السعداء ومرافقة الانبياء انك سميع الدعاء اللهم انى
اسئلك يا قاضى الامور ويا شافى الصدور كما تجير بين البحور ان تجيرنى من عذاب
السعير ومن فتنة القبور ودعوة الثبور اللهم ما قصر عنه عملى ولم تبلغه مسألتى
من خير وعدته احدا من خلقك او انت معطيه احدا من عبادك الصالحين فاسالك
وارغب اليك فيه يا رب العالمين اللهم اجعلنا هداة مهتدين غير ضالين ولا مضلين
سلما لاوليائك وحربا لاعدائك نحب بحبك من احبك ونعادى بعداوتك من خالفك
اللهم انى اسئلك بوجهك الكريم ذى الجلال الشديد الامن يوم الوعيد والجنة يوم الخلود
مع المقربين الشهود المؤمنين بالعهود انك رحيم ودود وانك تفعل ما تريد اللهم

هذا الدعاء وعليك الاجابة وهذا الجهد وعليك التكلان ولاحول ولاقوة الا بك اللهم اجعل لى نورا فى سمعى وبصرى ومخى وعظمى وشعرى وبشرى ومن بين يدى ومن خلفى وعن يمينى وعن شمالى اللهم اعطنى نورا وزدنى نورا وزدنى نورا ثم قال سبحان من لبس العز وقال به سبحان الذى تعطف بالمجد وتكرم به سبحان من لا ينبغى التسبيح الا له سبحان من احصى كل شئ بعلمه سبحان ذى الفضل والطول سبحان ذى المن والنعم سبحان ذى القدرة والكرم ثم سجد رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان فراغه من وتره وقت ركعتى الفجر فركع فى منزله ثم خرج صلى باصحابه صلوة الصبح (كنز العمال ص ٢٩٤ ج ١ ط ٢ ص ٩٨)

٢٠٥- ذكره المتقى عن ابى هريرة رض قال كان النبى صلى الله عليه وسلم يكثر ان يقول اللهم لا تكلنى الى نفسى طرفة عين - وعزاه الى ابن النجار وابى بكر فى الغيلانيات (كنز ص ٣٠٦ ج ١) وايضا ذكره المتقى عن ابن عمر "اللهم لا تكلنى الى نفسى طرفة عين ولا تنزع عنى صالح ما اعطيتنى وعزاه الى البزار (كنز العمال ص ١٩٥ ج ١)

٢٠٦- ذكره المتقى وعزاه الى الطبرانى عن صهيب (كنز العمال ص ١٩٥ ج ١) ايضا ذكره المتقى عن كعب قال اخبرنى صهيب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم انك لست بالله استحمد ثناه ولا برب استبد عناه ولا كان لنا قبلك من الله نلجأ اليه ونتذرك ولا اعانك على خلقك احد فنشركه فيك تباركت وتعاليت قال كعب هكذا كان داود عليه السلام يقول وعزاه الى ابن عساكر (كنز العمال ص ٣٠٩ ج ١ مجمع الزوائد ص ١٨٣ ج ١٠)

٢٠٧- ذكره المتقى وعزاه الى الطبرانى عن ابن عباس (كنز العمال ص ١٩٢ ج ١) عن عائشة رض عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لما اهبط الله آدم عليه السلام الى الارض قام

Marfat.com

وجاه الكعبة فصلى ركعتين فالهم الله هذا الدعاء اللهم انك تسمع كلامى الحديث (مجمع الزوائد ص ١٨٣ ج ١) عن ابن عباس كان دعاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فى حجة الوداع عشية عرفة اللهم انك تسمع كلامى الحديث رواه الطبرانى (معارف الحديث ص ١٥٢)

٢٠٨ - ذكره المتقى وعزاه الى الطبرانى عن عبد الله بن جعفر وفى آخره قال ابن عباس كان دعاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فى حجة الوداع عشيته عرفة (كنز العمال ص ١٩٢ ج ١) وذكره المتقى ايضا وعزاه الى الكامل لابن عدى وابن عساكر عن عبد الله بن جعفر قال لما توفى ابو طالب خرج النبى صلى الله عليه وسلم ماشيا على قدميه فدعاهم الى الاسلام فلم يجيبوه فانصرف فاتى شجرة فصلى ركعتين ثم قال اللهم اليك اشكو اضعف قوتى وقلة حيلتى وهوانى على الناس الحديث (كنز العمال ص ١٩٥ ج ١)

٢٠٩ - ذكره المتقى عن ابن عمر وعزاه الى البخارى فى التاريخ وابى يعلى فى مسنده (كنز العمال ص ١٩٥ ج ١) عن ابن عمر ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يقول فى دعائه اللهم واقية كواقية الوليد (مجمع الزوائد ص ١٨٢ ج ١٠)

٢١٠ - ذكره المتقى فى حديث طويل وعزاه الى الحاكم (كنز العمال ص ١٩٢ ج ١) وروى الحاكم عن ابن مسعود قال كان من دعاء رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم انى اعوذ بك من علم لا ينفع ومن قلب لا يخشع وذكر دعاء طويلا وفيه اللهم انا نسألك قلوبا اواهة مخبتة منيبة فى سبيلك اللهم انا نسألك عزائم مغفرتك الحديث (مستدرك ص ٥٣٦ ج ١)

٢١١ - ذكره المتقى عن ابن عمر وعزاه الى البزار اللهم انى اسئلك ايمانا يباشر قلبى يقينا صادقا حتى اعلم انه لا يصيبنى الا ما كتبت لى ورضنى من المعيشة بما قسمت لى (كنز العمال ص ١٩٤ ج ١)

٢١٢ - ذكره المتقى وعزاه الى الترمذى والبيهقى فى شعب الايمان عن على (كنز

Marfat.com

العمال ص۱۹۳ ج۱) عن علی بن ابی طالب رض قال اکثر ما دعا به رسول الله صلی الله علیه وسلم عشیة عرفة فی الموقف اللهم لک الحمد الحدیث فیه انه لم یذکر انی اسئلک من خیر ما تجئ به الریاح (ترمذی ص۱۹۰ ج۲)

۲۱۳ - عن ابی سعید المقبری ان ابا هریرة رض قال دعاء حفظته من رسول الله صلی الله علیه وسلم لا ادعه اللهم اجعلنی اعظم شکرک واکثر ذکرک واتبع نصیحتک واحفظ وصیتک (ترمذی ص۲۰۰ ج۲)

۲۱۴ - ذکره المتقی عن جابر وعزاه الی ابی نعیم فی الحلیة اللهم ان قلوبنا وجوارحنا بیدک لم تملکنا منها شیئا فاذا فعلت ذالک بها فانت ولیها ولیس فیه نوامینا واهدنا الی سواء السبیل (کنز العمال ص۱۹۴ ج۱) (جامع صغیر ص۴۹ ج۱)

۲۱۵ - ذکره المتقی وعزاه الی حلیة لابی نعیم عن الهیثم بن مالک الطائی (کنز العمال ص۲۰۱ ج۱) وفیه فاقو بدل فاقور -

۲۱۶ - ذکره المتقی وعزاه الی الطبرانی الکبیر عن عائشة بنت قدامة (کنز العمال ص۱۹۴ ج۱)

۲۱۷ - ذکره المتقی وعزاه الی البزار والطبرانی عن ابن عمر (کنز العمال ص۱۹۴ ج۱)

۲۱۸ - ذکره المتقی وعزاه الی الطبرانی الکبیر عن کعب بن عجرة (کنز العمال ص۱۹۴ ج۱)

۲۱۹ - ذکره المتقی وعزاه الی الحلیه لابی نعیم عن الاوزاعی مرسلا - والحکیم الترمذی عن ابی هریرة (کنز العمال ص۱۹۴ ج۱)

۲۲۰ - ذکره المتقی وعزاه الی الطبرانی الاوسط عن علی رض (کنز العمال ص۱۹۴ ج۱) عن الحارث قال قال لی علی رض الا اعلمک دعاء علمنیه رسول الله صلی الله علیه وسلم قلت بلی قال قل اللهم افتح مسامع الحدیث (کنز العمال ص۳۰۰ ج۲)

۲۲۱ - ذکره المتقی وعزاه الی الطبرانی الاوسط عن ابی هریرة رض "اللهم اجعلنی

Marfat.com

اخشاك حتى كانى اراك واسعدنى بتقواك ولا تشقنى بمعصيتك واجرنى فى قضاءك وبارك لى فى قدرتك حتى لا احب تعجيل ما اخرت ولا تاخير ما عجلت واجعل غناءك فى نفسى وامتعنى بسمعى وبصرى واجعلهما الوارث منى وانصرنى على من ظلمنى وارنى فيه ثارى واقر بذلك عينى (كنز العمال ص ١٩٢ ج ١)

٢٢٢ - ذكره المتقى وعزاه الى الطبرانى الاوسط عن ابى هريرة رض (كنز العمال ص ١٩٤ ج ١)

٢٢٣ - ذكره المتقى وعزاه الى الطبرانى الاوسط عن ابى سعيد الخدرى (كنز العمال ص ١٩٤ ج ١)

٢٢٤ - ذكره المتقى وعزاه الى الحكيم والخطيب عن ام معبد الخزاعية (كنز العمال ص ١٩٤ ج ١)

٢٢٥ - ذكره المتقى وعزاه الى ابن عساكر عن ابن عمر (كنز العمال ص ١٩٤ ج ١)

٢٢٦ - ذكره المتقى وعزاه الى ابن عساكر عن ابن عمر رض (كنز العمال ص ١٩٤ ج ١) وايضا ذكره وعزاه الى البيهقى وابن عساكر (كنز العمال ص ١٩٨ ج ١)

٢٢٧ - ذكره المتقى وعزاه الى ابن النجار عن ابن عمر رض (كنز العمال ص ١٩٤ ج ١) وايضا ذكره وعزاه الى الرافعى عن ابن عمر (كنز العمال ص ١٩٨ ج ١)

٢٢٨ - ذكره المتقى وعزاه الى ابن النجار عن ابى سعيد المصرى مرسلا (كنز العمال ص ١٩٤ ج ١)

٢٢٩ - ذكره المناوى وعزاه الى الطبرانى (كنوز الحقائق ص ٤٢ ج ١)

٢٣٠ - ذكره المتقى وعزاه الى احمد عن سهل بن سعد والحاكم عن ابى هريرة رض وفيه ولا تدرك بدل ولا يدركوا - (كنز العمال ص ١٩٥ ج ١)

٢٣١ - ذكره المتقى وعزاه الى الطبرانى الكبير عن ابن عباس رض وليس فيه لفظ المسيح (كنز العمال ص ١٩٥ ج ١)

٢٣٢ - ذكره المتقى وعزاه الى الخرائطى فى اعتلال القلوب عن سعد (كنز العمال ص ١٩٥ ج ١)

Marfat.com

۲۳۳ ۔ قال العباس رض ومن شفقته صلے اللہ علیہ وسلم ان دعا ربه وعاهدہٗ فقال ایما رجل سببتهٗ اولعنتهٗ فاجعل ذالک لهٗ زکاة ورحمة وصلوة وطهورا وقربة تقربه بها الیک یوم القیامة (شفا ص ۷۳ ج ۱) وذکره المتقی وعزاه الی البیهقی عن ابی هریرة وایضا عزاه الی احمد والصحیحین عن ابی هریرة ۔ وفی هذا الباب ذکر روایات کثیرة باختلاف الالفاظ (کنز العمال ص ۱۲۴ ج ۲)

۲۳۴ ۔ ذکره الجزری وعزاه الی المسلم والنسائی ولیس فیه لفظ بما تحفظ به عبادک الصالحین (حصن ص ۷۰) وروی المسلم عن عبد اللہ بن عمر انهٗ امر رجلا اذا اخذ مضجعهٗ قال اللهم خلقت نفسی وانت توفاها لک مماتها ومحیاها ان احییتها فاحفظها وان امتها فاغفر لها اللهم اسئلک العافیة فقال لهٗ رجل اسمعت هذا من عمر فقال من خیر من عمر من رسول اللہ صلے اللہ علیه وسلم (مسلم ص ۳۴۸ ج ۲) وروی عن ابی هریرة ان رسول اللہ صلے اللہ علیه وسلم قال اذا اوی احدکم الی فراشهٖ فلیاخذ داخلة ازارهٖ فلینفض بها فراشهٗ ولیسم اللہ فانه لا یعلم ما خلفهٗ بعدهٗ علی فراشه فاذا اراد ان یضطجع فلیضطجع علی شقه الایمن ولیقل سبحانک اللهم ربی بک وضعت جنبی وبک ارفعهٗ ان امسکت نفسی فاغفر لها وان ارسلتها فاحفظها بما تحفظ به عبادک الصالحین (مسلم ص ۳۴۹ ج ۲)

۲۳۵ ۔ ذکره المتقی عن الحسن بن علی قال علمنی رسول اللہ صلے اللہ علیه وسلم ثواب الوضوء فقال اذا قدمت وضوءک فقل بسم اللہ العظیم والحمد للہ علی الاسلام فاذا غسلت فرجک فقل اللهم حصن فرجی واجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطهرین واجعلنی من الذین اذا ابتلیتهم صبروا واذا اعطیتهم شکروا الحدیث وعزاه الی ابن منده والدیلمی والمستغفری وابن النجار (کنز العمال ص ۱۱۲ ج ۵)

Marfat.com

وفی روایۃ عن علی رض فاذا غسل فرجہ قال اللھم حصن فرجی ثلاثا وعزاہ الی المستغفری (کنز العمال ص ۱۱۳ ج ۵)

۲۳۶۔ ذکرہ المتقی عن علی قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا علی اذا توضأت فقل بسم اللہ اللھم انی اسئلک تمام الوضوء وتمام الصلوٰۃ وتمام رضوانک وتمام مغفرتک فھذا زکوٰۃ الوضوء الحدیث الحارث لم یسق بقیتہ وفیہ حماد بن عمر النصیبی کان یضع الحدیث (کنز العمال ص ۱۱۳ ج ۵) ولیضٌ ذکر عن محمد بن الحنیفیۃ قال دخلت علی والدی علی بن ابی طالب واذا عن یمینہ اناءٌ من ماءٍ فسمی ثم سکب علی یمینہ ثم استنجی وقال اللھم حصن فرجی واستر عورتی ولا تشمت بی الاعداء ثم تمضمض واستنشق وقال اللھم لقنی حجتی ولا تحرمنی رائحۃ الجنۃ ثم غسل وجھہٗ وقال اللھم بیض وجھی یوم تبیض وجوہ وتسود وجوہ ثم سکب علی یمینہ وقال اللھم اعطنی کتابی بیمینی والخلد بشمالی ثم سکب علی شمالہ وقال اللھم لا تعطنی کتابی بشمالی ولا تجعلھا مغلولۃ الی عنقی ثم مسح رأسہٗ وقال اللھم غشنا برحمتک فانا نخشیٰ عذابک اللھم لا تجمع بین نواصینا واقدامنا ثم مسح عنقہ وقال اللھم نجنا من مقطعات النیران واغلالھا ثم غسل رجلیہ ثم قال اللھم ثبت قدمی علی الصراط یوم تزل فیہ الاقدام ثم استوی قائما ثم قال اللھم کما طھرتنا بالماء فطھرنا من الذنوب ثم قال بیدہٖ ھٰکذا یقطر الماء من انامل ثم قال یا نبی افعل کفعلی ھٰذا فانہٗ ما من قطرۃ تقطر من انامل الا خلق اللہ منھا ملکا یستغفر لک الی یوم القیامۃ یا بنی من فعل کفعلی ھٰذا تساقط عنہ الذنوب کما تتساقط الورق عن الشجر یوم الریح العاصف ۔ عساکر فی امالیہ وفیہ اشرم بن حوشب کان یضع الحدیث (کنز العمال ص ۱۱۳ ج ۵) قال النووی رح اما الدعاء

Marfat.com

علیٰ اعضاء الوضوء فلم یجئ فیه شئ عن النبی صلی الله علیه وسلم وقد قال الفقهاء یستحب فیه دعوات جاءت عن السلف وزادوا اونقصوا فیها فالمحصل مما قالوه انه یقول بعد التسمیة الحمد لله الذی جعل الماء طهورا ویقول عند المضمضة اللهم اسقنی من حوض نبیك صلی الله علیه وسلم کأسا لا اظمأ بعده ابدا ویقول عند الاستنشاق اللهم لا تحرمنی رائحة نعیمك وجنانك ویقول عند غسل الوجه اللهم بیض وجهی یوم تبیض وجوه وتسود وجوه ویقول عند غسل الیدین اللهم اعطنی بیمینی اللهم لا تعطنی کتابی بشمالی ویقول عند مسح الرأس اللهم حرم شعری وبشری علی النار واظلنی تحت عرشك یوم لا ظل الا ظلك ویقول عند مسح الاذنین اللهم اجعلنی من الذین یستمعون القول فیتبعون احسنه ویقول عند غسل الرجلین اللهم ثبت قدمی علی الصراط والله اعلم (کتاب الاذکار للنووی ص۱۵)

۲۳۷ - روی ابن السنی عن معاویة بن ابی سفیان قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا سمع المؤذن قال حی علی الفلاح قال اللهم اجعلنا مفلحین (عمل الیوم واللیلة ص۴۴)

۲۳۸ - روی ابن السنی عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا سمعتم المؤذن یؤذن فقولوا اللهم افتح لنا ابواب رحمتك وسهل لنا ابواب فضلك واجعلنا من عبادك الصالحین (عمل الیوم واللیلة ص۴۷)

۲۳۹ - روی ابن السنی عن ابی امامة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا اراد ان یخرج من المسجد تداعت جنود ابلیس وجلست واجتمعت کما یجتمع النحل علی یعسوبها فاذا قام احدکم علی باب المسجد فلیقل اللهم انی اعوذبك من ابلیس وجنوده فانه اذا قالها لم یضره (عمل الیوم واللیلة ص۶۷)

۲۴۰ روی ابن السنی عن سعد رض ان رجلا جاء الی الصلوٰة ورسول الله صلی الله علیه و

سلم یصلی فقال حین انتهیٰ الی الصف اللهم آتنی افضل ما تؤتی عبادک الصٰلحین فلما قضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلاتہٗ قال من المتکلم آنفا؟ قال الرجل انا یا رسول اللہ قال اذا یعقرجوادک وتستشهد فی سبیل اللہ (عمل الیوم واللیلۃ ص۴۹)

۲۴۱ - ذکرہ السیوطیؒ یقول قبل سبحانک اللهم وبحمدک اللهم انی اعوذبک ان تصد عنی وجهک الحدیث (عمل الیوم واللیلۃ ص۱۱)

۲۴۲ - ذکرہ المروزی اللهم عذب الکفرۃ والق فی قلوبهم الرعب وخالف بین کلمتهم وانزل علیهم رجسک وعذابک - کتاب الوتر لمحمد بن نصر المروزی ص۱۳۵)

۲۴۳ - ذکرہ النووی فی القنوت عن عمر بن الخطاب اللهم عذب الکفرۃ الذین یصدون عن سبیلک ویکذبون رسلک ویقاتلون اولیاءک اللهم اغفر للمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات واصلح ذات بینهم والف بین قلوبهم واجعل فی قلوبهم الایمان والحکمۃ وثبتهم علی ملۃ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم واوزعهم ان یوفوا بعهدک الذی عاهدتهم علیهم وانصرهم علی عدوک وعدوهم الٰه الحق واجعلنا منهم (الاذکار ص۲۹) وروی البیهقی عن عبید بن عمیر ان عمر قنت بعد الرکوع فقال اللهم اغفر لنا وللمومنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات والف بین قلوبهم واصلح ذات بینهم وانصرهم علی عدوک وعدوهم اللهم العن الکفرۃ اهل الکتاب الذین یصدون عن سبیلک ویکذبون رسلک ویقاتلون اولیاءک اللهم خالف بین کلمتهم وزلزل اقدامهم وانزل بهم باسک الذی لا ترده عن القوم المجرمین (بیهقی ج۲ ص۲۱۱ کنز العمال ج۴ ص۱۹۸)

۲۴۴ - لم اقف علی سندہٖ (جامع صغیر)

۲۴۵ - لم اقف علی سندہٖ (جامع صغیر)

۲۴۶ - لم اقف علی سندہٖ (جامع صغیر)

۲۴۷- ذکرہ المتقی وعزاہ الی الدیلمی عن سعد ان اعرابیا قال للنبی صلی اللہ علیہ وسلم علمنی دعاء لعل اللہ ان ینفعنی بہ قال قل اللھم لک الحمد کلہٗ ولک الشکر کلہٗ والیک یرجع الامر کلہ (کنز ص ۳۰۷ ج ۱)

۲۴۸- لم اقف علی سندہٖ (جامع غفرلہٗ)

۲۴۹- ذکرہ الجزری ولفظہٗ بسم اللہ الذی لا الہ الا ھو الرحمٰن الرحیم اللھم اذھب عنی الھم والحزن وعزاہ الی البزار والطبرانی الاوسط وابن السنی (حصن ص ۱۲۵) وروی ابن السنی عن انس قال کان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اذا قضیٰ صلاتہٗ مسح جبھتہٗ بیدہ الیمنیٰ ثم قال اشھد ان لا الہ الا اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم اذھب عنی الھم والحزن (کتاب الاذکار ص ۳۵)

۲۵۰- لم اقف علیٰ سندہٖ (جامع غفرلہٗ)

۲۵۱- عن انس رض قال ما صلی بنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ مکتوبۃ قط الا قال حین اقبل علینا بوجھہٖ اللھم انی اعوذ بک من کل عمل یخزینی الحدیث (مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۱۱)

۲۵۲- ذکرہ المتقی وعزاہ الی ابن السنی والدیلمی وابن النجار (کنز العمال ص ۱۸۳ ج ۱) وروی ابن السنی عن انس بن مالک عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال ما من عبد بسط کفیہ فی دبر کل صلوٰۃ ثم یقول اللھم والہ ابراھیم و اسحٰق ویعقوب واللہ جبریل ومیکائیل واسرافیل علیہم السلام اسئلک ان تستجیب دعوتی فانی مضطر وتحصنی فی دینی فانی مبتلی وتنالنی برحمتک فانی مذنب وتنفی عنی الفقر فانی متمسکن الا کان حقا علی اللہ عز وجل الا یرد یدیہ خائبتین (عمل الیوم واللیلۃ ص ۶۱)

۲۵۳- ذکرہ المتقی وعزاہ الی الدیلمی عن ابی سعید الخدری ان النبی صلی اللہ علیہ

وسلم كان يقول اذا قضيٰ صلوته اللهم انى اسئلك بحق السائلين عليك حقا الى فاكتبنا مع الشهدين وكان يقول لايتكلم بهما احد من خلق الله الا اشركه الله فى دعوة اهل بحوهم واهل برهم وهو مكانه (كنز العمال ص ٢٩٦ ج ١)

٢٥٤ - ذكره المتقى وعزاه الى الطبرانى عن ابى امامة "من دعا بهؤلاء الدعوات فى دبر كل صلوٰة مكتوبة حلت له الشفاعة منى يوم القيامة اللهم اعط محمدا الوسيلة واجعل فى المصطفين محبته وفى العالمين درجته وفى المقربين ذكره دارة (كنز العمال ص ١٨٣ ج ١) ايضاً ذكره وعزاه ابن السنى عن ابى امامة "من قال فى دبر كل صلوة مكتوبة اللهم اعط محمدا الدرجة والوسيلة اللهم اجعل فى المصطفين محبته وفى العالمين درجته وفى المقربين ذكره من قال تلك دبر كل صلوٰة فقد استوجب على الشفاعة ووجبت له الجنة (كنز العمال ص ١٨٣ ج ١) ولكنى لم اجد فى رواية ابن السنى لفظ الدرجة - وفيه صحبته بدل محبته ولعله سهو من الكاتب (عمل اليوم والليلة ص ٥٨)

٢٥٥ - ذكره المتقى وعزاه الى ابى الشيخ فى الثواب عن انس الا اعلمك دعاء تدعو به كلما صليت الغداة ثلث مرات دفع الله عنك الجذام والبرص والفالج والعمى فى الدنيا قل اللهم اهدنى من عندك وافض على من فضلك واسبغ على من رحمتك وانزل على من بركاتك (كنز العمال ص ١٨٥ ج ١) ايضاً ذكره وعزاه الى ابن السنى عن ابن عباس يا قبيصة اذا اصبحت وصليت الفجر فقل سبحان الله العظيم وبحمده ولا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم اربعا يعطيك الله عز وجل اربعا لدنياك واربعا لآخرتك اما اربعا لدنياك فانك تعافى من الجنون والجذام والبرص والفالج واما اربعا لآخرتك فقل اللهم اهدنى من عندك وافض على من رزقك وانشر على من رحمتك اما انه ان وافى بهن يوم القيامة لم يدع بهن رغبته عنهن نسيانا لم يات بابا من ابواب الجنة الا وجد له

صحتوحا (کنز العمال ص۱۸۶ ج۱) وایضاً ذکرہ وعزاہ الی الطبرانی عن ابن عباس یاقبیصة قل ثلاث مرات اذا صلیت الغداة سبحان اللہ وبحمدہ ولاحول ولاقوة الا باللہ فانک اذا قلت ذالک امنت باذن اللہ من العمی والجذام والبرص قل اللھم اھدنی من عندک وافض علی من فضلک وانشر علی من رحمتک وانزل علی من برکاتک (کنز العمال ص۱۸۶ ج۱) وروی ابن السنی عن ابن عباس قال بینما نحن عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قبل شیخ یقال لہ قبیصة فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما جاء بک وقد کبرت سنک ورق عظمک فقال یارسول اللہ کبرت سنی ودق عظمی وضعفت قوتی واقترب اجلی فقال اعد علی قولک فاعاد علیہ ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مابقی حولک شجر ولامدر الا بکی رحمة لقولک ھات حاجتک فقد وجبت لک الجنة قال یارسول اللہ علمنی شیئا ینفعنی اللہ بہ فی الدنیا والاخرة ولاتکثر علی فانی شیخ نسی قال امالدنیاک فقل بعد الصلوٰة (ای الصبح) سبحان اللہ العظیم وبحمدہ ولاحول ولاقوة الا باللہ ثلاث مرات یقیلک اللہ من بلایا اربع من الجنون ومن الجذام والعمی والفالج واما لآخرتک فقل اللھم اھدنی من عندک وافض علی من فضلک وانشر علی رحمتک وانزل علی من برکاتک فقالھا الشیخ وعقد اصابعہ الاربع فقال ابوبکر وعمر خالک ھذا یارسول اللہ ما اشھد ما ضم علی اصابعہ الاربع فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ لئن وافی بھن یوم القیامة لم یدع ھن لیفتحن لہ اربعة ابواب الجنة یدخل من ایھا شاء (عمل الیوم واللیلة ص۵۸) وایضاً روی عن ابن عباس قال جاء الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل من اخوالہ یقال لہ قبیصة فسلم علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرد علیہ السلام ورحب بہ فقال لہ یاقبیصة جئت حین کبرت سنک ودق عظمک واقترب اجلک الحدیث وفیہ اختلاف یسیر اعنی وافض علی من رزقک بدل فضلک (عمل الیوم واللیلة ص۵۹)

Marfat.com

۲۵۶- ذکرہ الجزری عن ابن عمرؓ وان کنا لنعد لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المجلس الواحد رب اغفر لی وتب علی انک انت التواب الرحیم مائۃ مرۃ وعزاہ الی الاربعۃ وابن حبان (حصن ص۲۵۱) کذا فی کنز العمال ص۳۰۷ ج۱ ولیس فیہا لفظ وارحمنی

۲۵۷- ذکر السیوطی ان صلوٰۃ التسبیح اربع رکعات بلا فصل یقرأ فیہا الہاکم و العصر والکافرون والاخلاص ویقول سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ خمسا وعشرین مرۃ فی کل قیام عشر وفی کل رکوع و اعتدال وسجود وجلوس بین السجدتین وجلوس الاستراحۃ والتشہد ویقول فیہ قبل السلام اللہم انی اسئلک توفیق اہل الہدیٰ الی سبحان خالق النور۔ تصلی ہذہ الصلوٰۃ کل یوم او کل جمعۃ او کل شہر او کل سنۃ (عمل الیوم واللیلۃ للسیوطی ص۲۱)

۲۵۸- لم اقف علیٰ سندہ (جامع عفر لہٗ)

۲۵۹- ذکر المتقی اذا ختم احدکم فلیقل اللہم آنس وحشتی فی قبری وعزاہ الی الدیلمی فی مسند الفردوس (کنز العمال ص۵۰ ج۱) وذکرہ السیوطی فی عمل الیوم واللیلۃ ولیس فیہ لفظ العظیم وفیہ اطراف النہار بدل آناء النہار (عمل الیوم واللیلۃ للسیوطی ص۳۶)

۲۶۰- لم اقف علی سندہ (جامع عفر لہٗ)

۲۶۱- عن عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا اعلمک الکلمات التی تکلم بہا موسیٰ حین جاوز البحر بنی اسرائیل فقلنا بلیٰ یا رسول اللہ قال قولوا اللہم لک الحمد الحدیث (مجمع الزوائد ص۱۸۳ ج۱۰)

۲۶۲- رواہ رزین مختصرا ولفظہٗ "اللہم انی اسئلک بمحمد نبیک وبابراہیم خلیلک وبموسیٰ نجیک وعیسیٰ روحک وکلمتک وبتوریت موسیٰ وانجیل عیسیٰ وزبور داؤد وفرقان محمد وکل وحی اوحیتہٗ او قضاء قضیتہ واسئلک بکل

Marfat.com

اسم هولك انزلته فى كتابك او استأثرت به فى غيبك واسئلك باسمك الطاهر
المطهر الاحد الصمد الوتر وبعظمتك وكبريائك ونور وجهك ان ترزقنى القرآن
والعلم وتخلطه بلحمى ودمى وسمعى وبصرى وتستعمل به جسدى بحولك وقوتك
فانه لاحول ولاقوة الا بك (جمع الفوائد ص ٢٦٤ ج ٢) وذكره محمد طاهر فتنى فى
الموضوعات ولفظه عن ابن مسعود رفعه من اراد ان يوعيه الله حفظ القرآن
فليكتب هذا الدعاء فى اناء نظيف بعسل مادى ثم ليغسله بماء المطر قبل ان يمس
الارض فليشربه على الريق ثلاثة ايام فانه يحفظه باذن الله اللهم انى اسئلك
فانك مسؤل لم يسئل مثلك اسئلك بحق محمد رسولك ونبيك وابراهيم
خليلك وصفيك وموسى كليمك ونجيك وعيسى كلمتك وروحك واسئلك
بصحف ابراهيم وتوراة موسى وزبور داؤد وانجيل عيسى وفرقان محمد واسئلك
بكل وحى اوحيته وبكل حق قضيته وبكل سائل اعطيته وبكل ضال هديته و
غنى اغنيته واسئلك باسمائك التى دعاك بها اولياؤك فاستجبت لهم واسئلك
بكل اسم انزلته فى كتابك واسألك باسمك التى اثبت به ارزاق العباد واسئلك
باسمك الذى وضعته على الليل فاظلم واسئلك باسمك الذى وضعته على الجبال فرست
واسئلك باسمك الذى وضعته على الارض فاستقرت واسئلك باسمك الذى استقل
به عرشك واسئلك باسمك الواحد الاحد الصمد الفرد العزيز الذى ملأ الاركان
كلها الظاهر الطاهر المطهر المبارك المقدس الحى القيوم نور السموات والارض عالم
الغيب والشهادة الكبير المتعال واسئلك بكتابك المنزل بالحق ونورك التمام
وبعظمتك وبكبريائك ان ترزقنى حفظ كتابك القرآن وحفظ اصناف العلم وثبتها
فى قلبى وسمعى وبصرى وتخلط بها لحمى ودمى وتستعمل بها جسدى وفى ليلى ونهارى

Marfat.com

فانه لاحول ولاقوة الا بالله (تذكرة الموضوعات لمحمد طاهر بن علي الهندي الفتني ص٥٧ ـ تنزيه الشريعة المرفوعة ج ٢ لكتاني الشافعي ص٣٢٢ ـ اللآلي المصنوعة للسيوطي ج ٢ ص١٩١ كتاب الموضوعات لابن جوزي ص١٢٤ ج ٣)

٢٦٣ ـ ذكره المتقي وعزاه الى ابن عساكر عن هشام بن عروة قال جاء عمر بن عبد العزيز قبل ان يستخلف الى ابي فقال له رأيت البارحة عجبا كنت فوق سطحي مستلقيا على فراشي فسمعت جلبة في الطريق فاشرفت فظننت عسكر الجيش فاذا الشياطين تجول كرد وساكرد وساحتى اجتمعوا الى خربة خلف منزل قال ثم جاء ابليس فلما اجتمعوا هتف ابليس بصوت عال فتسارعوا فقال من لي بعروة ابن الزبير فقالت طائفة منهم نحن فذهبوا ورجعوا فقالوا ما قدرنا منه على شئ فصاح الثانية اشد من الاولى فقال من لي بعروة ابن الزبير فقال جماعتهم نحن فذهبوا فلبثوا طويلا ثم رجعوا فقالوا ما قدرنا منه على شئ فذهب ابليس مغضبا فاتبعوه فقال عروة بن الزبير لعمر بن عبد العزيز حدثني ابي زبير بن العوام قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من رجل يدعو بهذا الدعاء في اول ليله واول نهاره الا عصمه الله من ابليس وجنوده بسم الله الرحمن الرحيم ذي الشان عظيم البرهان شديد السلطان ماشاء الله كان اعوذ بالله من الشيطان (كنز العمال ص٣٠١ ج ١)

٢٦٤ ـ لم اقف على سنده (جامع عفر له)

٢٦٥ ـ ذكره الغزالي وعزاه الى الديلمي عن ابن عباس اللهم لاتؤمني مكرك ولا تولني غيرك ولا تنزع عني سترك ولا تنسني ذكرك ولا تجعلني من الغافلين (مذاق العارفين ص٣٨٣) وذكره السيوطي اللهم لاتؤمنا مكرك فقط وعزاه الى الديلمي عن ابن عباس (الدرر المنتشرة في الاحاديث المشتهرة ص١٠١)

Marfat.com

٢٦٦ - ذكره الخطيب وعزاه الى ابى داود عن شريق الهوزنى قال دخلت على عائشة رض فسالتها بم كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفتتح اذا هب من الليل فقالت سألتنى عن شئ ما سألنى عنه احد قبلك كان اذا هب من الليل كبر عشرا وحمد الله عشرا وقال سبحان الله وبحمده عشرا وقال سبحان الملك القدوس عشرا وقال استغفر الله عشرا وهلل الله عشرا ثم قال اللهم انى اعوذ بك من ضيق الدنيا وضيق يوم القيامة عشرا ثم يفتتح الصلوٰة (مشكوٰة المصابيح ص ١٠٨)

٢٦٧ - روى الحاكم بسنده عن عائشة رض قالت اتى النبى صلى الله عليه وسلم جبريل فقال له ان الله يامرك ان تدعو بهؤلاء الكلمات فانه معطيك احداهن اللهم انى اسئلك تعجيل عافيتك وصبرا على بليتك وخروجا من الدنيا الى رحمتك (مستدرك حاكم ص ٥٢٢)

٢٦٨ - ذكره المتقى وعزاه الى الديلمى عن عمرو على معا ذ اذا شجاك شيطان او سلطان فقل يا من يكفى من كل احد ولا يكفى منه احد يا احد من لا احد له ويا سند من لا سند له انقطع الرجا الا منك نجنى مما انا فيه واغنى على ما انا عليه مما قد نزل بى بجاه وجهك الكريم وبحق محمد عليك آمين (كنز العمال ص ١٨٠)

٢٦٩ - ذكره المتقى وعزاه الى مسند الفردوس للديلمى عن سيدنا ابى طالب رض يا على اذا احزبك امر فقل اللهم احرسنى بعينيك التى لا تنام واكنفنى بكنفك الذى لا يرام واغفر لى بقدرتك على فلا اهلك وانت رجائى رب كم من نعمة انعمتها على قل لك عندها شكرى وكم من بلية ابتليتنى بها قل لك عندها صبرى فيا من قل عند نعمته شكرى فلم يحرمنى ويا من قل عند بليته صبرى فلم يخذلنى ويا من رانى على الخطايا فلم يفضحنى ياذا المعروف الذى لا ينقضى ابدا ويا ذا النعماء التى لا تحصى ابدا اسئلك ان تصلى

Marfat.com

على محمد وعلى آل محمد وبك ادرأ فى نحور الاعداء والجبابرة الحديث (كنز العمال ص ١٨١ ج ١)
وذكره المتقى ايضاً عن الربيع قال قدم منصور المدينة فاتاه قوم فوشوا بجعفر بن محمد
وقالوا انه لا يرى الصلوٰة خلفك وينقصك ولا يرى التسليم عليك فقال يا ربيع
آتنى بجعفر بن محمد قتلنى الله ان لم اقتله فدعوت به فلما دخل عليه كلمه الى
ان زال عنه الغضب فلما خرج قال له يا ابا عبد الله همست بكلام اجبت ان اعرفه
قال نعم كان جدى على بن الحسين يقول من خاف من سلطان ظلامة او تغطرشا
فليقل اللهم احرسنى بعينيك التى لا تنام واكنفنى بكنفك الذى لا يرام واغفر لى
بقدرتك على والا اهلكت وانت رجائى فكم من نعمة انعمت بها على قل لك عندها
شكرى وكم من بلية قد ابتليتنى بها قل لك عندها صبرى يا من قل عند نعمته شكرى
فلم يحرمنى ويا من قل عند بليته صبرى فلم يخذلنى ويا من رانى على الخطايا فلم
يفضحنى ويا ذا النعماء التى لا تحصى ويا ذا الايادى التى لا تنقضى استدفع مكروه ما
انا فيه واعوذ بك من شره يا ارحم الراحمين رواه ابن نجار (كنز العمال ص ٣٠٠ ج ١) و
ذكر السخاوى عن جعفر بن محمد يعنى الصادق عن ابيه عن جده رضى الله عنهم ان
النبى صلى الله عليه وسلم كان اذا حزبه امر دعا بهذا الدعاء اللهم احرسنى بعينيك
التى لا تنام ..... حتى ..... لا حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم (القول البديع
ص ١٧٥) كما فى متن حزب الاعظم

٢٧٠ـ ذكره المتقى وعزاه الى الديلمى عن ابى هريرة ما قال عبد قط يا رب ثلاثا الا
قال الله لبيك عبدى فيعجل الله ما شاء ويؤخر ما شاء (كنز العمال ص ١٦٩ ج ١)

٢٧١ـ ذكره الكنانى الشافعى عن ابى بكر قال لما خرج النبى صلى الله عليه وسلم يريد حراء
هبط اليه جبريل فقال ان الله عزوجل يقرئك السلام وقد علمنى بدعاء تدعو ابه

Marfat.com

فيجعل بينك وبين اهل مكة سترا فعلمه النبى صلى الله عليه وسلم وقال جبريل من كتب هذا الدعاء وعلقه فى منزله اودعا به فى سفر لم يخف سلطانا جائرا ولا شيطانا مريدا ويدفع الله عنه آفات الليل ويزيد فى رزقه ويذهب السوء من منزله اللهم يا كبير يا سميع يا قدير ..... حتى .... على قرن الشمس ان تحل كذا وكذا (تنزيه الشريعة ص ٣٣٠)

٢٧٢ - ذكره المتقى وعزاه الى الديلمى عن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم يا مونس كل وحيد الحديث وليس فيه شاهد اغير غائب (كنز العمال ص ٣٠٨)

٢٧٣ - عن حذيفة رض قال جاء جبريل الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد ما بعثت الى نبى احب الى منك الا اعلمك اسماء من اسماء الله هن احب اسمائه اليه ان يدعى بهن قل يا نور السموات والارض ويا ذين السموات والارض الحديث (مجمع الزوائد ص ١٨٩)

٢٧٤ - ذكره المتقى وعزاه الى ابن النجار عن ابى هريرة رض اللهم انى اعوذ بك من الصمم والبكم واعوذ بك من المأثم والمغرم واعوذ بك من موت الغم واعوذ بك من موت الهم واعوذ من موت الهدم واعوذ بك من الجوع فانه بئس الضجيع واعوذ بك من الخيانة فانها بئست البطانة (كنز العمال ص ١٩٩)

٢٧٥ - ذكره المتقى وعزاه الى الترمذى عن عمر رض (كنز العمال ص ١٩٧) وروى الترمذى عن عمر بن الخطاب قال علمنى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قل اللهم اجعل سريرتى خيرا من علانيتى واجعل علانيتى صالحة اللهم انى اسئلك من صالح ما تؤتى الناس من المال والاهل والولد غير الضال ولا المضل (ترمذى ص ١٩٨)

٢٧٦ - عن وفد عبد القيس انهم سمعوا رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم

اجعلنا من عبادك المنتخبين الغر المحجلين الوقد المتقبلين (مجمع الزوائد ص۱۸۴ ج۱۰)

۲۷۷ - ذكر المناوى اللهم انى اعوذبك ان اشرك بك وانا اعلم فقط وعزاه الى الطبرانى (كنوز الحقائق ص۴۶)

۲۷۸ - ذكره المتقى وعزاه الى الطبرانى عن عبد الرحمٰن بن ابى بكرة (كنز العمال ص۱۹۵) عن عبد الرحمٰن بن ابى بكر قال سمعت النبى صلى الله عليه وسلم يقول وذكر الحديث (مجمع الزوائد ص۱۴۳ ج۱۰)

۲۷۹ - ذكره المتقى وعزاه الى ابن ابى شيبة عن عمران بن حصين قال جاء حصين الى النبى صلى الله عليه وسلم قبل ان يسلم فقال يا محمد ما تأمرنى ان اقول قال تقول اللهم انى اعوذبك من شر نفسى واسئلك ان تغرم لى على ارشد امرى (كنز العمال ص۳۰۶) وذكره بالفاظ مختلفة وعزاه الى الرويانى وابى نعيم عن عمران بن حصين ان النبى صلى الله عليه وسلم قال لابيه حصين كم تعبد اليوم الها قال سبعة ستة فى الارض وواحد فى السماء قال فايهم تعد لرغبتك ورهبتك قال الذى فى السماء قال يا حصين ان اسلمت علمتك كلمتين تنفعانك فاسلم حصين فاتى النبى صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله علمنى كلمتين اللتين وعدتنى قال قل اللهم الهمنى رشدى وقنى شر نفسى وفى رواية واعذنى من شر نفسى (كنز العمال ص۳۰۷ ج۱)

۲۸۰ - ذكر المتقى اللهم لا تكلنى الى نفسى طرفة عين ولا تنزع عنى صالح ما اعطيتنى وعزاه الى البزار عن بريدة وليس فيه ما بعده (كنز العمال ص۱۹۵ ج۱)

۲۸۱ - روى الطبرانى عن زيد بن ثابت انه كان يقول حين يضطجع اللهم انى اسئلك غنى الاهل الحديث (مجمع الزوائد ص۱۲۵ ج۱۰)

۲۸۲ - ذكره المتقى وعزاه الى الطبرانى والضياء عن ابى امامة اللهم انى اسئلك نفسا

مطمئنة الحديث (كنز العمال ص ۱۹۸ ج ۱)

۲۸۳ - ذكره المتقى وعزاه الى الطبرانى عن ابن عباس رض (كنز العمال ص ۲۰ ج ۱)

۲۸۴ - ذكر المناوى اللهم انى اعوذ بك من امرأة تشيبنى قبل المشيب فقط وعزاه الى الطبرانى (كنوز الحقائق ص ٤٤) وذكر اللهم انى اعوذ بك من امرأة تشيبنى قبل المشيب فقط (مجمع الزوائد ص ۱۸۳ ج ۱۰) وذكر السيوطى اللهم انى اعوذ بك من امرأة تشيبنى قبل المشيب واعوذ بك من مال يكون على عذابا واعوذ بك من صاحب طريقة ان راى حسنة دفنها وان راى سيئة افشاها (عمل اليوم والليلة ص ۷۲)

۲۸۵ - عن عائشة رض عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لما اهبط الله آدم الى الارض قام وجاه الكعبة فصلى ركعتين فالهمه الله هذا الدعاء اللهم انك تعلم سريرتى وعلانيتى ..... حتى ..... انك على كل شئ قدير قال صلى الله عليه وسلم فاوحى الله اليه يا آدم قد قبلت توبتك وغفرت ذنبك ولن يدعونى احد بهذا الدعاء الا غفرت ذنبه (مجمع الزوائد ص ۱۸۳ ج ۱۰)

۲۸۶ - ذكر المتقى قال لى جبرئيل اذا سرك ان تعبد الله ليلة او يوما حق عبادته فقل اللهم لك الحمد حمدا دائما مع خلودك ولك الحمد حمدا لا منتهى له دون علمك ولك الحمد حمدا لا يريد قائله الا رضاك والحمد حمدا مليا عند كل طرفة عين وتنفس نفس وعزاه الى الرافعى عن على (كنز العمال ص ۲۰۳ ج ۱) عن على عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه نزل جبريل فقال يا محمد ان سرك ان تعبد الله ليلة حق عبادته فقل اللهم لك الحمد الحديث كما فى المتن (مجمع الزوائد ص ۹۷ ج ۱۰)

۲۸۷ - ذكر المناوى اللهم اقبل بقلبى الى دينك واحفظنى برحمتك وعزاه الى ابى يعلى الموصلى (كنوز الحقائق ص ٤٢)

Marfat.com

٢٨٨- لم اقف على سنده (جامع عفرلہٗ)

٢٨٩- لم اقف على سنده (جامع عفرلہٗ)

٢٩٠- لم اقف على سنده (جامع عفرلہٗ)

٢٩١- ذكره المتقي باختلاف يسير وعزاه الى الديلمي عن جابر قال دخلت على رسول الله فقال يا جبير هؤلاء الاعتز الاحدى عشرة في الدار احب اليك من كلمات علمنيهن جبريل آنفا تجمع لك خير الدنيا والآخرة قلت يا رسول الله والله اني محتاج وهؤلاء الكلمات احب الي قال قل اللهم انت الخلاق العظيم اللهم انك سميع عليم اللهم انك غفور رحيم اللهم انك رب العرش العظيم اللهم انك انت الجواد الكريم فاغفر لي وارحمني وعافني وارزقني واسترني واجبرني وارفعني واهدني ولا تضلني وادخلني الجنة برحمتك يا ارحم الراحمين تعلمهن وعلمهن عقبك من بعدك (كنز العمال ص ٣٠٨ ج ١)

٢٩٢- ذكره المتقي وعزاه الى ابن لال في مكارم الاخلاق بسند ضعيف عن ابن مسعود قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اليك ربي فحببني الحديث (كنز العمال ص ٣٠٧ ج ١) وايضا ذكره بلا فاء (كنز ص ١٩٦ ج ١)

٢٩٣- ذكره المتقي وعزاه الى ابن عساكر عن ابي هريرة اللهم انك سألتنا من انفسنا مالا نملكه الا بك اللهم فاعطنا منها ما يرضيك عنا (كنز العمال ص ١٩٣ ج ١)

٢٩٤- ذكره المتقي وعزاه الى الحكيم الترمذي في نوادر الاصول عن علي بن ابيطالب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه اتاه جبريل فبينا هو عنده اذ اقبل ابوذر فنظر اليه جبريل فقال هو ابوذر قال فقلت يا امين الله تعرفون انتم اباذر قال نعم والذي بعثك بالحق ان اباذر اعرف في اهل السماء منه في اهل الارض وانما ذلك

Marfat.com

لدعاء يدعوا به كل يوم مرتين وقد تعجبت الملائكة منه فادع به فاسأله عن دعائه
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا اباذر دعاء تدعو به كل يوم مرتين قال نعم فداك
ابى و امى ما سمعته من بشر وانما هو عشرة احرف الهمنى ربى الهاما وانا ادعو به كل يوم
مرتين استقبل القبلة فاسبح الله مليا واحمده واكبره مليا ثم ادعو بتلك عشر كلمات
اللهم انى اسئلك ايمانا دائما واسئلك قلبا خاشعا واسئلك علما نافعا واسئلك يقينا
صادقا واسئلك دينا قيما واسئلك العافية من كل بلية واسئلك تمام العافية و
اسئلك الشكر على العافية واسئلك الغنى عن الناس قال جبريل يا محمد والذى بعثك
بالحق نبيا لا يدعو احد من امتك بهذا الدعاء الا غفرت له ذنوبه وان كانت اكثر
من زبد البحر وعدد تراب الارض ولا يلقى احد من امتك وفى قلبه هذا الدعاء
الا اشتاقت له الجنان واستغفر له الملكان وفتحت له ابواب الجنة و نادت
الملائكة يا ولى الله ادخل اى باب شئت (كنز العمال ص ٣٠٤ ج ١) واعلم انه ليس فيه اسئلك
دوام العافية ولا يكمل عدد العشر الا به ولعله سهو من الكاتب -

٢٩٥ - ذكره المناوى وعزاه الى ابى داؤد الطيالسى (كنوز الحقائق ص ٤٥)

٢٩٦ - لم اقف على سنده (جامع غفر له)

٢٩٧ - ذكره المتقى باختلاف يسير وعزاه الى ابن صهرى فى اماليه عن البراء اللهم
انى اعوذ بك من الشك بعد اليقين واعوذ بك من شر الشيطان الرجيم واعوذ بك
من عذاب يوم الدين (كنز ص ٢٠١ ج ١)

٢٩٨ - ذكره المتقى وعزاه الى الديلمى عن ابن عمر رض قال كان رسول الله صلى الله عليه و
سلم كثيرا ما يقول لنا معاشر اصحابى ما يمنعكم ان تكفروا ذنوبكم بكلمات يسيرة
قالوا يا رسول الله صلى الله عليه وسلم وما هى قال يقول مقالة اخى الخضر قلنا يا رسول الله

Marfat.com

ما كان يقول قال كان يقول اللهم انى استغفرك الحديث وزاد واستغفرك للنعم التى انعمت بها تقويت (كنز العمال ص ٣١ ج ١)

٢٩٩ - ذكره المتقى وعزاه الى ابن ابى الدنيا فى التوكل عن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول فى دعائه اللهم اجعلنى ممن توكل عليك فكفيته الحديث (كنز العمال ص ٣٠٨)

٣٠٠ - لم اقف على سنده (جامع غفر له)

٣٠١ - ذكره المتقى وعزاه الى ابن ابى الدنيا فى كتاب الشكر عن عبد العزيز بن ابى سلمة الماجشون قال حدثنى من اصدقه ان ابا بكر الصديق رض كان يقول فى دعائه اسئلك تمام النعمة فى الاشياء كلها الحديث (كنز العمال ص ٣٠٣ ج ١)

٣٠٢ - عن يحيى بن سعيد انه بلغه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يدعوا فيقول اللهم فالق الاصباح وجاعل الليل سكنا والشمس والقمر حسبانا اقض عنى الدين واغننى من الفقر امتعنى بسمعى وبصرى وقوتى فى سبيلك (موطا امام مالك ص ٧٤)

٣٠٣ - ذكره المتقى وعزاه الى الديلمى والطبرانى فى الدعاء عن انس رض قال ادعو لكم بدعوات سمعتهن من رسول الله صلى الله عليه وسلم دعا بهن لا نهلى قبا اللهم لك الحمد فى بلائك وصنيعك الى خلقك الحديث - وليس فيه ولك الحمد بما اكومتنا (كنز العمال ص ٣٠٨ ج ١)

٣٠٤ - ذكره المتقى وعزاه الى الديلمى عن ابن عمر رض اللهم وفقنى لما تحب وترضى الحديث (كنز العمال ص ٢٠٠ ج ١)

٣٠٥ - ذكره المتقى وعزاه الى الخرائطى فى مكارم الاخلاق عن على رض ما قال عبد اللهم رب السموات السبع ورب العرش العظيم الخ الا اذهب الله همه (كنز العمال ص ١٨٠ ج ١)

٣٠٦ - ذكره المتقى وعزاه الى الحكيم الترمذى عن بريدة من قال عشر كلمات عند

دبر كل صلوٰة غداة وجد الله تعالىٰ عندهن مكفيا مجزيا خمس للدنيا وخمس للآخرة
حسبى الله لدينى حسبى الله لما اهمنى حسبى الله لمن بغى على حسبى الله لمن حسدنى حسبى الله لمن
كادنى بسوء حسبى الله عند الموت حسبى الله عند الميزان حسبى الله عند المسألة حسبى
الله فى القبر حسبى الله عند الصراط حسبى الله لا اله الا هو عليه توكلت واليه انيب
(كنز العمال ص ١٨٨ ج ١)

٣٠٧ - ذكره السيوطى اللهم حبب الموت الى من يعلم انى رسولك (جامع صغير) ص ٤٧

٣٠٨ - ذكره المتقى مع زيادة وعزاه الى الديلمى عن ابى هريرة رض اللهم انك عظيم
..... حتى .... نعوذبك ان نذل ونخزى اللهم انك سألتنا من انفسنا مالا نملكه
الا بك فاعطنا منها ما يرضيك عنا (كنز ص ١٩٩ ج ١)

٣٠٩ - ذكره المتقى وعزاه الى الديلمى عن ابى هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه
وسلم يدعو ابين الحجر الاسود والباب اللهم انى اسئلك ثواب الشكرين الحديث (كنز العمال ص ٢٩٣ ج ١)

٣١٠ - ذكره المتقى وعزاه الى ابن مسعود اللهم انى اسئلك بنعمتك السابقة الحديث
(كنز العمال ص ٢٠٠ ج ١) عن ابى الاحوص قال سمعت عبد الله يعنى ابن مسعود يدعو بهذا
الدعاء اللهم انى اسئلك بنعمتك السابقة بدل سابقة الحديث (باب ادعية الصحابة
مجمع الزوائد ص ١٨٤ ج ١٠)

٣١١ - ذكره المتقى وعزاه الى الديلمى عن ابى بكرة (كنز العمال ص ٢٠٠ ج ١)

٣١٢ - ذكره المتقى وعزاه الى احمد عن ابن عمر ووقيه لدغ الحية بدل لدغة الحية
(كنز العمال ص ٢٠٠ ج ١)

٣١٣ - ذكره المتقى وعزاه الى ابى نعيم فى الحلية عن انس (كنز العمال ص ٢٠٠ ج ١)

٣١٤ - ذكره المتقى وعزاه الى الديلمى عن معاذ (كنز العمال ص ٢٠١ ج ١)

Marfat.com

۳۱۵- ذکرہ المتقی وعزاہ الی ابن النجار عن علی بن ابی طالب ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال لے اعطیک خمسة آلاف شاة او اعلمک خمس کلمات فیهن صلاح دینک ودنیاک فقلت یارسول اللہ خمسة آلاف شاة کثیرة ولکن علمنی فقال قل اللهم اغفرلی ذنبی الحدیث (کنز العمال ص۳۰۵ ج۱)

۳۱۶- ذکرہ المتقی وعزاہ الی الحاکم عن انس رض قال علمنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلمات لن یضرنی معهن عتو جبار ولا عنونته مع تیسر الحوائج ولقاء المؤمنین بالمحبة اللہ اللہ اکبر اللہ اکبر الحدیث کما فی المتن وفی آخره یقرء فی هذه الست قل هو اللہ احد الی آخر السورة (کنز العمال ص۳۰۳ ج۱) وایضاً ذکرہ وعزاہ الی ابن سعد وابن السنی عن ابان عن انس رض (کنز العمال ص۲۰۳ ج۱) وروی ابن السنی عن ابان بن ابی عیاش عن انس رض بن مالک قال کتب عبد الملک الی الحجاج بن یوسف ان انظر الی انس بن مالک خادم رسول اللہ صلے اللہ علیه وسلم فاذن مجلسه واحسن جائزته واکرمه قال فاتیته فقال لی ذات یوم یا اباحمزة انی ارید ان اعرض علیک خیلی فنظمنی این هی من الخیل الذی کانت مع رسول اللہ صلے اللہ علیه وسلم فعرضها فقلت شتان ما بینهما کانت تلک ارواثها و اوالها واعلافها اجو فقال الحجاج لولا کتاب امیر المؤمنین فیک لضربت الذی فیه عیناک فقلت ما تقدر علی ذالک قال ولم قلت لان رسول اللہ صلے اللہ علیه وسلم علمنی دعاء اقوله لا اخاف معه من شیطان ولا سلطان ولا سبع قال یا اباحمزة علمه ابن اخیک محمد بن الحجاج فابیت علیه فقال لابنه ایت عمک انسا فسله ان یعلمک ذالک - قال ابان فلما حضرته الوفاة دعانی فقال یا احمد ان لک الی انقطاعا وقد وجبت حرمتک وانی معلمک الدعاء الذی علمنی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فلا تعلمه من لا یخاف اللہ او نحو ذالک قال تقول اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر بسم اللہ علی نفسی و

دینی بسم اللہ علی کل شئ اعطانیہ ربی بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئ فی الارض ولا فی السماء بسم اللہ افتتحت وعلی اللہ توکلت اللہ اللہ ربی ولا اشرک بہ ابدا اسئلک اللھم بخیرک من خیرک الذی لا یعطیہ احد غیرک عز جارک و جل ثناءک ولا الہ غیرک اجعلنی فی عیاذک من شر کل سلطان و من الشیطن الرجیم اللھم انی احترس بک من شر جمیع کل ذی شر خلقتہ واحترز بک منہم واقدم بین یدی بسم اللہ الرحمن الرحیم قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احدا و من خلفی مثل ذالک وعن یمینی مثل ذالک وعن یساری مثل ذالک ومن فوقی مثل ذالک (عمل الیوم واللیلۃ ص ۱۳۵)

۳۱۷ - ذکرہ المتقی وعزاہ الی الدیلمی عن ابی ھریرۃ رض (کنز العمال ص ۲۰۳)

۳۱۸ - ذکرہ المتقی وعزاہ الی ابن ترکان فی الدعاء والدیلمی عن انس رض کان النبی صلے اللہ علیہ وسلم یقول اذا فرغ من صلوتہ اللھم انی اشھد بما شھدت بہ علی نفسک الحدیث (کنز العمال ص ۲۹۵ ج ۱) وفی الجمع اللھم اصبحت وشھدت بما شھدت بہ علی نفسک و اشھدت ملائکتک واولی العلم ومن لم یشھد بما شھدت الحدیث (مجمع الزوائد ص ۱۱۵ ج ۱۰)

۳۱۹ - ذکرہ المتقی وعزاہ الی الترمذی وابن ماجۃ والحاکم عن عائشۃ رض (کنز العمال ص ۱۹۳ ج ۱) عن عائشۃ قالت رأیت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وھو یموت وعندہ قدح فیہ ماء فیدخل یدہ فی القدح ثم مسح وجھہ بالماء ثم یقول اللھم اعنی علی غمرات الموت (ابن ماجہ ص ۱۱۸) وعنھا رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو بالموت ..... اللھم اعنی علی غمرات الموت وسکرات الموت (ترمذی ص ۱۱۷ ج ۱)

۳۲۰ - ذکرہ المتقی وعزاہ الی البیھقی والترمذی عن عائشۃ رض (کنز العمال ص ۱۹۳ ج ۱) و روی ابن ماجۃ اللھم اغفر لی والحقنی بالرفیق الاعلی (ابن ماجہ ص ۱۱۷) وروی البخاری

عن عائشة قالت اصغيت الى النبى صلى الله عليه وسلم قبل ان يموت وهو مسند الى ظهره فسمعته يقول اللهم اغفر لى وارحمنى والحقنى بالرفيق الاعلى وفى رواية اخرى عنها "ويقول لا اله الا الله ان للموت سكرات ثم نصب يده فجعل يقول اللهم فى الرفيق الاعلى حتى قبض ومالت يده (تجريد البخارى ص ۹۵-۹۶ ج ۲)

۲۲۱ - ذكره المتقى وعزاه الى عبد الرزاق عن على "قال من سره ان يكتال بالمكيال الاوفى فليقل حين يفرغ من صلوته سبحان ربك الحديث (كنز العمال ص ۲۹۵)

۲۲۲ - ذكره العياض "عن على بن ابى طالب قال عدهن فى يدى رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال عدهن فى يدى جبريل وقال هكذا انزلت من عند رب العزة اللهم صل على محمد الحديث بغير لفظ سيدنا (شفا ص ۵۵ ج ۲) كذا ذكره المتقى وعزاه الى شعب الايمان للبيهقى وقال هكذا ابلغنا هذا الحديث وهو اسناد ضعيف واخرجه التميمى وابن الفضل وابن سدى جميعا فى سلسلاتهم والقاضى عياض فى الشفا والديلمى (كنز العمال ص ۲۱۴ ج ۱) وذكر المتقى صلوة التشهد عن على قالوا يا رسول الله كيف نصلى عليك قال قولوا اللهم صل على محمد الخ وعزاه الى ابن مردويه والخطيب وايضا ذكره عن طلحة قال قلنا يا رسول الله قد علمنا كيف السلام عليك فكيف الصلوة عليك قال قولوا اللهم صل على محمد الخ وعزاه الى ابى نعيم (كنز العمال ص ۲۱۵ ج ۱) وذكره عن عائشة قال اصحب النبى صلى الله عليه وسلم امرنا ان نكثر الصلوة عليك فى الليلة الغراء واليوم الازهر واحب ما صلينا عليك كما تحب الخ (كنز العمال ص ۲۱۷ ج ۱)

۲۲۳ - وذكر العياض عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم من سره ان يكتال بالمكيال الاوفى اذا صلى علينا اهل البيت فليقل اللهم صل على محمد النبى وازواجه امهات المؤمنين وذريته واهل بيته كما صليت على ابراهيم انك حميد مجيد (شفا ص ۵۶ ج ۲) وليس فيه لفظ الاولى

Marfat.com

وفی العالمین وفی روایۃ ابی مسعود الانصاری بعد علی آل ابراھیم فی العالمین انک حمید مجید وفی روایۃ عقبۃ بن عمرو اللھم صل علی محمد النبی الامی وعلی آل محمد کما فی (الشفاء ص۵۵) وذکر ابن قیم روایۃ ابن مسعود اللھم صل علی محمد النبی الامی وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم وروی عن النسائی فی سننہ علی قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم من سرہ ان یکتال بالمکیال الاوفی اذا صلے علینا اھل البیت فلیقل اللھم صلواتک وبرکاتک علی محمد النبی وازواجہ امھات المؤمنین وذریتہ واھل بیتہ کما صلیت علی ابراھیم انک حمید مجید (خیر الکلام ج ۱۱) وذکرہ السخاوی وقال اخرجہ ابوداؤد وعبد بن حمید وابونعیم عن الطبرانی۔ وذکر بعضہ المتقی وعزاہ الی النسائی (کنز العمال ص۱۲۶ ج۱)

۳۲۴۔ ذکرہ العیاض عن ابی ھریرۃ ومالک بن الحرثان وعبید اللہ بن ابی طلحۃ وزید بن الحباب رسمعت النبی صلے اللہ علیہ وسلم یقول من قال اللھم صل علی محمد وانزلہ المنزل المقرب عندک یوم القیمۃ وجبت لہ شفاعتی (شفاء ص۶۰ ج۲) وذکر السخاوی عن رویفع بن ثابت الانصاری قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم من قال اللھم صل علی محمد وانزلہ المقعد المقرب عندک یوم القیامۃ وجبت لہ شفاعتی وعزاہ الی البزار وابن ابی عاصم واحمد واسماعیل القاضی والطبرانی فی الکبیر والاوسط وابن بشکوال فی القربۃ۔ (القول البدیع ص۳۳۲) وذکرہ ابن قیم وعزاہ الی الطبرانی فی الکبیر کما فی خیر الکلام وذکرہ المتقی وعزاہ الی الاحمد والطبرانی (کنز العمال ص۱۲۵ ج۱)

۳۲۵۔ ذکرہ المتقی وعزاہ الی الدیلمی وابن ماجہ عن ابن مسعود وقال ابن حجر انہ موقوف علیہ (کنز العمال ص۱۲۵ ج۱) وذکرہ العیاض عن ابن مسعود ولیس فیہ لفظ قائد الخیر (شفاء ص۵۷ ج۲) وایضا رواہ عنہ وفیہ لفظ قائد الخیر موجود (شفاء ص۵۸ ج۲) وذکرہ السخاوی وعزاہ الی احمد بن منیع فی مسندہ عن عبد اللہ بن عمرو لیس فیہ

Marfat.com

النبی صلے اللہ علیہ وسلم باختلاف بعض الالفاظ (شفا ص ۵۷-۵۸/۲)

۳۲۹- ذکرہ السخاوی وعزاہ الی البیہقی ان الشافعیؒ روی فی النوم فقیل لہٗ ما فعل اللہ بک قال غفر لی فقیل لہٗ بماذا قال کنت اقول اللھم صل علی محمد عدد من صلی علیہ وصل علی محمد بعدد من لم یصل علیہ وصل علی محمد کما امرت ان یصلی علیہ وصل علی محمد کما تحب ان یصلی علیہ وصل علی محمد کما ینبغی الصلوٰۃ علیہ (قول البدیع ص ۱۹۲)

۳۳۰- ذکرہ المتقی وعزاہ الی الطبرانی فی الدعاوی والدیلمی ولیس فیہ وارحم سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم الخ (کنز العمال ص ۲۱۶/۱) وذکرہ السخاوی وعزاہ الی الدیلمی عن ابن عمرؓ انہم جاءوا برجل الی النبی صلے اللہ علیہ وسلم فشھدوا علیہ انہ سرق ناقۃ لہم فامر بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یقطع فقال اللھم صل علی محمد الخ فتکلم الجمل فقال یا محمد انہ بریٔ من سرقتی فقال النبی صلے اللہ علیہ وسلم من یاتینی بالرجل فابتدرہ سبعون من اھل المسجد فجاء وابہ فقال ما ھذا ما قلت آنفا وانت مدبر فاخبرہ بما قال فقال النبی صلے اللہ علیہ وسلم لذالک نظرت الی الملائکۃ متحدقون سکک المدینۃ حتی کادوا یحولوا بینی وبینک ثم قال لترون علی الصراط ووجھک اضوء من القمر لیلۃ البدر (قول البدیع ص ۱۸۱)

۳۳۱- ذکرہ السخاوی وعزاہ الی ابی نعیم فی الحلیۃ وابن شاھین فی الترغیب وابی الشیخ والطبرانی وابن بشکوال وغیرھم عن ابن عباس رضؓ عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال من قال جزی اللہ عنا محمدا صلے اللہ علیہ وسلم بما ھو اھلہ اتعب سبعین ملکا الف صباح (قول البدیع ص ۳۲)

۳۳۲- ذکرہ السخاوی وعزاہ الی ابی القاسم البستی فی کتاب الدر المنظم فی المولد

Marfat.com

لفظ رسول الرحمة (قول البديع ص٣١) وذكره المتقي البضّ وعزاه الى مصنف عبد الرزاق عن ابن مسعود (كنز العمال ص٢١٦ ج١) وذكره ابن قيم وعزاه الى ابن ماجه عن ابن مسعود قال اذا صليتم على رسول الله فاحسنوا فانكم لا تدرون لعل ذالك يعرض عليه قال فقالوا له فعلنا قال قولوا اللهم اجعل صلواتك ورحمتك وبركاتك الخ (خير الكلام) وذكره الفاسي وعزاه الى القزويني عن ابن مسعود (جمع الفوائد ص٢٧٢ ج٢)

٣٢٦ - ذكره السخاوي وعزاه الى ابي العباس السراج واحمد بن منيع والاحمد و عبد بن حميد (قول البديع ص٣١) عن بريدة قال قلنا يا رسول الله قد علمنا كيف نسلم عليك فكيف نصلي عليك قال قولوا اللهم اجعل صلواتك الحديث (مجمع الزوائد ص١٦٣ ج١٠)

٣٢٧ - ذكره السخاوي وعزاه الى ابن ابي عاصم قلنا يا رسول الله قد عرفنا السلام عليك فكيف نصلي عليك قال قولوا اللهم اجعل صلواتك ورحمتك وبركاتك على سيد المرسلين وامام المتقين محمد عبدك ورسولك امام الخير ورسول الرحمة اللهم ابعثه مقاما محمودا يغبطه به الاولون والآخرون اللهم صل على محمد وابلغه الوسيلة والدرجة الرفيعة من الجنة اللهم اجعل في المصطفين محبته وفي المقربين مودته وفي الاعلين ذكره اوداده والسلام عليه ورحمة الله وبركاته (قول البديع ص٢٨)

٣٢٨ - ذكره السخاوي برواية علي بن ابيطالب انه كان يعلم الناس هذه الصلوة (قول البديع ص٣٣-٣٤) (مجمع الزوائد ص١٦٣ ج١٠) وذكره المتقي حتى حجة وبرهان عظيم وليس فيه ما بعده وعزاه الى الطبراني الاوسط وابي نعيم في حوالي سعيد بن منصور (كنز العمال ص٢١٤ ج١) وذكره العياض عن سلامة الكندي كان علي يعلمنا الصلوة على

Marfat.com

المعظم ولكن قال انى لواقف على اصله الآن۔ روى ابن عباس انه قال من صلى على روح محمد فى الارواح وصل على جسد محمد فى الاجساد وصل على قبره فى القبور رانى فى منامه ومن رانى فى منامه رانى يوم القيامة ومن رانى يوم القيامة شفعت له ومن شفعت له شرب من حوضى وحرم الله جسده على النار (قول البديع ص ٣٣)

٣٣٣۔ ذكره السخاوى وعزاه الى العياض فى الشفا (قول البديع ص ٣٤) وذكر العياض عن على فى الصلاة على النبى صلى الله عليه وسلم ان الله وملئكته الحديث (شفا ص ٥٧ ج ٢)

٣٣٤۔ ذكره السخاوى وعزاه الى ابن حميد وعبد الرزاق واسمعيل القاضى عن ابن عباس انه كان اذا صلى على النبى قال اللهم تقبل الحديث (قول البديع ص ٣٥)

٣٣٥۔ ذكره السخاوى وعزاه الى النميرى عن الحسن البصرى انه كان اذا صلى على النبى صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اجعل الحديث (قول البديع ص ٣٥)

٣٣٦۔ ذكره السخاوى وعزاه ايضا الى النميرى عن الحسن البصرى انه كان اذا صلى على النبى صلى الله عليه وسلم يقول اللهم صل على سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم الحديث (قول البديع ص ٣٥)

٣٣٧۔ ذكره السخاوى وعزاه الى النميرى وابن بشكوال عن ابى الحسن الكرخى صاحب المعروف انه كان يقول فى الصلوة على النبى صلى الله عليه وسلم اللهم صل الحديث (قول البديع ص ٣٥)

٣٣٨۔ ذكره السخاوى ولم يذكر سنده عن ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم انه قال اللهم انى اسئلك الخ (قول البديع)

٣٣٩۔ ذكره السخاوى وعزاه الى ابى الفرج فى كتاب المطرب وقال هو منكر بل موضوع۔ يروى عن ابى الحسن البكرى وابى عمارة بن زيد المدنى ومحمد بن اسحاق

المطلبی قالوا بینما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المسجد اذا رجل ملتثم بلثام فاسفر عن لثامہ وافصح عن کلامہ وقال السلام علیکم یا اھل الغر الشامخۃ والکرم البازخۃ فاجلسہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بینہٗ وبین ابی بکر رضی اللہ عنہ فنظر ابو بکر الی الاعرابی و قال یا رسول اللہ اتجلسہٗ بینی وبینک ولا اعلم علی الارض احب الیک منی فقال لہٗ ان الاعرابی اخبرنی عنہ جبریل علیہ السلام انہٗ یصلی علی صلوۃ لم یصلہا علی احد قبلہٗ فقال یا رسول اللہ کیف یصلی علیک حتی اصلی علیک مثلہٗ فقال النبی صلی اللہ علیہ و سلم یا ابا بکر انہ یقول اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد فی الاولین والآخرین وفی الملأ الاعلیٰ الی یوم الدین قال یا رسول اللہ فما ثواب لھذہ الصلوٰۃ فقال یا ابا بکر سالتنی عما لا اقدر ان احصیہ فلو کانت البحار مداداً والاشجار اقلاما والملئکۃ کتابا یکتبون لفنی المداد وتکسرت الاقلام ولم تبلغ الملائکۃ ثواب ھذہ الصلوۃ۔ وقال السخاوی ھو منکر بل موضوع (قول البدیع ص ۳۶)

۳۴۔ ذکر السخاوی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان لا یجلس بینہٗ وبین ابی بکر احد فجاء رجل یوما فاجلسہٗ علیہ الصلوٰۃ والسلام بینھما فتعجب الصحابۃ من ذالک فلما خرج قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھذا یقول فی صلاتہ اللھم صل علی محمد کما تحب و ترضی وعزاہ الی ابن سبع بلا سند (قول البدیع ص ۳۶)

۳۴۱۔ ذکرہ السخاوی وقال رواہ بن ابی عاصم فی بعض تصانیفہ بلا سند " من قال اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد صلوۃ تکون لک رضاً الخ من قالھا فی سبع جمع فی کل جمعۃ سبع مرات وجبت لہٗ شفاعتی (قول البدیع ص ۳۶)

۳۴۲۔ ذکر السخاوی عن زین العابدین انہ کان اذا صلی علی جدہ صلی اللہ علیہ و سلم یقول والناس یسمعونہٗ اللھم صل علی سیدنا محمد فی الاولین الخ (قول البدیع ص ۳۷)

Marfat.com

۳۴۳۔ قال السخاوی ذکر الفاکہانی انہ الہم کیفیۃ ذکرہا وہی اللہم صل علی سیدنا محمد الذی اشرقت بنورہ الظلم الخ (قول البدیع ص۳۸)

۳۴۴۔ ذکرہ السخاوی وقال وقفت علی کیفیۃ اخری افاد بعض المعتمدین من شیوخنا ان لہا قصۃ یفید ان کل مرۃ منہا بعشرۃ آلاف صلوات الا انہ لم یبین القصۃ المذکورۃ وصفتہا اللہم صل علی سیدنا محمد ن السابق للخلق نورہ الخ

۳۴۵۔ ذکرہ السخاوی وعزاہ الی ابن بشکوال وابن وہب وابن حبان وابی الشیخ والدیلمی عن ابی سعید الخدری عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ایما رجل مسلم لم تکن عندہ صدقۃ فلیقل فی دعائہ اللہم صل علی محمد عبدک ورسولک وصل علی المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات فانہا زکوۃ لہ وقال لا یشبع مومن خیرا حتی یکون منتہاہ الجنۃ (قول البدیع ص۹۵)

۳۴۶۔ ذکرہ السخاوی وقال عکی العسقلانی انہ رأی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی النوم فشکا الیہ الفقر فقال لہ قل اللہم صل علی محمد وعلی آل محمد وہب لنا اللہم من رزقک الحلال الطیب المبارک ما تصون بہ وجوہنا عن التعرض الی احد من خلقک الخ (قول البدیع ص۹۸)

۳۴۷۔ قال السخاوی اما بعد الفراغ من التہجد فیروی مما لم اقف علی سندہ ان علی بن عبد اللہ بن عباس کان اذا فرغ من صلوتہ حمد اللہ واثنی علیہ ثم یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم یقول اللہم انی اسئلک بافضل مسألتک وباحب اسمائک الیک الخ (قول البدیع ص۱۳۶)

۳۴۸۔ ذکرہ السخاوی وعزاہ الی الخطیب وابن الجوزی فی الاحادیث الواہیۃ عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال من صلی علی یوم الجمعۃ ثمانین مرۃ غفر اللہ

Marfat.com

لهٗ ذنوب ثمانین عاما فقیل له یارسول الله کیف الصلوٰة قال قولوا اللهم صل علی محمد عبدك ورسولك النبی الامی وتعقد واحدة (قول البدیع ص۱۴۵)

۳۴۹ - ذکر السخاوی روایة الصلوة وفیه وعلی آله وسلم ولیس فیه لفظ صحبه و عزاه الی ابن بشکوال عن ابی هریرة من صلی صلوة العصر یوم الجمعة فقال قبل ان یقوم من مکانه اللهم صل علی محمد النبی الامی وعلی آله وسلم تسلیما ثمانین مرة غفرت له ذنوبه ثمانین عاما وکتبت له عبادة ثمانین سنة ونحوه عن سهل (قول البدیع ص۱۴۶)

۳۵۰ - ذکره السخاوی وعزاه الی البرذالی فی المنامات ومن طریقه ابن مسدی من طریق المزنی انهٗ قال رأیت الشافعی فی المنام فقلت لهٗ ما فعل الله بك فقال غفرلی بصلاتی صلیتها علی النبی صلی الله علیه وسلم فی کتاب الرسالة وهی اللهم صل علی محمد کلما ذکره الذاکرون الخ (قول البدیع ص۱۹۲)

۳۵۱ - لم اقف علی سنده -

۳۵۲ - ذکره النووی عن علیؓ من احب ان یکتال بالمکیال الاوفی فلیقل فی آخر مجلسه اوحین یقوم سبحان ربك الخ (کتاب الاذکار ص۲۶۵) وذکره السخاوی وعزاه الی ابن رنجویه عن علی موقوفاً من سره ان یکتال بالمکیال الاوفی فلیقرأ هذه الآیة سبحان ربك الخ (قول البدیع ص۳۳)

والحمد لله رب العلمین والصلوٰة والسلام علی سید المرسلین وخاتم النبیین و قائد الغر المحجلین سیدنا و مولنا محمد وآله واصحابه اجمعین

تمام شد

حافظ عظمت علی خوشنویس

Marfat.com